ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

فلسطینیوں اور فلوٹیلا کاررواں میں شامل افراد کے حق میں ترکیہ میں بھی لاکھوں مظاہرین سڑکوں پر ص:08

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.90 , Tuesday 07 October, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۹۰)، بروز منگل، ۷ر اکتوبر، ۲۰۲۵ء، ۱۴ر ربیع الثانی ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

سعودی عرب: تمام اقسام کے ویزا رکھنے والے افراد کو عمرہ ادا کرنے کی اجازت

اس کا مقصد دنیا بھر سے اللہ کے مہمانوں کی آمد آسان بنانا ہے

ریاض: سعودی وزارتِ حج و عمرہ نے اعلان کیا ہے کہ مملکت میں موجود تمام اقسام کے ویزا رکھنے والے افراد کو عمرہ ادا کرنے کی اجازت دے دی گئی ہے۔ وزارت نے اس فیصلے کو اللہ کے مہمانوں کے لیے سہولیات میں اضافہ اور حج و عمرہ کے نظام میں خدمات سے مستفید ہونے والے افراد کے دائرے کو وسعت دینے کے سلسلے کی ایک کڑی قرار دیا۔ یہ سعودی عرب کے وژن 2030 کے اہداف کے مطابق ہے۔

وزارت نے وضاحت کی کہ ان مختلف اقسام کے ویزوں میں شخصی ویزا، خاندانی وزٹ ویزا، الیکٹرانک سیاحتی ویزا، ٹرانزٹ (عبوری) ویزا، ورک ویزاہ اور دیگر اقسام کے ویزے شامل ہیں۔ وزارت نے کہا کہ یہ اقدام مملکت کی اس پالیسی کا تسلسل ہے جس کا مقصد دنیا بھر سے مسلمانوں کی آمد اور عبادات کی ادائیگی کو آسان بنانا ہے۔

مزید برآں وزارت نے حال ہی میں ''نسک عمرہ'' کے نام سے ایک نیا پلیٹ فارم متعارف کرایا ہے۔ اس کے ذریعے عمرہ ادا کرنے کے خواہش مند افراد براہِ راست پلیٹ فارم پر جا کر مناسب پیکیج کا انتخاب، عمرہ پرمٹ کا الیکٹرانک اجراء، خدمات کی بکنگ اور تاریخوں کا انتخاب بآسانی کر سکتے ہیں۔ یہ ایک مکمل ڈیجیٹل تجربہ ہے جو زائرین کو زیادہ سہولت اور لچک فراہم کرتا ہے۔

قابض اسرائیل کی 131 وحشیانہ بمباریوں میں 94 فلسطینی شہید

غزہ: غزہ میں سرکاری میڈیا دفتر کی جانب سے جاری کردہ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق قابض اسرائیل نے گذشتہ 48 گھنٹوں کے دوران غزہ کی پٹی پر 131 فضائی اور توپ خانے کے حملے کیے جن کے نتیجے میں 94 بے گناہ شہری شہید ہو گئے۔

دفتر کے ترجمان نے اتوار کی رات گئے مرکز اطلاعات فلسطین کو موصول اپنے بیان میں بتایا کہ قابض اسرائیل مسلسل غزہ کے شہریوں پر اجتماعی قتل عام کی پالیسی پر عمل پیرا ہے اور مسلسل دوسرے روز بھی عالمی سطح پر ہونے والی فائر بندی کی اپیلوں کو ٹھکرا کر وحشیانہ بمباری جاری رکھے ہوئے ہے۔

بیان میں کہا گیا ہے کہ ''قابض اسرائیل نے ہمارے نہتے فلسطینی عوام کے خلاف اپنی درندگی جاری رکھی ہوئی ہے، وہ نہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے اعلان کردہ فائر بندی کی اپیل کی پروا کر رہا ہے اور نہ ہی اس منصوبے پر مثبت ردعمل دینے والوں کے مؤقف کی۔''

ترجمان کے مطابق فجرِ ہفتہ 4 اکتوبر سنہ 2025ء سے اتوار 5 اکتوبر سنہ 2025ء کی رات تک قابض اسرائیل نے غزہ کے مختلف صوبوں میں شہریوں اور بے گھر افراد کے گنجان آباد علاقوں پر 131 سے زائد فضائی و زمینی حملے کیے جن کے نتیجے میں کئی اندوہناک قتل عام پیش آئے۔

اعداد و شمار کے مطابق ان حملوں میں 94 شہری شہید ہوئے جن میں بڑی تعداد میں خواتین اور بچے شامل ہیں۔ صرف غزہ شہر میں 61 فلسطینی شہید ہوئے۔

دفتر نے اپنے بیان میں واضح کیا کہ ''یہ سلسلہ وار جارحیت دراصل فلسطینی عوام کے خلاف جاری نسل کشی کی ایک واضح شکل ہے۔ قابض اسرائیل تمام بین الاقوامی قوانین اور انسانی اقدار کو روندتے ہوئے منظم انداز میں شہریوں کو نشانہ بنا رہا ہے اور غزہ میں زندگی کے تمام بنیادی ذرائع کو تباہ کر رہا ہے۔''

غزہ کے میڈیا دفتر نے قابض اسرائیل کو ان تمام جرائم کا مکمل ذمہ دار قرار دیتے ہوئے امریکہ اور عالمی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فوری اور مؤثر اقدام اٹھائیں تاکہ غزہ پر اس بہیمانہ جارحیت کو روکا جا سکے اور جنگ کے حقیقی خاتمے کی راہ ہموار ہو۔

قابض اسرائیلی فوج روزانہ 92 فلسطینیوں کو قتل کر رہی ہے: حکومتی میڈیا آفس

غزہ: غزہ میں حکومتی اطلاعاتی دفتر نے انکشاف کیا ہے کہ قابض اسرائیلی فوج غزہ کی پٹی میں جاری نسل کشی کی جنگ کے دوران روزانہ اوسطاً 92 فلسطینیوں کو موت کے گھاٹ اتار رہی ہے۔ دفتر کے جاری کردہ بیان میں بتایا گیا ہے کہ روزانہ شہید ہونے والوں میں 27 معصوم بچے، 14 خواتین، 12 مائیں اور 30 باپ شامل ہیں، جو اس جنگ کے ناقابلِ تصور انسانی المیے کو اجاگر کرتے ہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ قابض اسرائیلی فوج روزانہ 53 فلسطینی خاندانوں پر اجتماعی قتل عام کرتی ہے، جن میں سے 4 خاندان مکمل طور پر صفحۂ ہستی سے مٹا دیے جاتے ہیں جبکہ 8 خاندان ایسے ہیں جن میں صرف ایک زندہ بچنے والا فرد باقی رہ جاتا ہے۔ قابض اسرائیل نے امریکہ کی کھلی عسکری اور سیاسی پشت پناہی کے ساتھ غزہ کی پٹی پر نسل کشی کی جنگ مسلط کر رکھی ہے۔ وزارت صحت کے مطابق اب تک 139,67 فلسطینی شہید اور 583,169 زخمی ہو چکے ہیں جبکہ 9 ہزار سے زائد افراد تا حال لاپتہ ہیں۔ قحط اور غذائی قلت نے بھی سینکڑوں جانیں نگل لی ہیں۔ دو ملین سے زیادہ فلسطینی اس وقت جبری بے گھری، بھوک اور تباہی کے بوجھ تلے زندگی کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ یہ جنگ نہ صرف غزہ کی سرزمین بلکہ انسانیت کے ضمیر پر بھی گہرا زخم ہے۔ قابض اسرائیل کی یہ نسل کشی ایک ایسی خونریز مہم ہے جس کا مقصد فلسطینی وجود کو مٹانا اور ارضِ مقدس کو گریٹر اسرائیل کے خواب کے تابع کرنا ہے۔ مگر فلسطینی قوم آج بھی ڈٹی ہوئی ہے۔

ایران نے فرانسیسی-جرمن شہری کو جاسوسی کے الزام سے بری کر دیا

تہران: ایران کی ایک عدالت نے پیر کے روز ایران-اسرائیل جنگ کے دوران جاسوسی کے الزام میں گرفتار فرانسیسی-جرمن شہری لینارٹ مونٹرلوس کو بری کرنے کا اعلان کیا۔ یہ فیصلہ تہران کے اس اعلان کے بعد کیا گیا ہے کہ اسے فرانس میں گرفتار ایک ایرانی خاتون کی رہائی کے بدلے ایک فرانسیسی جوڑے کی جلد رہائی کی امید ہے۔ یہ جوڑا 2022 سے تہران میں زیر حراست ہے۔ انیس سالہ مونٹرلوس

کو 16 جون کو ایران-اسرائیل جنگ کے تیسرے دن جنوبی شہر بندر عباس سے گرفتار کیا گیا تھا۔ اس نوجوان کے خلاف الزامات باضابطہ طور پر کبھی ظاہر نہیں کیے گئے جو پورے ایران میں یورپ سے ایشیا کے بائیک ٹرپ پر اکیلے سائیکل چلا رہا تھا۔ مونٹرلوس کے اہلِ خانہ نے یہ دلیل دیتے ہوئے کہ وہ ''ہر طرح سے بے قصور'' ہے، ایرانی حکام سے اسے رہا کرنے کا مطالبہ کیا تھا'' انقلابی عدالت نے قانونی اصولوں اور جرم کے بارے میں شکوک و شبہات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ملزم کو بری کرنے کا فیصلہ جاری کیا ہے،'' عدلیہ کی میزان آن لائن ویب سائٹ نے اطلاع دی اور مزید کہا ہے کہ استغاثہ اس فیصلے پر اعتراض کر سکتا ہے۔ دو دیگر فرانسیسی شہری سیسیل کوہلر اور جیک پیرس بھی ایران میں زیر حراست ہیں اور انہیں سزائے موت کا سامنا ہے جن پر اسرائیل کے لیے جاسوسی کا الزام ہے۔ انہیں سات مئی 2022 کو ایک سیاحتی سفر کے آخری دن گرفتار کیا گیا تھا۔ وزارتِ خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے اپنی ہفتہ وار بریفنگ میں صحافیوں کو بتایا،'' ان دو افراد اور محترمہ اسفندیاری کی رہائی کے فیصلے کا متعلقہ حکام جائزہ لے رہے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ ایک بار ضروری طریقہ کار مکمل ہو جائے تو یہ رہائی جلد ہو جائے گی۔'' انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ دونوں معاملات الگ الگ نوعیت کے ہیں۔ فرانسیسی حکام کے مطابق ایک ایرانی خاتون مہدیہ اسفندیاری کو فروری میں فرانس میں سوشل میڈیا پر دہشت گردی کو فروغ دینے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ ایران نے بارہا ان کی حراست کو من مانی کارروائی قرار دیا ہے لیکن وہ اس مؤقف پر قائم ہے کہ فرانسیسی جوڑا سیسیل کوہلر اور جیک پیرس اسرائیل کی طرف سے جاسوسی کر رہے تھے۔ بقائی نے کہا،'' ہم سمجھتے ہیں کہ فرانس میں ایرانی شہری کی حراست غیر قانونی تھی'' لیکن فرانسیسی جوڑے کو'' واضح طور پر متعین کردہ الزامات کا سامنا ہے''۔ اس سال کے شروع میں فرانس یہ مقدمہ بین الاقوامی عدالت انصاف میں لے گیا اور ایران پر ویانا کنونشن کے تحت قونصلر کی رسائی کی ذمہ داریوں کی خلاف ورزی کا الزام لگایا تھا۔ تاہم پیرس نے بعد میں درخواست واپس لے لی جب ایران کے اعلیٰ سفارت کار عباس عراقچی نے کہا کہ جوڑے اور اسفندیاری پر مشتمل قیدیوں کا تبادلہ اپنے آخری مراحل کے قریب تھا۔

حماس اور مصری انٹیلی جنس کی ملاقات، تنظیم کے مطالبات کیا ہیں؟

قاہرہ: مصر کے شہر شرم الشیخ میں آج پیر کی شام اسرائیل اور حماس کے درمیان شروع ہونے والے بالواسطہ مذاکرات سے قبل ایک فلسطینی عہدے دار نے بتایا کہ حماس تنظیم چھ اہم قیدیوں کی رہائی کے مطالبے پر قائم ہے۔ عہدے دار نے العربیہ سے گفتگو میں کہا کہ حماس تنظیم ... مروان برغوثی، احمد سعدات، حسن سلامہ عبداللہ، ابراہیم حامد، عبداللہ برغوثی اور عباس السید کی رہائی پر اصرار کر رہی ہے۔ عہدے دار کے مطابق حماس مذاکرات کے دوران

اس بات پر بھی زور دے گی کہ امداد کو بڑی مقدار یعنی روزانہ اوسطاً 400 ٹرکوں کی شکل میں داخل ہونے دیا جائے۔ وہ اس بات کا بھی مطالبہ کرے گی کہ غزہ کے رہائشیوں کے لیے جنوبی اور شمالی علاقوں کے درمیان نقل و حرکت آسان بنائی جائے۔ عہدے دار نے مزید بتایا کہ تنظیم نے رہائشی علاقوں سے ٹینک ہٹانے کا مطالبہ کیا ہے تاکہ دھڑوں سے رابطہ آسان ہو اور اسرائیلی قیدیوں، خواہ زندہ ہوں یا مردہ، ان کو حوالے کرنے کا عمل ممکن ہو سکے۔ العربیہ کے ذرائع کے مطابق حماس کے وفد نے آج مصری انٹیلی جنس حکام کے ساتھ ابتدائی ملاقاتیں کیں جن میں تنظیم نے اس بات پر زور دیا کہ کسی بھی معاہدے پر مکمل عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے ٹھوس ضمانتیں ضروری ہیں۔ اسی دوران اسرائیلی وفد بھی آج شرم الشیخ پہنچ گیا تا کہ غزہ منصوبے کے پہلے مرحلے پر بات چیت کی جا سکے۔ العربیہ کی نامہ نگار کے مطابق وفد میں قیدیوں کے امور کے کوآرڈینیٹر گال ہیرش، شاباک اور موساد کے اعلیٰ حکام اور کئی ورکنگ ٹیمیں شامل ہیں

ٹرمپ پلان پر حماس کے مثبت جواب پر عرب اور مسلمان ممالک کا ردعمل قابل تحسین ہے: عزت الرشق

دوحہ: اسلامی تحریک مزاحمت حماس کے سیاسی بیورو کے رکن عزت الرشق نے سات عرب و اسلامی ممالک کے وزرائے خارجہ کے جاری کردہ بیان کا خیر مقدم کیا ہے، جس میں غزہ پر قابض اسرائیل کی جارحیت کے خاتمے اور فائر بندی کے لیے سنجیدہ مذاکرات کی راہ ہموار کرنے کی کوششوں کی حمایت کی گئی ہے۔ الرشق نے اس بیان کو فلسطینی موقف کے لیے ''اہم اور واضح پشت پناہی'' قرار دیا۔

عزت الرشق نے اپنے بیان میں کہا کہ وزرائے خارجہ کا یہ موقف فلسطینی وفد کے مذاکراتی موقف کو مضبوط بناتا ہے اور پائیدار جنگ بندی، قابض اسرائیلی فوج کے انخلا اور انسانی امداد کی بلا رکاوٹ فراہمی کے امکانات کو بڑھاتا ہے۔ یہ اقدام اس بات کی بنیاد فراہم کرتا ہے کہ فلسطین میں تعمیر نو کا عمل ایک قومی فلسطینی انتظام کے تحت ہو، جسے عرب و اسلامی حمایت حاصل ہو۔

انہوں نے مزید کہا کہ ''ہم عرب اور اسلامی دنیا سے مزید مؤثر کردار کی امید رکھتے ہیں تاکہ غزہ میں جاری نسل کشی اور وحشیانہ جارحیت کا خاتمہ ہو سکے۔ ہمارا ہدف قابض اسرائیلی قبضے کا مکمل خاتمہ اور آزاد فلسطینی ریاست کا قیام ہے جس کا دار الحکومت القدس ہو۔''

واضح رہے کہ اردن، متحدہ عرب امارات، انڈونیشیا، پاکستان، ترکیہ، سعودی عرب، قطر اور مصر کے وزرائے خارجہ نے اپنے مشترکہ بیان میں حماس کی ان کوششوں کو سراہا جو اس نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی امن تجویز کے سلسلے میں کی ہیں۔ اس منصوبے میں غزہ پر جنگ کے خاتمے، اسیران کی رہائی (زندہ یا شہداء کے جسد خاکی سمیت) اور فوری مذاکرات کے آغاز کا عندیہ دیا گیا ہے تاکہ عملی اقدامات کی راہ متعین ہو۔

وزرائے خارجہ نے حماس کے اس اعلان کو بھی سراہا کہ وہ غزہ کے انتظام کو ایک عبوری فلسطینی ٹیکنوکریٹ کمیٹی کے حوالے کرنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ اس منصوبے کے تمام پہلوؤں پر فوری عملدرآمد یقینی بنایا جائے تاکہ انسانی اور سیاسی بحران کا خاتمہ ممکن ہو۔

حماس نے گذشتہ جمعہ کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے پیش کردہ منصوبے پر اپنا باضابطہ موقف پیش کیا تھا۔ اس سے قبل تحریک نے اپنی قیادت کے اندر تفصیلی مشاورت، فلسطینی قومی دھڑوں کے ساتھ بات چیت اور علاقائی و بین الاقوامی ثالثوں سے ملاقاتوں کے بعد یہ فیصلہ کیا۔

حماس نے اپنے بیان میں عرب، اسلامی اور بین الاقوامی کوششوں کی تعریف کی جن کا مقصد جنگ بندی، اسیران کا تبادلہ اور فوری انسانی امداد کی فراہمی ہے۔ تحریک نے قابض اسرائیل کی طرف سے فلسطینی عوام کے جبری انخلا اور قبضے کے تسلسل کو مکمل طور پر مسترد کیا۔

بیان میں حماس نے کہا کہ وہ امریکی منصوبے میں درج قیدیوں کے تبادلے کے فارمولے کے مطابق قابض اسرائیلی اسیران کی رہائی پر آمادہ ہے اور اس سلسلے میں ثالثوں کے ذریعے فوری مذاکرات شروع کرنے کے لیے تیار ہے۔

قابض اسرائیل نے امریکہ کی سرپرستی میں سات اکتوبر سنہ 2023ء سے غزہ میں قتل و غارت، تباہی، قحط، جبری نقل مکانی اور گرفتاریوں کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے۔ اس انسانی تباہی نے اب تک 2 لاکھ 34 ہزار سے زائد فلسطینیوں کو شہید یا زخمی کیا ہے، جن میں اکثریت خواتین اور بچوں کی ہے۔ اس کے علاوہ گیارہ ہزار سے زائد فلسطینی لاپتا ہیں، لاکھوں بے گھر ہیں اور ہزاروں بچے بھوک سے مر چکے ہیں۔ صہیونی جارحیت نے غزہ کی بیشتر بستیاں اور شہر صفحۂ ہستی سے مٹا دیے ہیں۔

حماس کا وفد ڈاکٹر خلیل الحیہ کی قیادت میں مصر پہنچ گیا

قاہرہ: اسلامی تحریک مزاحمت حماس نے اعلان کیا ہے کہ اس کا اعلیٰ سطحی وفد، جو غزہ میں حماس کے رہنما ڈاکٹر خلیل الحیہ کی قیادت میں ہے، مذاکرات کے سلسلے میں عرب جمہوریہ مصر پہنچ گیا ہے۔ وفد مصر میں قابض اسرائیل کے ساتھ فائر بندی، صہیونی افواج کے انخلا اور اسیران کے تبادلے کے طریقہ کار پر مذاکرات شروع کرے گا۔

اتوار کے روز پہلی بار حماس کے رہنما اور مذاکراتی وفد کے سربراہ ڈاکٹر خلیل الحیہ نے اپنی زندگی پر 9 ستمبر کو دوحہ میں قابض اسرائیل کے فضائی حملے میں ہونے والی ناکام قاتلانہ کوشش کے بعد میڈیا پر سامنے آئے۔ ان کی ویڈیو عربی ٹیلی ویژن چینل نے نشر کی۔

گذشتہ جمعے کی شام تحریک حماس نے اعلان کیا تھا کہ اس نے امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے پیش کردہ جنگ بندی منصوبے کے جواب میں اپنا موقف ثالثوں کے حوالے کر دیا ہے۔

امریکی وائٹ ہاؤس نے پیر کے روز اس منصوبے کی تفصیلات جاری کرتے ہوئے کہا کہ ''اگر دونوں فریق اس تجویز پر متفق ہو جائیں تو جنگ فوراً ختم کر دی جائے گی۔''

اس منصوبے کے مطابق قابض اسرائیل کے زندہ قیدیوں اور ہلاک شدہ فوجیوں کی باقیات کو معاہدے کے اعلان کے 72 گھنٹوں کے اندر واپس کیا جائے گا، اس کے بعد مزاحمتی قوتوں سے اسلحہ جمع کرنے اور غزہ کے لیے اقتصادی و انتظامی منصوبہ ترتیب دینے کا عمل شروع کیا جائے گا۔

غزہ کے سرکاری میڈیا دفتر نے بتایا کہ قابض اسرائیل کی فوج نے فائر بندی کی تمام اپیلوں کے باوجود غزہ پر اپنی جارحیت جاری رکھی ہوئی ہے۔ صرف گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران صہیونی جنگی طیاروں اور توپ خانے نے 93 سے زائد بمباری کی کارروائیاں کیں جن کے بیشتر حملے پناہ گزینوں اور شہری آبادی والے علاقوں پر کیے گئے۔

دوسری جانب مصر کی وزارت خارجہ نے تصدیق کی ہے کہ وہ پیر کے روز تحریک مزاحمت اسلامی حماس اور قابض اسرائیل کے دو وفود کی میزبانی کرے گی۔ ان مذاکرات کا مقصد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے پیش کردہ منصوبے کے تحت قیدیوں کے تبادلے پر غور کرنا ہے۔ الجزیرہ ٹی وی کے مطابق ایک سفارتی ذریعے نے انکشاف کیا کہ ''ٹرمپ پلان کے پہلے مرحلے کے نفاذ سے متعلق تکنیکی مذاکرات پیر کے روز شرم الشیخ میں شروع ہوں گے۔'' ذرائع نے بتایا کہ حماس کا مذاکراتی وفد آج اتوار کو دوحہ سے مصر روانہ ہوا تا کہ بات چیت میں شریک ہو سکے جبکہ قطری وفد بھی پیر کے روز مذاکرات کے آغاز پر مصر پہنچے گا۔

سعودی عرب نے 15 کروڑ بچوں کی سائبر سیکورٹی کے لیے عالمی انڈیکس متعارف کرا دیا

گلوبل سائبر سیکیورٹی فورم (GCF) نے ''Child Protection in Cyberspace Index'' متعارف کرا دیا ہے۔ یہ پیش رفت سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان بن عبدالعزیز کے عالمی اقدام کے تحت سامنے آیا ہے جس کا مقصد بین الاقوامی کوششوں کو یکجا کرنا اور بچوں کو درپیش ڈیجیٹل خطرات کے بارے میں عالمی سطح پر شعور اجاگر کرنا ہے۔ یہ نیا انڈیکس دنیا کا پہلا جامع اقدام ہے جو ڈیجیٹل ماحول میں بچوں کے تحفظ کی سطح کو ناپتا ہے۔ اس کے علاوہ حکومتوں اور اداروں کو سائبر بُلنگ، بلیک میلنگ، نقصان دہ مواد اور آن لائن فراڈ جیسے بڑھتے خطرات سے بچاؤ کے لیے پالیسیاں اور حفاظتی پروگرام تیار کرنے میں مدد دیتا ہے۔ بچوں کے امور کی مشیر اور ماہر تعلیم نادیہ فہد السیف کے مطابق، سعودی بچوں کی زندگی میں آن لائن دنیا بنیادی حصہ بن چکی ہے۔ سال 2023 کی عالمی رپورٹیں بتاتی ہیں کہ دنیا بھر میں 70 بچے کسی نہ کسی قسم کے سائبر خطرے کا سامنا کرتے ہیں، جب کہ سعودی عرب میں 2024 کی رپورٹوں کے مطابق 90 سے زیادہ بچے انٹرنیٹ استعمال کرتے ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ ڈیجیٹل لت اور سماجی مہارتوں کی کمی کے باعث خاندانی آگاہی قومی ضرورت بن چکی ہے۔

ان کے مطابق نیشنل سائبر سیکیورٹی اتھارٹی اور وزارتِ تعلیم نے شعور بیدار کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے، لیکن بچوں اور والدین کے درمیان تکنیکی فاصلہ باقی ہے۔ یہ نیا انڈیکس، قومی سطح پر آگاہی اور ترجیحات طے کرنے کا ایک مؤثر آلہ ہے جو بچوں، اساتذہ اور والدین کے لیے تربیتی پروگراموں کی رہنمائی کرتا ہے۔※

غزہ معاہدہ اسرائیل کے لیے ایک عظیم معاہدہ ہے: ٹرمپ

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اتوار کو حماس اور اسرائیل کے درمیان غزہ میں جنگ کے خاتمے کے لیے کیے گئے معاہدے کو 'اسرائیل کے لیے ایک عظیم معاہدہ' قرار دیا۔

حماس نے جمعے کے روز ٹرمپ کی جانب سے اپنی 20 نکاتی تجویز کی چند اہم شقوں کو قبول کرنے کے اعلان کے بعد مثبت جواب دیا جن میں جنگ کا خاتمہ، اسرائیلی افواج کا انخلا، اور اسرائیلی یرغمالیوں اور فلسطینی قیدیوں کی رہائی شامل ہے۔

واپسی کا نقشہ اور اس کا راستہ منصوبے کے ساتھ منسلک نقشے سے ظاہر ہوتا ہے کہ پہلے مرحلے میں رفح، بیت حانون اور فلاڈیلفی کوریڈور کے علاقے اسرائیلی کنٹرول میں رہیں گے۔ نقشے پر پیلی لکیر امریکی صدر کی طرف سے گزشتہ ہفتے اعلان کردہ انخلاء کا ابتدائی راستہ دکھاتی ہے۔ اس کے تحت یرغمالیوں اور لاشوں کی رہائی کے ساتھ ہی اسرائیلی فوج کی شمالی غزہ کی پٹی سے رفح کے مضافات تک انخلاء کی توقع ہے۔ انخلا کا راستہ انتہائی شمال میں بیت حانون سے شروع ہوتا ہے جو بیت لاھیا، غزہ شہر، البریج، دیر البلح، خان یونس اور خزاعہ سے ہوتا ہوا جنوب میں رفح پہنچتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ یہ منصوبہ آبادی کے بڑے مراکز سے گزرتے ہوئے شمال سے جنوب تک پوری غزہ کی پٹی میں نافذ کیا جائے گا۔

اسرائیل اور حماس کے درمیان مصر میں اس وقت بالواسطہ بات چیت جاری ہے جس میں باقی 48 یرغمالیوں کی حوالگی پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ اگر کوئی معاہدہ طے پا جاتا ہے تو فوری جنگ بندی کا اعلان کر دیا جائے گا۔ اسرائیل یرغمالیوں کے بدلے سینکڑوں فلسطینی قیدیوں کو رہا کر دے گا۔

کوئی مخصوص ٹائم ٹیبل نہیں

واضح رہے تقریباً ایک ہفتہ قبل امریکی صدر کی جانب سے جس امن منصوبے کی نقاب کشائی کی گئی تھی اس میں انخلا کے لیے کوئی درست ٹائم ٹیبل یا واضح راستہ نہیں بتایا گیا تھا۔ تاہم اس میں یہ شرط رکھی گئی تھی کہ اسرائیلی افواج یرغمالیوں کی رہائی میں سہولت فراہم کرنے کے لیے طے شدہ لائن پر پیچھے ہٹ جائیں گی۔ تمام فوجی کارروائیاں اس وقت تک معطل رہیں گی جب تک کہ مکمل اور بتدریج واپسی کی شرائط پوری نہیں ہو جاتیں۔ گزشتہ روز اسرائیلیوں سے ٹیلی ویژن پر خطاب میں نیتن یاہو نے اپنے اس دعوے کا اعادہ کیا کہ اسرائیلی فوج اسرائیل کی سلامتی کے تحفظ اور جنگ کے مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے غزہ کی پٹی کے اندر موجود رہے گی۔

قابض اسرائیلی فوج نے الخلیل میں اسیر احمد الہیمونی کا گھر دھماکے سے تباہ کر دیا

الخلیل: قابض اسرائیلی فوج نے آج پیر کی صبح غرب اردن کے جنوبی شہر الخلیل میں واد ابوکتیلہ کے علاقے میں اسیر احمد رفیق الہیمونی کے خاندان کا گھر دھماکے سے اڑا دیا۔

مقامی ذرائع کے مطابق قابض فوج کی بھاری نفری بکتر بند گاڑیوں، فوجی ٹرکوں اور تباہی کے آلات کے ساتھ الخلیل کے مختلف محلوں میں داخل ہوئی۔ اس دوران فوج کے ہمراہ انجینئرنگ اور دھماکہ خیز مواد کے ماہرین کا یونٹ بھی موجود تھا۔ کارروائی کا مرکزی ہدف ابوکتیلہ محلہ تھا جہاں فوج نے اسیر احمد الہیمونی کے اپارٹمنٹ پر دھاوا بولا جو کئی منزلہ عمارت میں واقع تھا۔ قابض فوج نے گھر میں دھماکہ کرنے سے قبل شہریوں پر صوتی بم اور زہریلی گیس کے گولے برسائے اور اردگرد کے مکینوں کو زبردستی گھروں سے دور کر دیا۔

یہ واقعہ اس سے قبل سات اگست کو پیش آنے والے واقعے سے مشابہ ہے جب قابض اسرائیلی فوج نے اسی محلے میں احمد الہیمونی کے چچا زاد بھائی اسیر عبدالرحیم عفیف الہیمونی کا گھر بھی دھماکے سے اڑا دیا تھا۔ اسیر عبدالرحیم الہیمونی کو اکتوبر سنہ 2024ء میں گرفتار کیا گیا تھا۔ قابض اسرائیلی عدالت نے اس پر مزاحمتی کارروائی میں شریک ہونے کا الزام عائد کرتے ہوئے اسے عمر قید کی سزا سنائی۔

قسام بریگیڈز کے مجاہد احمد الہیمونی اور شہید محمد نے یکم اکتوبر سنہ 2024ء کو مقبوضہ یافا شہر میں ایک جرات مندانہ فدائی کارروائی انجام دی تھی۔ دشمن کے اپنے اعتراف کے مطابق اس کارروائی میں 7 صہیونی ہلاک اور 16 زخمی ہوئے جن میں سے بعض کی حالت نازک تھی۔ یہ مزاحمتی کارروائی اس وقت انجام پائی جب قابض اسرائیلی ریاست مختلف محاذوں پر فلسطینی مزاحمتی قوتوں کی جانب سے شدید دباؤ میں تھی۔ انہی ایام میں ایران نے "الوعد الصادق 2" کے نام سے ایک بڑے راکٹ حملے کے ذریعے صہیونی ریاست کے دل پر کاری ضرب لگائی تھی۔ فلسطینی قوم کے خلاف قابض اسرائیل کی یہ درندگی اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ اجتماعی سزا، گھروں کی تباہی اور فلسطینی اسیران کے خاندانوں کو نشانہ بنا کر ان کے حوصلے پست کرنے کی ناکام کوشش کر رہا ہے۔ مگر اہل فلسطین اپنی سرزمین، عزت اور آزادی کے حق کے لیے ثابت قدم ہیں اور ان کا صمود غاصب دشمن کے تمام حربوں پر غالب ہے۔

حماس نے ہتھیار ڈالنے سے متعلق جھوٹی خبروں کی سختی سے تردید کردی

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت حماس نے اتوار کی شب ان جھوٹے اور گمراہ کن دعوؤں کی سختی سے تردید کی ہے جو بعض ذرائع ابلاغ نے اس کے ہتھیار ڈالنے کے موقف کے حوالے سے نشر کیے تھے۔ حماس کے رہنما محمود مرداوی نے مرکز اطلاعات فلسطین کو موصول اپنے بیان میں واضح کیا کہ "یہ دعوے سراسر من گھڑت اور بے بنیاد ہیں جنہیں ایک غیر ذمہ دار ٹی وی چینل اور چند دیگر میڈیا اداروں نے نشر کیا۔ ان کا مقصد جنگ بندی مذاکرات کے حوالے سے حماس کے موقف کو توڑ مروڑ کر پیش کرنا اور عوامی رائے کو گمراہ کرنا ہے۔"

انہوں نے کہا کہ "جو کچھ نشر کیا گیا ہے اس کی کوئی حقیقت نہیں۔ یہ سب افواہیں صرف تحریک کے اصولی اور ثابت قدم موقف کو مسخ کرنے اور عوام میں انتشار پیدا کرنے کے لیے پھیلائی جا رہی ہیں۔" محمود مرداوی نے تمام ذرائع ابلاغ پر زور دیا کہ وہ خبریں نشر کرتے وقت درستگی اور دیانت داری سے کام لیں اور نامعلوم یا مشکوک ذرائع پر مبنی خبروں کو پھیلانے سے گریز کریں۔

اسرائیل نے گلوبل صمود فلوٹیلا کے 29 کارکنان کو جبراً اسپین بدر کردیا

غزہ: عبرانی اخبار 'یدیعوت احرونوت' کے مطابق قابض اسرائیلی حکام نے گلوبل صمود فلوٹیلا کے 29 بین الاقوامی رضاکاروں کو جبراً اسپین بدر کر دیا ہے۔ یہ وہ کارکنان ہیں جنہیں صہیونی فورسز نے غزہ کا بحری محاصرہ توڑنے کی کوشش کے دوران بین الاقوامی پانیوں سے اغوا کر لیا تھا۔

فلوٹیلا کے شرکاء نے قابض اسرائیل کے حملے اور اپنی اسیری کے دوران پیش آنے والے واقعات کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ انہیں وحشیانہ تشدد، بھوک پیاس اور تذلیل کا سامنا کرنا پڑا۔

قابض اسرائیل کی فورسز نے بدھ کی شب فلوٹیلا کی 42 کشتیوں پر حملہ کیا جو بین الاقوامی پانیوں میں غزہ کی سمت رواں تھیں۔ حملے کے دوران صہیونی اہلکاروں نے درجنوں کشتیوں پر قبضہ کر کے ان پر سوار سینکڑوں عالمی کارکنان کو گرفتار کر لیا۔

ترکیہ کی وزارت خارجہ نے ہفتے کے روز ایک بیان میں کہا کہ تقریباً 137 کارکنان کو قابض اسرائیل نے حراست میں لینے کے بعد ترکیہ بھیج دیا ہے۔ ان میں 36 ترک شہریوں کے علاوہ امریکہ، متحدہ عرب امارات، الجزائر، مراکش، اٹلی، کویت، لیبیا، ملیشیا، موریتانیا، سوئٹزرلینڈ، تیونس اور اردن کے کارکنان شامل تھے۔

ترکیہ کی کارکن اقبال غوربنار نے حراست کے دوران پیش آنے والی اذیتوں کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ "قابض اسرائیل کی فورسز چاہتی تھیں کہ ہم خوف سے ٹوٹ جائیں اور رونے لگیں، مگر ہم نے ان کے ظلم کے مقابلے میں ہنسی، گیت اور حوصلے سے جواب دیا۔ وہ حیران رہ گئے کہ اتنے مظالم کے باوجود ہم کیسے ثابت قدم اور خوش رہ سکتے ہیں؟"

انہوں نے مزید بتایا کہ "ہمیں خوراک اور پانی کی شدید قلت کا سامنا تھا، چودہ افراد کے لیے صرف ایک کھانے کی تھالی دی جاتی تھی۔ ہماری دوائیں ضبط کر کے پھینک دی گئیں، اور لیپ ٹاپ، موبائل فون اور چارجرز صہیونی اہلکاروں نے چھین لیے۔"

اطالوی پارلیمنٹ کی رکن بینیڈیٹا سکودیری نے بتایا کہ ان کی گرفتاری کا انداز "انتہائی وحشیانہ اور غیر انسانی" تھا۔

گلوبل صمود فلوٹیلا نے اگست کے اواخر میں غزہ کے ظالمانہ بحری محاصرے کو چیلنج کرنے کے لیے اپنی پرامن مہم کا آغاز کیا تھا۔ فلوٹیلا پر صہیونی حملے کے بعد دنیا کے مختلف ممالک میں احتجاجی مظاہرے پھوٹ پڑے اور انسانی حقوق کی تنظیموں نے قابض اسرائیل کے اس اقدام کو بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا۔

ایمنسٹی انٹرنیشنل، اقوام متحدہ اور دیگر عالمی اداروں نے بھی فلوٹیلا پر حملے کی شدید مذمت کی اور اس بات پر زور دیا کہ انسانی امدادی مشن پر حملہ کسی طور قابل قبول نہیں۔

یہ کوئی پہلا موقع نہیں کہ قابض اسرائیل نے غزہ جانے والی امدادی کشتیوں کو نشانہ بنایا ہو۔ ماضی میں بھی وہ ایسی پرامن کشتیوں پر حملے کر کے کارکنان کو اغوا اور جبراً ملک بدر کر چکا ہے۔

فلسطینیوں اور فلوٹیلا کارروان میں شامل افراد کے حق میں ترکیہ میں بھی لاکھوں مظاہرین سڑکوں پر

انقرہ: ترکیہ میں لاکھوں افراد نے فلسطینیوں اور انسانی بنیادوں پر امداد کے لیے فلوٹیلا کے ساتھ جانے والے زیر حراست لیے گئے انسانی حقوق کارکنوں کی حمایت کے لیے احتجاجی مظاہرے کیے ہیں۔ یہ انسانی حقوق کارکن جن میں خواتین اور مرد دونوں شامل تھے اور تقریباً 45 ممالک سے جمع ہو کر غزہ کی طرف جا رہے تھے تاکہ غزہ کے خلاف اسرائیلی ریاست کی بحری ناکہ

بندی کا توڑ کر سکیں۔ مگر انہیں بدھ کی رات اسرائیلی ریاست کی فوج نے طاقت سے روک کر گرفتار کر لیا تھا۔ پاکستان کی پارلیمنٹ کے ایوان بالا سے تعلق رکھنے والے سینیٹر مشتاق احمد خان اور موسمیاتی تبدیلیوں کے تناظر میں انسانی بنیادوں پر متحرک گریٹا تھنبرگ بھی اس بڑے قافلے کا حصہ تھیں جنہیں اسرائیلی فوج نے گرفتار کیا۔ اب ان انسانی حقوق کے لیے آواز اٹھانے والے کارکنوں کی حمایت میں ترکیہ سمیت کئی یورپی ممالک میں مظاہرے پھوٹ پڑے ہیں۔ اتوار کے روز ترکیہ کے سب سے بڑے شہر استنبول میں احتجاجی مظاہرین سڑکوں پر نکلے۔ اس سلسلے میں سامنے آنے والی فوٹیج سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ مظاہرین مسجد آیا صوفیا کے نزدیکی ساحل پر کشتیوں میں بھی موجود ہیں۔ یہ مظاہرین ترکیہ کے پرچم لہرا رہے تھے اور دنیا بھر کے مسلمانوں میں یکجہتی پیدا کرنے کے لیے زور دے رہے تھے۔ فلسطینیوں کے حق میں مظاہرین نے اتوار کے روز کئی یورپی ممالک کے مختلف شہروں میں غزہ میں جنگ کے دو سال مکمل ہونے کے سلسلے میں ریلیوں اور مظاہروں کا اہتمام کیا ہے۔ اس دو سال سے جاری غزہ جنگ میں اب تک اسرائیلی ریاست کو لگ بھگ 67000 فلسطینیوں کو قتل کرنے کا موقع ملا ہے۔ ان مقتولین میں بڑی تعداد فلسطینی خواتین اور بچوں کی ہے۔ استنبول میں مظاہرین غزہ میں جاری فلسطینیوں کی اس نسل کشی کے خلاف آواز اٹھا رہے تھے۔ جبکہ مغربی ساحلی شہر ازمیر میں فلوٹیلا کے قافلے میں شریک ہونے والوں کے ساتھ بھی اظہار یکجہتی کیا گیا۔ ترکیہ کے مشرقی حصے میں لیک وین میں ماہی گیروں تک نے اپنی کشتیوں پر پرچم لہرا رکھے تھے اور اس بڑے مظاہرے کا حصہ تھے۔ یاد رہے غزہ میں جاری اسرائیلی جنگ کے خلاف صدر طیب ایردوآن نے ہمیشہ آواز اٹھائی ہے اور اسرائیل کو اس کے باوجود سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے کہ اسرائیل اور ترکیہ کے درمیان باضابطہ سفارتی و تجارتی تعلقات ہیں۔ صدر طیب ایردوآن بھی امریکی صدر ٹرمپ کے بیس نکاتی منصوبے کی حمایت کرتے ہیں۔

یہودی آبادکار نے الخلیل کے جنوب میں فلسطینی ماں اور اس کے بچوں کو گاڑی تلے روند دیا

غرب اردن: غرب اردن کے جنوبی شہر الخلیل ایک یہودی شرپسند نے آج پیر کی صبح زِیف چوک میں پر ایک فلسطینی خاتون اور اس کے دو بچوں کو جان بوجھ کر روند ڈالا جس کے نتیجے میں وہ زخمی ہو گئے۔ حملہ آور موقع سے فرار ہو گیا جبکہ زخمیوں کو فوری طور پر ایمبولینس ٹیموں نے پہنچا کر ہسپتال منتقل کر دیا گیا تاکہ انہیں علاج مل سکے۔

مقامی ذرائع نے بتایا کہ یہ واقعہ اسی وقت پیش آیا جب قابض اسرائیلی فوج اور اس کے حامی مستوطِن علاقوں میں وحشیانہ حملوں میں اضافہ کر رہے ہیں۔ مقبوضہ مغربی کنارے میں یہودی آبادکاروں کی جانب سے راستہ روک کر رَوندنے اور شہریوں پر حملے معمول

بنتے جارہے ہیں، خاص طور پر اُن راستوں اور علاقوں کے نزدیک جو بستیوں کے آس پاس ہیں۔

اسی دوران قابض اسرائیلی فوج نے جنوبی الخلیل کے بلدہ الظاہریہ اور مقبوضہ بیت المقدس کے شمال مغرب میں واقع القبیبہ کی بستیوں میں بھی اپنے حملے جاری رکھے۔ دن

نے ان شہروں میں گھروں اور گلیوں میں گھس کر اپنے اہلکار سڑکوں اور چھتوں پر تعینات کیے اور علاقوں میں بھاری فوجی نفاد جاری رکھا۔

قابض فوج نے رام اللہ کے علاقے دیر جریر کی، ایک فرم سے خیر صادق معالی کو گرفتار رے نامعلوم مقام پر لے جایا۔ قابض فوج

کی یہ مہم جوئی پورے مغربی کنارے اور مقبوضہ القدس میں پچھلے کئی ہفتوں سے بڑھتی ہوئی کارروائیوں، گرفتاریوں، گھروں کی چھان بین اور شہریوں پر بار بار تشدد کا سلسلہ ظاہر کرتی ہے۔

فلسطینی عوام نے قابض ریاست اور اس کے مستوطِنوں کے خلاف بھرپور ردعمل اور مزاحمت بڑھانے کی وسیع اپیلیں شروع کر دی ہیں اور کہا جا رہا ہے کہ یہ درندگی اور اجتماعی سزا کے حربے فلسطینیوں کو ان کے حقوق سے محروم کرنے کی مذموم کوشش ہیں۔ فلسطینی قوم اپنے وطن، عزت اور آزادی کے حق کے لیے ثابت قدم ہے اور قابض دشمن کی جارحیت کے سامنے ڈٹ کر مقابلہ جاری رکھے گی۔

غزہ میں قابض اسرائیل کی نسل کشی کا 731واں روز: تباہی، بھوک اور اجتماعی قتل عام جاری

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے غزہ کی پٹی پر نسل کشی کی اپنی سفاک جنگ کو آج پیر کے روز مسلسل 731 ویں دن بھی جاری رکھا۔ فضائی اور زمینی بمباری، توپوں کے گولے، بھوک سے بلکتے بے گھر فلسطینیوں کا قتل، امریکی سیاسی اور عسکری سرپرستی، اور عالمی برادری کی مجرمانہ خاموشی سب مل کر اس وحشت ناک جارحیت کے تسلسل کا ثبوت بن چکے ہیں۔

نامہ نگاروں کے مطابق قابض اسرائیلی فوج نے مسلسل تیسرے روز امریکی صدر کی بمباری روکنے کی اپیل کو نظرانداز کرتے ہوئے درجنوں فضائی حملے کیے، جن میں مزید کئی ہولناک مجازر (اجتماعی قتل عام) ہوئے۔ اس کے ساتھ ہی دو ملین سے زائد فلسطینیوں پر مشتمل بے گھر آبادی بھوک، بیماری اور قحط کے شکنجے میں تڑپ رہی ہے، جب کہ قابض فوج غزہ شہر پر حملوں میں شدت لا کر اسے خالی اور ملبے کا ڈھیر بنانے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔

آخری اطلاعات اور تباہی کی جھلکیاں

طبی ذرائع کے مطابق قابض اسرائیل کی تازہ جارحیت میں آج پیر کی صبح سے اب تک درجنوں شہری شہید ہو چکے ہیں۔

دو فلسطینیوں کی لاشیں غزہ کے جنوب میں تل الہوا کے علاقے میں قابض اسرائیلی حملے کے بعد المعمدانی ہسپتال پہنچائی گئیں۔ اسی طرح دو مزید شہداء کی لاشیں خان یونس کے جنوب میں امریکی امدادی علاقے "الطینہ" میں بمباری کے بعد ناصر میڈیکل کمپلیکس پہنچائی گئیں۔

خان یونس میں قابض اسرائیلی بمباری سے زخمی ہونے والے تین شہری زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئے۔ وسطی غزہ میں وادی غزہ کے پل کے اردگرد قابض فوج نے توپوں سے شدید گولہ باری کی، جب کہ خان یونس کے شمالی علاقوں پر فضائی حملے کیے گئے۔ البریج کیمپ کے شمالی حصے پر بھی قابض اسرائیل کی توپ خانے نے اندھادھند بمباری کی۔

غزہ پر نسل کشی بدستور جاری

وزارتِ صحت کے مطابق قابض اسرائیل کی امریکی پشت پناہی میں جاری نسل کشی نے اب تک 139,67 فلسطینیوں کو شہید اور 583,169 کو زخمی کیا ہے۔ 9 ہزار سے زائد افراد لاپتہ ہیں جب کہ قحط اور غذائی قلت کے باعث سینکڑوں افراد جاں بحق ہو

چکے ہیں۔ دو ملین سے زائد فلسطینی تباہ حال، بے گھر اور کھلے آسمان تلے زندہ رہنے کی جنگ لڑ رہے ہیں۔

قابض اسرائیل نے معصوم بچوں کو نشانہ بنا کر اپنی درندگی کی انتہا کر دی۔ اب تک 20 ہزار سے زائد بچے اور 500,12 خواتین شہید ہو چکی ہیں، جن میں 990,8 مائیں شامل ہیں۔ ایک ہزار سے زیادہ شیرخوار بچے بھی شہید ہوئے، جن میں 450 وہ تھے جو جنگ کے دوران پیدا ہوئے اور بعد ازاں قابض فوج کی بمباری میں جاں بحق ہوئے۔ یہ اعداد و شمار واضح کرتے ہیں کہ قابض اسرائیل نے جان بوجھ کر سب سے زیادہ کمزور طبقات کو نشانہ بنایا۔ مارچ سنہ 2025ء میں جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کے بعد قابض اسرائیل کے حملوں میں 549,13 شہری شہید اور 542,57 زخمی ہوئے۔ وزارت صحت نے مزید 720 شہداء کو سرکاری فہرست میں شامل کیا جن کے کوائف مکمل ہو چکے ہیں۔

27 مئی سنہ 2025ء کو جب قابض اسرائیل نے امداد کی تقسیم کے مقامات کو قتل گاہوں میں تبدیل کر دیا تو 605,2 فلسطینی شہید اور 124,19 زخمی ہوئے جبکہ 45 افراد تاحال لاپتہ ہیں۔ قابض اسرائیل نے امریکہ کی مدد سے قائم نام نہاد "موسسہ انسانیہ غزہ" کو "انسانی خدمت" کے لبادے میں قتل و قمع کا ہتھیار بنا رکھا ہے۔

قحط اور غذائی قلت سے جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 459 ہو چکی ہے، جن میں 154 بچے شامل ہیں۔ مزید برآں 670,1 طبی اہلکار، 140 شہری دفاع کے ارکان، 254 صحافی، 176 بلدیاتی ملازمین، 787 امدادی پولیس اہلکار اور 894 کھلاڑی بھی شہداء کی فہرست میں شامل ہیں۔

قابض اسرائیلی فوج اب تک 15 ہزار سے زیادہ مجازر انجام دے چکی ہے۔ 39 ہزار سے زائد فلسطینی خاندان متاثر ہوئے، جن میں سے 700,2 خاندان مکمل طور پر صفحہ ہستی سے مٹا دیے گئے۔ حکومتی اطلاعاتی دفتر اور بین الاقوامی اداروں کے مطابق، قابض

اسرائیل کی جنگی مہم کے نتیجے میں غزہ کی 90 فیصد عمارتیں تباہ ہو چکی ہیں۔ قابض فوج اس وقت غزہ کی پٹی کے 80 فیصد حصے پر قبضہ جما چکی ہے، جہاں وہ قتل، آگ اور جبری بے دخلی کے ذریعے اپنی تسلط کی پالیسی نافذ کر رہی ہے۔

قابض اسرائیلی حملوں میں اب تک 165 سکول، جامعات اور تعلیمی ادارے مکمل طور پر تباہ، 392 جزوی طور پر متاثر ہوئے۔ 835 مساجد مکمل طور پر شہید، 180 جزوی طور پر مسمار، 3 گرجا گھر تباہ اور 40 قبرستان مٹی کا ڈھیر بنا دیے گئے۔ غزہ کی زمین لہو میں نہائی ہوئی ہے مگر فلسطینی قوم کا عزم زندہ ہے۔ ہر شہید، ہر ملبہ، ہر آنسو اور ہر زخمی جسم اس بات کی گواہی دے رہا ہے کہ مزاحمت ختم نہیں ہوئی بلکہ وہ اب اور مضبوط ہو چکی ہے۔

قابض اسرائیل کا 7 اکتوبر سے اب تک 1150 فوجی اہلکاروں اور افسروں کی ہلاکت کا اعتراف

مقبوضہ بیت المقدس: قابض اسرائیلی وزارتِ دفاع نے تسلیم کیا ہے کہ سات اکتوبر سنہ 2023ء سے اب تک اس کے 1150 افسر اور فوجی مارے جا چکے ہیں، جن میں 1035 فوجی شامل ہیں۔ یہ اعداد و شمار قابض اسرائیلی چینل 12 نے جاری کیے۔

وزارت نے وضاحت کی کہ یہ اعداد و شمار 7 اکتوبر کے حملے، غزہ اور لبنان میں جاری جنگ، اور مقبوضہ مغربی کنارے میں ہونے والی جھڑپوں کے دوران ہلاک ہونے والے فوجیوں کو شامل کرتے ہیں۔

اس سے قبل قابض اسرائیلی اخبار جیروزلم پوسٹ نے بھی اپنی رپورٹ میں اعتراف کیا تھا کہ 7 اکتوبر سے اب تک قابض فوج کے 1152 اہلکار مارے جا چکے ہیں۔ اخبار کے مطابق ان میں 40 فیصد سے

زائد ایسے فوجی شامل ہیں جن کی عمر 21 سال سے کم ہے، جبکہ 141 ہلاک فوجیوں کی عمر چالیس برس سے اوپر ہے۔

رپورٹ میں انکشاف کیا گیا کہ زیادہ تر ہلاک ہونے والے فوجی اور افسران ریزرو یونٹس، توسیع شدہ سروس کے ذمہ داران، یا وہ اہلکار تھے جنہوں نے لازمی سروس کی مدت ختم ہونے کے باوجود اپنی خدمات جاری رکھی تھیں۔

چینل 12 کی ایک اور رپورٹ میں بتایا گیا کہ قابض اسرائیل کے محکمہ انشورنس کے مطابق تقریباً 80 ہزار صہیونی شہریوں کو "دشمنانہ کارروائیوں میں زخمی" کے طور پر درج کیا گیا ہے، جب کہ 30 ہزار صہیونی باشندوں کو 7 اکتوبر کے بعد سے نفسیاتی امراض میں مبتلا قرار دیا گیا ہے۔

فلسطینی مزاحمتی قوتوں نے واضح کیا ہے کہ قابض اسرائیل کے یہ اعداد و شمار اصل حقائق کو چھپانے کی کوشش ہیں، کیونکہ دشمن اپنی اصل ہلاکتوں اور نقصانات کو پوشیدہ رکھنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے، خاص طور پر غزہ میں جاری جنگ میں جہاں مزاحمت کے کاری واروں نے اسے زبردست نقصان پہنچایا ہے۔ یاد رہے کہ فلسطینی مزاحمتی تنظیموں نے 7 اکتوبر سنہ 2023ء کی صبح "طوفان الاقصیٰ" کے نام سے ایک ہمہ جہت کارروائی کا آغاز کیا تھا جس میں زمینی، بحری اور فضائی راستوں سے قابض صہیونی تنصیبات اور غلافِ غزہ کی بستیوں کو نشانہ بنایا گیا۔ یہ کارروائی قابض اسرائیل کی جانب سے مسجد الاقصیٰ اور القدس کی دیگر مقدس مقامات کی مسلسل بے حرمتی، اور غیر قانونی یہودی بستیاں پھیلانے جیسے جرائم کے ردِعمل میں کی گئی تھی۔

حماس کی جانب سے اسلامی جہاد کی قیادت کو جماعت کے یوم تاسیس پر مبارکباد، مزاحمت کے عزم کی تجدید

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت "حماس" کی قیادت نے اسلامی جہاد تحریک کے سیکرٹری جنرل زیاد النخالہ اور جماعت کے سیاسی دفتر کے تمام اراکین کو جماعت کے اڑتیسویں یومِ تاسیس کے موقع پر دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ حماس نے تہنیتی پیغام میں کہا کہ جہاد اسلامی کی یہ تاریخی انقلابی تاسیس فلسطینی قومی تحریک میں ایک اہم سنگِ میل اور ہمہ گیر مزاحمت کے فروغ میں ایک عظیم پیش رفت ثابت ہوئی، جس کا مقصد ہماری قوم کے آزادی اور واپسی کے خواب کو شرمندۂ تعبیر کرنا ہے۔

حماس کے سیاسی دفتر کے رکن اور تعلقاتِ کے شعبے کے سربراہ حسام بدران نے اس موقع پر جاری بیان میں کہا کہ جہاد اسلامی کے اڑتیسویں یومِ تاسیس کی یہ مبارک گھڑیاں ہمیں سات اکتوبر سنہ 2023ء کے عظیم الشان طوفان الاقصیٰ کی یاد بھی تازہ کرتی ہیں، جب فلسطینی مزاحمت نے قابض اسرائیلی دشمن کو زبردست جھٹکا دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنے عظیم قائدین اور شہداء پر فخر کرتے ہیں جنہوں نے جہاد اسلامی کی بنیاد رکھی، جن میں شہید ڈاکٹر فتحی شقاقی، شہید ڈاکٹر رمضان شلح اور شہداء، اسیران اور زخمیوں کا وہ پوری قافلہ شامل ہے جنہوں نے آزادی کی راہ میں اپنی جانیں قربان کیں۔

حسام بدران نے اس بات پر بھی فخر کا اظہار کیا کہ سرایا القدس اور القسام بریگیڈز سمیت تمام فلسطینی مزاحمتی دھڑوں نے دشمن کے خلاف میدانِ عمل میں شانہ بشانہ لڑ کر مزاحمتی اتحاد کی روشن مثال قائم کی۔ انہوں نے کہا کہ طوفان الاقصیٰ کی معرکہ آرائی میں غزہ کے دل سے اٹھنے والی اس مزاحمت نے قابض دشمن کو ہلا کر رکھ دیا اور امت کو مزاحمت کی طاقت پر یقین دلا دیا۔ انہوں نے اس موقع پر حماس، جہاد اسلامی اور تمام فلسطینی مزاحمتی تنظیموں کے درمیان وحدت اور باہمی ہم آہنگی کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ اتحاد برقرار رہے گا، مضبوط اور مستحکم ہوگا، یہاں تک کہ ہماری سرزمین اور مقدسات قابض اسرائیلی نجاست سے پاک ہوں، ہمارا عوام اپنی سرزمین پر فاتحانہ انداز میں لوٹے اور اپنی آزاد ریاست قائم کرے جس کی دائمی اور ابدی دارالحکومت القدس ہو۔

ٹرمپ کا امن منصوبہ غزہ کے لیے ایک انتہائی منفرد موقع ہے: جرمنی

برلن: جرمنی کے وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ ان کا ملک فیصلہ کن انداز میں مشرق وسطیٰ کے امن کے لیے صدر ٹرمپ کے امن منصوبے پر عملدرآمد کے لیے کوشاں رہے گا۔ کیونکہ یہ امن کے لیے منفرد موقع فراہم کر رہا ہے۔ وزیر خارجہ نے اس امر کا اظہار اتوار کے روز کیا۔ وہ قطر اور کویت

کے دورے پر جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا امریکی امن منصوبے پر عمل کے لیے تیزی سے عملدرآمد کی ضرورت ہے اور اس مقصد کے لیے بین الاقوامی سطح سے فوری تعاون کیا جانا چاہیے۔ وزیر خارجہ جرمنی جوہن وودے فل نے صدر ٹرمپ کے منصوبے کی تعریف کی اور توقع ظاہر کی کہ اسرائیل و حماس کے درمیان بالواسطہ مذاکرات جلد شروع ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جرمنی انسانی بنیادوں پر غزہ میں امداد پہنچانے، استحکام لانے اور تعمیر نو کے لیے ٹھوس پیشکشیں کرے گا۔ جرمن وزیر خارجہ نے یہ بھی کہا کہ پورے خطے کو استحکام کی ضرورت ہے تاکہ پائیدار سلامتی و استحکام کا ماحول پیدا ہو اور بالآخر وہ فلسطینیوں اور اسرائیلی ریاست کے درمیان تعلقات کی نارملائزیشن کا باعث بنے۔ اسی طرح باقی تمام ریاستوں کے ساتھ بھی اسرائیل کے نارمل تعلقات قائم ہوں۔ یاد رہے غزہ میں جاری اسرائیلی جنگ کے دوران تقریباً ساڑھے 66 ہزار سے زائد فلسطینی جاں بحق ہوئے ہیں۔ جن میں بڑی تعداد فلسطینی خواتین اور بچوں کی ہے۔ اس جنگ کو دو سال پورے ہونے والے ہیں۔ خیال رہے جرمن وزیر خارجہ خلیج تعاون کونسل اور یورپی یونین کے درمیان کویت میں ہونے والے دو روزہ اجلاس میں بھی شرکت کریں گے۔ یہ اجلاس پیر تک جاری رہے گا۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

مانسون کی تباہ کاری

اس سال مانسون کے موسم میں ہونے والی تباہی انتہائی المناک اور تشویشناک ہے۔ اتوار کو مغربی بنگال کے دارجیلنگ میں مسلسل بارشوں کے نتیجے میں مٹی کے تودے گرنے سے کئی بچوں سمیت کم از کم بیس افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ متعدد افراد کے لاپتہ ہونے کی اطلاع ہے۔ لینڈ سلائیڈنگ نے کئی گھروں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا، سڑکوں کو زبردست نقصان پہنچا، دوردراز کے دیہاتوں سے رابطہ منقطع ہو گیا اور سیکڑوں سیاح پھنس گئے۔ خاص طور پر مغربی بنگال اور بہار میں مسلسل بارش نے معمولات زندگی کو مکمل طور پر درہم برہم کر دیا ہے۔ پروازیں متاثر ہوئی ہیں اور سڑک اور ریل کی آمدورفت بھی متاثر ہوئی ہے۔ بہار میں دریائے کرمناشا اور اس کی معاون ندیوں کے پانی کی سطح بڑھنے سے کیمور اور روہتاس اضلاع میں سیلاب جیسی صورتحال پیدا ہو گئی ہے۔ موسلادھار بارش سے پٹنہ، سارن، سیوان اور گوپال گنج اضلاع کے کئی علاقوں میں پانی جمع ہو گیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے بہار کے دس اضلاع میں بھاری بارش کی وارننگ جاری کی ہے۔ جنوب مغربی مانسون اب بھی شمالی بہار اور مشرقی اتر پردیش میں سرگرم ہے۔ ان علاقوں میں جمعہ اور ہفتہ کو 210 ملی میٹر سے زیادہ بارش ریکارڈ کی گئی۔ بارشوں کا سلسلہ مزید چند روز تک جاری رہنے کا امکان ہے، لوگوں کو محتاط رہنے کی تلقین کی گئی ہے۔ ادھر مغربی بنگال کے دارجیلنگ میں بھی شدید بارش اور مٹی کے تودے گرنے سے ہلاکتوں کی اطلاعات ملی ہیں۔ سڑکیں دھنس گئی ہیں، اور ایک لوہے کا پل گر گیا ہے۔ پہاڑی ریاستوں سے مانسون رخصت ہو چکا ہے، لیکن شدید بارش، ژالہ باری اور آسمانی بجلی گرنے کا خطرہ برقرار ہے۔ اسی طرح کی بارشوں کے حالات جنوبی ہندوستان میں ہیں، جب کہ طوفان شکتی کے اثرات مغربی ہندوستان میں محسوس کیے جا رہے ہیں۔ موسم میں یہ تبدیلی دسہرہ کے بعد سے واضح تھی۔ جن علاقوں میں پہلے کم بارش ہوتی تھی اب وہ شدید بارشوں کا سامنا کر رہے ہیں۔ اگرچہ شمالی ہندوستان میں ان بارشوں سے فصلوں کے نقصان کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا ہے، اگر پانی جمع ہونے سے فصلوں کو نقصان پہنچا ہے، تو بلاشبہ یہ پیداوار کو متاثر کرے گا۔ قابل ذکر ہے کہ محکمہ موسمیات نے اس سال اچھی بارش کی پیش گوئی کی تھی اور اتر پردیش اور بہار کے بڑے علاقوں میں واقعی اچھی بارش ہوئی ہے۔ تاہم، یہ مجموعی طور پر بارش کے خسارے کو پورا نہیں کرے گا۔ مثال کے طور پر، بہار کے مظفر پور میں پورے مانسون سیزن کے دوران کل بارش کا 50 فیصد سے کم، جب کہ سرن میں 45 فیصد سے بھی کم بارش ہوئی۔ اسی طرح اتر پردیش کے کشی نگر اور دیوریا اضلاع میں حالیہ شدید بارشوں کے باوجود اس سال بارش نمایاں طور پر کم ہوئی ہے۔ جہاں تک دارالحکومت کے شہروں کا تعلق ہے، دہلی، لکھنؤ اور پٹنہ میں معمول کی بارش ہوئی ہے، جبکہ رانچی، شملہ اور دہرادون میں اچھی بارش ہوئی ہے۔ مجموعی طور پر ملک بھر میں مانسون اچھا رہا ہے۔ تاہم بعض مقامات پر شدید بارشوں سے ہونے والے جانی و مالی نقصان کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ اس نقصان کو قدرتی آفات سے منسوب کرنا درست نہیں ہوگا۔ درحقیقت بدلتے ہوئے ماحول کے ساتھ مانسون کا انداز بھی بدل رہا ہے اور ہمیں اس سے نمٹنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ اس سے بچنے کے لیے ہمیں ہر ممکن حل تلاش کرنے اور اس سمت میں قدم اٹھانے کی ضرورت ہے۔ ہمیں ایسے اقدامات کرنے چاہئیں جو نقصانات کو کم سے کم کریں اور اچھی بارشوں کے زیادہ سے زیادہ فوائد حاصل کریں۔

مذہب کے نام پر ہمیں یہ کونسی پستی میں لے جایا جا رہا ہے؟

سرفراز احمد قاسمی

ہمارا شہر حیدرآباد فرخندہ بنیاد، دنیا بھر کے مختلف شہروں میں اپنا ایک ممتاز مقام رکھتا ہے اپنی تہذیب و ثقافت کیلئے، یہاں کے لوگوں کی خودداری، مہماں نوازی، رواداری، محبت و اخوت، انسانی ہمدردی، سیاسی وسماجی اور دیگر بہت ساری خصوصیات کیلئے یہ شہر آج بھی جانا اور پہچانا جاتا ہے، لیکن اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ گزشتہ کچھ دنوں سے یہاں بڑی تبدیلیاں آرہی ہیں، حالانکہ یہ علم اور علماء کا مرکز سمجھا جاتا ہے، اسے میناروں کو شہر بھی کہاجاتا ہے، یہاں مساجد کی بھرمار ہے، مدارس کی ایک بڑی تعداد ہے، عصری تعلیم گاہوں کا یہ شہر بڑا مرکز ہے، بڑی بڑی لائبریریاں ہیں، دوسری اور بھی بہت ساری خصوصیات سے یہ شہر مالا مال ہے لیکن کچھ سالوں سے یہاں بڑی تبدیلیاں بھی رونما ہورہی ہیں، نفرت عام ہورہی ہے، قتل و غارت گری کے واقعات میں روز بہ روز اضافہ ہورہا ہے، خودغرضی اور مفاد پرستی عام ہورہی ہے، میرے کچھ دوست کہتے ہیں کہ اب یہ شہر ایک ایسے شہر میں تبدیل ہوگیا ہے، جہاں مختلف فرقے اور فتنوں کی بھرمار ہے، پوری دنیا میں جتنے فرقے اور فتنے ہیں وہ سب اس شہر میں موجود ہیں اور آئے دن ایک نیا فتنہ شہر میں کھڑا ہوجاتا ہے، شریعت کی اصطلاح میں ہر طرح کی آزمائش کو فتنوں سے تعبیر کیا جاتا ہے، قرآن کریم میں مال و دولت اور آل واولاد کو بھی فتنہ کہا گیا ہے، گویا ہر وہ چیز جو انسان کو اپنے رب سے غافل کردے وہ فتنہ ہے، حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی رحمہ اللہ نے فتنے کی تعریف میں ایک جگہ لکھا ہے کہ "باطل کو حق کی شکل میں کیا جائے، یہاں تک کہ عام آدمی کو حق اور باطل کے درمیان امتیاز کرنا مشکل ہوجائے تو یہ بہرحال فتنہ ہے، فتنے مختلف ہیں، اس میں سے ایک انسان کا اندرونی فتنہ ہے، جس کی وجہ سے دل میں خرابی کا ہونا اور عبادت میں حلاوت کا نہ ہونا اسی طرح کچھ خارجی فتنے ہیں مثلاً گھر میں، اولاد میں، معاشرے میں، فتنوں کا پیدا ہوجانا ہے، درجنوں احادیث میں مسلمانوں کو ان فتنوں سے آگاہ کیا گیا ہے، ترمذی شریف کی ایک روایت میں ہے کہ اعمال صالحہ کے کرنے میں جلدی کرو، قبل اس کے کہ وہ فتنے ظاہر ہوجائیں جو تاریک راتوں کے ٹکڑوں کی مانند ہوں گے اور ان فتنوں کا اثر یہ ہوگا کہ آدمی صبح کو ایمان کی حالت میں اٹھے گا اور شام کو کافر بن جائے گا، شام کو مومن ہوگا تو صبح کو کفر کی حالت میں اٹھے گا نیز اپنے دین کو دنیا کے تھوڑے سے فائدے کے عوض میں بیچ ڈالے گا"۔ بخاری شریف کی ایک دوسری روایت میں ہے کہ "میں دیکھ رہا ہوں کہ عنقریب تمہارے گھروں میں فتنے اس طرح برس رہے ہوں گے جیسے بارش برستی ہے" آج ہمیں جن فتنوں کا سامنا ہے، ان میں بہت سے تو دین کے نام پر اور اسلامی عنوانات اور شرعی اصطلاحات استعمال کر کے لوگوں کو گمراہ کر رہے ہیں، کوئی جدیدیت کے نام پر عقائد کو کھوکھلا اور اعمال کو بے وزن کر رہا ہے، کوئی اکابر و اسلاف سے بیزاری پیدا کر رہا ہے، کوئی قرآنی آیات کی منمانی تشریح کر کے لوگوں کے لئے گمراہی کے اسباب تیار کر رہا ہے، کوئی احادیث کے متفقہ مفاہیم کو بگاڑ کر یہ باور کرا رہا ہے کہ اکابرین امت نے قرآن وحدیث کی صحیح تفسیر وتشریح نہیں کی اور خود ساختہ مفہوم نکال کر قرآن وحدیث کی تشریحات کی مخالفت کر رہا ہے، کوئی نزول مسیح علیہ السلام کا انکار کر رہا ہے، کوئی مہدویت کا دعویدار بن کر امت کو گمراہ کر رہا ہے، غرض ہر طرف سے فتنہ پرور لوگ مسلمانوں کا ایمان خراب کر رہے ہیں اور ایمان کا سودا کرنے پر تلے ہوئے ہیں، یہ امت جتنا دور نبوی؟ سے دور ہورہی ہے، اتنا ہی فتنوں کے قریب ہورہی ہے، ہمارے درمیان فتنوں کا ایک سیلاب ہے جو تھمنے کا نام نہیں لے رہا ہے، ہر ایک کسی نہ کسی شکل میں ان فتنوں کا شکار ہورہا ہے۔ مسلم شریف کی ایک روایت میں ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ "اسلام جب شروع ہوا تو وہ اجنبی تھا اور ایک زمانہ آئے گا کہ دوبارہ اسلام اجنبی ہوجائے گا" حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب محصولات کو ذاتی دولت، امانت کو غنیمت اور زکو؟ کو تاوان سمجھا جانے لگے گا، غیر دینی کاموں کے لئے علم حاصل کیا جائے گا، مرد اپنی بیوی کی فرمانبرداری کرے گا اور اپنی ماں کی نافرمانی کرے گا، اپنے دوست کو قریب کرے گا اور باپ کو دور، مسجدوں میں آوازیں بلند ہونے لگیں گی، قبیلے کا بدکار شخص ان کا سردار بن بیٹھے گا اور ذلیل آدمی قوم کا لیڈر، یعنی حکمراں بن جائے گا اور آدمی کی عزت، محض اس کے شر سے بچنے کے لئے کی جائے گی، گانے والی عورتیں اور گانے بجانے کا سامان عام ہوجائے گا، کھلے عام اور کثرت سے شرابیں پی جانے لگیں گی اور بعد والے لوگ اپنے پہلے لوگوں کو لعن طعن کے ذریعے یاد کریں گے تو اس وقت تم سرخ آندھی، زلزلے، زمین میں دھنس جانے، شکلیں بگڑ جانے، آسمان سے پتھر برسنے اور طرح طرح کے لگاتار عذابوں کا انتظار کرو، یہ نشانیاں یکے بعد دیگرے یوں ظاہر ہوں گی جس طرح کسی ہار کا دھاگہ ٹوٹ جانے سے موتیوں کے گرنے کا تانتا بندھ جاتا ہے۔" (ترمذی شریف)

گزشتہ دنوں شہر حیدرآباد میں دو تین واقعے ایسے پیش آئے جسکو بطور خاص آج آپ کے سامنے پیش کرنی ہے اور آج کی تحریر میں اسی پر گفتگو کرنا مقصود ہے، ان میں سے ایک واقعہ تو یہ ہے کہ گزشتہ دنوں شہر کی ایک بڑی مرکزی مسجد میں ایک ایسے شخص کو جو اکثر اپنی کامیڈی میں علماء، مدارس، اذان اور دیگر چیزوں کا تذکرہ تمسخرانہ انداز میں کرتا رہا، ان پر کامیڈی کرتا رہا، دوسرے الفاظ میں ان چیزوں کو نشانہ بنا کر اسکی توہین کرتا رہا، ان کو اس مسجد میں لوگوں کے سامنے ممبر پر کھڑا کردیا گیا، ایسے شخص کو ممبر حوالے کر کے گویا مسجد کی توہین کی گئی اور افسوسناک بات یہ ہے کہ یہ سب کرنے والے لوگ کوئی غیر نہیں بلکہ اپنے ہی لوگ ہیں، خبر کے مطابق مقبول اسٹینڈ اپ کامیڈین اور بگ باس 17 کے فاتح منور فاروقی نے جمعہ کے روز حیدرآباد کے مشیر آباد میں واقع تاریخی جامع مسجد کا اچانک دورہ کیا، جس سے ان کے مداح حیران رہ گئے۔ مزاحیہ اداکار نے نہ صرف جمعہ کی نماز ادا کی بلکہ مسجد کے اندر انھیں بیان (اسلامی گفتگو) بھی کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ اس دورے کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی اور اس پر بحث کا بازار گرم ہوگیا، سوال یہ نہیں ہے کہ اس اداکار نے اپنے بیان میں کیا کہا سوال یہ ہے کہ اسلام میں مساجد کا ممبر ومحراب کا ایک مقام اور وقار قائم ہے، مساجد کے منبر ومحراب تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نائبین کیلئے ہے؟ کیا ان جگہوں کو، ممبر کو، مسجد کو ہر شخص کے حوالے کیا جا سکتا ہے؟ کیا ہم اور آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ آخر ہم کس طرح کی پستی میں ڈھکیلے جا رہے ہیں، مذہب کے معاملے میں ہمارا معیار اتنا نیچا کیوں ہوگیا کہ جہاں سے دین ومذہب، دینی تعلیم اور اسلام کے احکامات کی تشریح کی جاتی ہے، اس کو پھیلایا جاتا ہے، کیا اب دین ایسے لوگوں سے سیکھا جائے گا جو دین و شریعت کا مذاق اڑاتے ہیں، ناچ گانا اور مسخرہ پن جنکا پیشہ اور جنکی زندگی کا مقصد ہو، کیا اب ایسے لوگوں سے دین سیکھا جائے گا آخر ہم یہ کیسے زوال کی طرف بڑھ رہے ہیں؟ کیا یہ افسوس کا مقام نہیں ہے؟ ذرا آپ بھی سوچئے!

ایک دوسرا واقعہ یہ پیش آیا کہ 12 ربیع الاوّل کے دن شہر کی ایک معروف عیدگاہ، عیدگاہ بلالی، ہاکی گراؤنڈ، ماں صاحب ٹینک میں جشن عید میلاد النبی کے موقع پر کچھ لوگوں نے باجماعت نماز ادا کی اور اسے نماز عید کا نام دیا گیا، یہ خبر جیسے ہی عام ہوئی اور ویڈیو وائرل ہوئی، گفتگو اور بحث ومباحثے کا بازار گرم ہوگیا، پھر خبر یہ آئی کہ عیدگاہ کی انتظامیہ کمیٹی نے پولس میں ایف آئی آر درج کرائی ہے، بعد میں ان لوگوں نے معافی بھی مانگی، یہ واقعہ شہر میں پہلی بار رونما ہوا، سوال یہ ہے کہ جب ہمارے پاس مکمل اسلام موجود ہے، اسلام کی تعلیمات موجود ہیں تو پھر اس طرح کی چیزوں کا مقصد کیا ہے؟ سوائے انتشار کے، اسلام کی تعلیمات کو مسخ کرنے کے اسکا مقصد اور کیا ہوسکتا ہے؟ آخر یہ کون لوگ ہیں جو اسطرح کی جر؟ت کا مظاہرہ کررہے ہیں؟ کیا انجمن غلامان مصطفیٰ اور اس جیسے ملتے جلتے نام رکھ کر قوم کو گمراہ کیا جارہا ہے؟ بھولے بھالے مسلمانوں کو یہ باور کرا کر کہ ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتے ہیں، کیا اپنے نبی سے محبت کا دعوی ہمیں اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ ہم ان کی لائی ہوئی شریعت، ان کے لائے ہوئے دین و مذہب میں کوئی نئی چیز اپنی طرف سے بنا کر پیش کریں جس کا کوئی ثبوت نہ صحابہ کے زمانے سے ہو نہ تابعین کے زمانے سے ہو نہ دیگر اولیاء ؒ اور بزرگان دین کے زمانے سے ہو، پھر ہمیں یہ اختیار کیسے حاصل ہوسکتا ہے کہ ہم اپنی جانب سے کوئی نئی چیز بنا کر ان کی امت کے سامنے دین و مذہب کے نام پر پیش کردیں، کیا ان چیزوں سے سماج میں، معاشرے میں مزید انتشار پیدا نہیں ہوگا؟ آخر اس طرح کی چیزیں کن کے اشارے پر انجام دی جارہی ہیں؟ کیا دین وشریعت کو مذاق بنالیا گیا ہے؟ اسکے پیچھے آخر کونسی طاقتیں کام کررہی ہیں؟

ماہ ربیع الاول میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت بھی ہوئی ہے اور وفات بھی، ولادت کی تاریخ میں اختلاف ہے اور وفات کی تاریخ میں بھی، اس سے پتہ چلتا ہے صحابہ کرام جن سے زیادہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی محبت کرہی نہیں سکتا، انہوں نے کوئی یوم ولادت نہیں منایا، اگر یوم ولادت ویوم وفات مناتے تو ان تاریخوں میں کوئی اختلاف نہ ہوتا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا تقاضہ ہے کہ آپ کی مکمل پیروی کی جائے، آپ کی سنتوں کو سینے سے لگایا جائے اور آپ کے اسوے کو اپنایا جائے، آپ کی لائی ہوئی تعلیمات کو عام کیا جائے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یوم ولادت منانا اور عید میلاد النبی کے نام پر ناچ گانے کی محفلیں سجانا اور شور ہنگامہ کرنا جہالت وگمراہی ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عداوت و بغاوت ہے۔ برسوں سے شہر حیدرآباد میں میلاد جلوس کا اہتمام کیا جاتا ہے اور جلوس نکالا جاتا ہے، اس بار اس جلوس میں دین دار انجمن نامی جماعت کے لوگ بھی شریک ہوئے، یہ لوگ مکہ مسجد کے سامنے میلاد کے اسٹیج پر مائک میں نعرہ لگاتے دیکھے گئے یہ وہ جماعت ہے جسے اہل سنت والجماعت کے تمام علماء ؒ ومشائخ نے متفقہ طور پر کافر قرار دیا ہے کیونکہ ان کا نظریہ ان کے عقائد اور ان کی تعلیمات اسلام کی تعلیمات کے سراسر خلاف ہیں وہ یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ صدیق دین دار انجمن نعوذ باللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دوسری بعثت کی صورت میں جلوہ گر ہوئے ہیں، مرزا غلام احمد قادیانی ایسا شخص ہے جسے ساری مسلم دنیا کافر مانتی ہے، دین دار انجمن کے لوگ اس کو مجدد اور مسیح مانتے ہیں، ان کی کتابوں اور تقریروں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور انبیاء کی عزت اور مقام کو کم کرنے والی باتیں پائی جاتی ہیں یہ جماعت صحابہ کرام اور بزرگوں پر بے جا اعتراضات کرتی ہے، یہ لوگ نماز، روزہ اور دیگر عبادات میں عجیب وغریب اور من گھڑت تاویلات کرتے ہیں، تاکہ سادہ لوح مسلمانوں کو گمراہ کرسکیں، اسلئے برصغیر کے تمام علماء کرام نے متفقہ طور پر ان پر کفر کا فتوی لگا کر ان سے دور رہنے کی تاکید کی ہے، ایسے میں میلاد النبی کے اسٹیج پر ان کی موجودگی نہ صرف بے ادبی بلکہ عاشقان رسول کے جذبات کو ٹھیس پہنچانے اور اسلام کی روایات کو پامال کرنے کے مترادف ہے، یہ ضرور کسی سازش کا نتیجہ ہے، گمراہ فرقے کے لوگ جب ہمارے پروگراموں میں شرکت کرنے لگیں تو یہ بہرحال افسوس کا مقام ہے۔ جس مبارک ہستی کی ولادت باسعادت نے ساری دنیا میں تعلیمی، اخلاقی اور فکری انقلاب پیدا کیا آج شہر حیدرآباد میں اسی ہستی کی میلاد کے موقع پر غیر شرعی و نازیبا امور، ازراہ حصول ثواب انجام دئے جارہے ہیں، گانوں کی دھن پر نعتیں پڑھی جارہی ہیں اور اس پر رقص و سرور ہورہا ہے، عورتوں اور مردوں کا اختلاط ہورہا ہے، رات بھر سڑکوں پر تیز رفتار گاڑیاں چلائی جارہی ہیں اور چیخ و پکار ہورہا ہے، لب سڑک رہنے والوں کے لیے شب میلاد سونا مشکل ہوگیا ہے، ایسی ناگفتہ بہ صورتحال میں ائمہ وخطباء کی ذمہ داریاں مزید بڑھ جاتی ہیں کہ وہ اپنے طریقہ اصلاح وتبلیغ پر ہر زاویے سے غور وفکر کریں اور نوجوانوں کی ذہنی وفکری تربیت میں ناکامی کا جائزہ لیں، اس کے لیے ایک جامع منصوبہ بندی درکار ہے، ابتدائی مرحلے میں ائمہ خطباء کی ترجیح ہونی چاہیے کہ وہ اپنے اپنے علاقے میں بچوں اور نوجوانوں سے متعلق سروے کریں کہ کتنے بچے اور نوجوان ان کے زیر اثر علاقوں میں اسکولز اور کالجز کا رخ نہیں کرتے اور اکتساب علم کے بجائے کسب معاش میں اپنے زندگی کے سنہرے حصے کو ضائع کرتے ہیں، ایسے بچوں اور نوجوانوں کو ذہنی، فکری، بنیادی اور دینی تربیت کے لئے ہفتہ واری، جز وقتی کورسز ترتیب دے کر ان کو راغب کرنا اور ان کی تربیت کرنا اور ان تک اسلام کی درست تعلیمات پہونچانا ائمہ خطبہ اور مسلم تنظیموں کے ذمہ داران کا اہم فریضہ ہے۔

ضرورت ہے کہ مسلم نوجوانوں کے ان جذبات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ کی سنت پر عمل کی جانب موڑ دیا جائے، انھیں سمجھایا جائے کہ یہ وقت روڈ پر احتجاج کا نہیں ہے، یہ وقت سنت نبوی کے عملی اظہار کا ہے، آپ کو زندگی کا ثبوت دینا بھی ضروری ہے مگر اتحاد، بصیرت، صبر وتحمل اور حکمت عملی بھی ضروری ہے 1992 کے فسادات کے بعد ممبئی کے مسلمانوں میں دینی روایات اور اسلامی شعائر پر عمل کا بے پناہ اضافہ ہوا، پہلے نقاب وحجاب کا چلن کم تھا ممبئی کی شناخت فلم نگری، بھیا گیری تھی مگر فساد نے ایمانی غیرت کو جھنجھوڑ دیا، تکلیف نے مالکِ حقیقی سے جوڑ دیا، وہاں دین پر عمل کی خرچ کرنے کی ایک لہر چل پڑی، تبلیغی جماعت نے رخ کو بھانپ لیا اور نوجوانوں کو دعوت سے جوڑ دیا، کبھی ممبئی میں پورے بھنڈی بازار میں نقاب کی صرف ایک دوکان ہوا کرتی تھی، آج محمد علی روڈ پر پچاسوں دوکانیں کھل گئی ہیں۔ اس لئے ایسے مواقع نوجوانوں کو بیداری دین کے لئے استعمال کر لئے جائیں۔ جب کشتی بھنور میں پھنستی ہے تو انسان مالک کو یاد کرتا ہے سوال یہ ہے کہ کیا ہم اسکے لئے تیار ہیں یا پھر اسی طرح پستی اور زوال کی جانب بڑھتے رہیں گے؟ مولانا عبدالحمید نعمانی صاحب کے بقول بعض اوقات ایسے حالات بھی آتے ہیں، جب اہل علم کے لئے اپنے علم کا اظہار ضروری ہوجاتا ہے، آج بھی وہ وقت آگیا ہے، علماء اور خطباء مساجد کو بتانا چاہیے کہ اسلام کیا ہے؟ اور غیر اسلام کیا ہے؟ ان کو بتانا پڑے گا کہ عارف محمد خان اقتدار پرست ہیں، ان کا بتوں کے سامنے سجدہ ریزی کے ساتھ قرآن مجید کی آیات کے حوالے سے بات چیت کرنا محض فریب ہے، وہ مسلم سماج اور اسلام کی نمائندگی نہیں کرتے ہیں، وہ مسلمانوں اور علماء پر تنقید اپنی جگہ بنانے کے لئے کرتے ہیں، اپنے ہاتھوں سے کتاب لکھ کر اسے خدا کی بتانا، یہود کا عمل ہے نہ کہ مسلمانوں کا، وہ انڈیا ٹی وی پر لوگوں کو بتارہے ہیں کہ مسلمانوں نے دین کو بدل دیا ہے، ایسا تو خدا ناترس، مفاد پرست اور خود غرض لوگ ہی کر سکتے ہیں، جن میں عارف محمد خان خود شامل ہیں، وہ اپنے آئینے میں دوسروں کا چہرہ کیوں دیکھتے ہیں؟

مراسلہ

وقف غفرانمآب کی بدانتظامی سے متولی اور چیئرمین شیعہ وقف بورڈ بے خبر

مکرمی! آپ کے مؤقر روزنامہ صحافت اردو کے ذریعہ وقف حسینیہ سیّد دلدار حسین المعروف غفرانمآب کے متولی مولانا سیّد کلب جواد نقوی صاحب اور ان کے داماد صدر شیعہ وقف بورڈ سیّد علی زیدی صاحب کو وقف امام باڑہ غفرانمآب اور قبرستان کے بدانتظامی کی طرف توجہ مبذول کرانا بے حد ضروری سمجھتا ہوں کیونکہ یہاں کا حال بالکل ویسے ہی ہے جیسے "چراغ تلے اندھیرا" اس کے متولی وقف کی تحریک کے روح رواں اور ان کے داماد شیعہ سنٹرل وقف بورڈ کے چیئرمین ہیں۔ جہاں بدانتظامیوں کا انبار ہے۔ برصغیر کا سب سے مہنگا اور پاش وی۔ آئی۔ پی قبرستان اس حسینیہ غفرانمآب میں واقع ہے جب کہ سہولت کے نام پر کچھ بھی نہیں ہے۔ قبروں کی قیمت ماشاء اللہ آسمان چھورہی ہیں 5 سے 4 لاکھ روپے میں قبر (6x2.5 اسکوائر فیٹ) یعنی 15 اسکوائر فیٹ زمین۔ تقریباً 33 ہزار 333 روپے اسکوائر فیٹ زمین کی قیمت چل رہی ہے جب کہ چوک علاقہ کا سرکاری سرکل ریٹ 18,000-26,000 Rs. Sq. Mt کے حساب سے معین ہے۔

جہاں رفع حاجت کے لئے بیت الخلاء کا بھی معقول انتظام تک نہیں ہے اور نہ ہی پینے کا RO Water ہی لگا ہے۔ اس وقف کی آمدنی عربوں روپے سالانہ ہے پتہ نہیں آمدنی سے حاصل شدہ رقم کہاں کہاں صرف ہورہی ہے۔ مسجد میں جو بیت الخلاء ہیں بھی اس میں صرف 1 یا 2 ہی کھلے رہتے ہیں اور باقی میں تالا بندی رہتی ہے۔ بیت الخلاء اتنے چھوٹے چھوٹے انڈین اسٹائل کے ہیں جہاں رفع حاجت کرنا بھی عذاب جان ہے۔ جب کہ اتنے وی آئی پی وقف میں تو الٹرا ماڈرن بیت الخلاء ہونے چاہئے۔ لیکن متولی اور چیئرمین اس جانب کبھی سوچتے تک نہیں ہیں۔ چیئرمین اور متولی سے گذارش ہے کہ صدر گیٹ کے قریب جہاں اظہار نقوی کی دوکان ہے وہاں پر 5 انڈین اور 5 ویسٹرن ٹوائلٹ کی تعمیر کرانے کی زحمت فرمائیں جس سے وہاں پر مجالس اور تدفین میں شرکت کرنے والے تمام مومنین کی مشکل عظیم دور ہوجائے گی۔ کیونکہ عمر رسیدہ لوگوں کو اس وقت پیشاب جیسی بیماری زیادہ ہورہی ہیں دوسرے یہ کہ تدفین کے وقت میت کا انتظار کرنے والے افراد کے لئے ایک ایسا حال ہونا چاہئے جس میں بیٹھنے کے لئے کرسیاں وغیرہ ہونی چاہئیں۔ یہ سب ایک قبرستان کے لئے بنیادی ضرورتیں جو یہاں پر بالکل بھی نہیں ہیں۔ جب کہ ممبئی میں خوجہ حضرات کے قبرستان دیکھ کر سبق لینا چاہئے۔ لہٰذا اس کام کو بلاتاخیر کروائیں کیونکہ عربوں روپیہ کی آمدنی کو دیکھتے ہوئے اخراجات کچھ بھی نہیں ہیں حالانکہ چھوٹے چھوٹے اوقاف میں اس طرح کی بنیادی چیزیں موجود ہیں۔ چیئرمین زیدی صاحب یہ سارے کام چٹکی بجانے میں ہی کرسکتے ہیں کیونکہ وہ ایک مشہور بلڈر بھی ہیں۔ اور سونے میں سہاگا وقف بورڈ کے چیئرمین بھی ہیں جہاں تاحد نظر زمین ہی زمین نظر آتی ہے۔ یہ مقام افسوس ہے! یہ سچائی ہے ہوسکتا ہے ذرا ذائقہ کڑوا ہو۔

انجینئر مرزا کامران بیگ
مکان نمبر 172 سیکٹر 4 نزد وکاس نگر تھانہ، لکھنؤ

زبان و ادب کی ہفت رنگ شخصیت: سہیل کاکوروی

اویس سنبھلی

گزشتہ سے پیوستہ

"سہیل نامہ" کی سب سے نمایاں خصوصیت اس کا منظوم انداز ہے، جو سوانح حیات کے روایتی نثری اسلوب سے ہٹ کر ایک تازہ اور تخلیقی تجربہ پیش کرتا ہے۔ پروفیسر شافع قدوائی کی تقریظ اور ڈاکٹر سید وجاہت مظہر کی قیمتی تحریر، اس کتاب کی ادبی اہمیت کی توثیق کرتی ہیں۔ "سہیل نامہ" نہ صرف ادب کے شائقین کے لیے ایک قابل مطالعہ کتاب ہے بلکہ اردو شاعری اور سوانح نگاری کے نئے امکانات کو بھی روشن کرتی ہے۔

سہیل کاکوروی اردو، ہندی، انگریزی اور فارسی کے معتبر اور معروف شاعر و نثر نگار ہیں۔ علمی تجسس، شاعرانہ نکتہ آفرینی اور منفرد و جدید انداز فکر کے باعث ادبی حلقوں میں انھیں قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ بقول احمد ابراہیم علوی "سہیل کاکوروی کا ذہن ہمیشہ نئے سوالات اور امکانات کی تلاش میں رہتا ہے۔ وہ روایتی راستوں پر چلنے کے بجائے نئے اور خوبصورت ادبی تجربات کو جنم دیتے ہیں، جو ان کے کام کو منفرد اور قابل تحسین بناتا ہے۔" [illegible]

انھیں اپنی شاعرانہ انفرادیت، خیال آفرینی، اور موضوعاتی ندرت کے باعث ادبی دنیا میں ممتاز ہیں۔ ان کتابوں میں سہیل کاکوروی کا ستھرا ذوق اور اثر آفرین انداز بیان نمایاں ہے، جو انہیں ایک باکمال شاعر کے طور پر پیش کرتا ہے۔

سہیل کاکوروی کی کتاب "آم نامہ" اردو ادب میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ یہ کتاب ایک طویل نظم پر مشتمل ہے، جو "آم" پر لکھی گئی ہے اور تقریباً پانچ سو اشعار پر محیط ہے۔ "لمکا بک آف ریکارڈ" میں شامل ہونے والی شاید یہ پہلی نظم ہے۔ اسے آپ سہیل کاکوروی کا شاعرانہ شاہکار بھی کہہ سکتے ہیں، جس میں انھوں نے نہ صرف آم کی خوبصورتی اور لذت کو بیان کیا بلکہ اسے ایک تہذیبی وثقافتی تشخص کے طور پر پیش کیا۔ نظم کی زبان، استعاروں کا خوبصورت استعمال اور خیالات کی گہرائی اسے ایک لازوال تخلیق بناتی ہے۔

سہیل کاکوروی کی کتاب "گل نامہ" 19 غزلوں پر مشتمل ہے اور اس کی خصوصیت یہ ہے کہ ہر شعر کی ردیف "گل" ہے۔ بقول ڈاکٹر نذیر احمد ندوی:

"ایک لفظ گل اپنے وجود سے اتنے معانی جاری کررہا ہے کہ عقل حیران ہے۔ شاعر نے گل کو [illegible]

خود مشکل تھا اس پر جذبۂ تحسین انگشت بدنداں ہے کہ ارتقائے قصہ گل میں قوافی بار بار آئے لیکن ایک نئے مفہوم اور معانی کے ساتھ۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ایک غزل کی تکمیل سے دوسری غزل کے آغاز کی نوید آجاتی ہے اور اس طرح 19 ر غزلیں "گل نامہ" بن جاتی ہیں۔"

"گل نامہ" سے چند اشعار ملاحظہ ہوں:

آبلوں میں چبھ کے کانٹے بن گئے تفسیر گل
پاؤں کے نیچے مرے ہونے لگی تعمیر گل
یار کی ترچھی نظر دل میں اترتی جائے ہے
کاٹ دیتی ہے مجھے دنیا سے یہ شمشیر گل
منہ سے اس کے پھول جھڑتے تھے جو وہ کرتا تھا بات
قلب میں اس کے بسی تھی ہر طرف تاثیر گل

"نیلا چاند" سہیل کاکوروی کے 600 ر اشعار پر مشتمل غزل کا مجموعہ ہے۔ یہ ایک طویل محاوراتی غزل ہے جس کے ہر شعر میں ایک یا اس سے زائد محاوروں کو باندھا گیا ہے۔ یہ کتاب اردو، ہندی، اور انگریزی میں شائع ہوئی، جس میں ہندی ترجمے کے ساتھ مشکل الفاظ کی فرہنگ اور سلیس انگریزی ترجمہ بھی شامل ہے۔ سہیل کاکوروی نے محاوروں کے ذریعے عشق، طنز، اور معاصر معاشرتی مناظر کو نئے اسلوب میں پیش کیا۔ دو شعر ملاحظہ ہوں:

[illegible]

یا بے حد مشکل کام انجام دینا اور آنکھ چرانا یعنی نظریں نہ ملانا، شرمانا یا پس و پیش کرنا۔ ان دونوں محاورات کے تخلیقی استعمال سے شاعر نے محبوب کے دوہرے رویے کی جانب اشارہ کیا ہے:

دل چرا کر یہ کیسی شوخی ہے
مجھ سے "نظریں چرائے" بیٹھے ہیں

یہاں بھی محبوب کے ناز و انداز کو بیان کرنے کے لئے دل چرانے کے ساتھ آنکھیں چرانے جیسے محاوروں کو استعاراتی انداز میں استعمال کیا گیا ہے۔ یعنی پہلے محبوب نے اپنے حسن و ادا سے عاشق کو اپنا اسیر بنایا اور اس کے بعد بے اعتنائی اور بے نیازی برت کر اسے تڑپا رہا ہے اور اس کی بے قراری سے لطف اندوز ہو رہا ہے۔ شافع قدوائی نے 'نیلا چاند' کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے لکھا ہے:

"سہیل کاکوروی کے یہاں عشق کی معروف نفسی کیفیات کو مانوس پیرایہ اسلوب عطا کرنے کے [illegible]

غرض سے محاورے استعمال کیے ہیں۔ یہ محاورے ذاتی تجربات و مشاہدات کو اجتماعی صورت حال کے پیکر کے طور پر پیش کرتے ہیں۔"

"نیلا چاند" میں ایک غزل تو سہیل کاکوروی نے ایسی کہی ہے جس کی ردیف ہی ایک محاورہ ہے:

ہے نام تو اس کا عالم میں بدنام ہوا ہے عشق تو کیا
ہر سمت ہمارے دل کے اس آزار نے جھنڈے گاڑے ہیں
دل جس پہ فدا ہو جاتے ہیں بس ایک ہے وہ اقرار وفا
ہاں اک متکبر ہے جس کے انکار نے جھنڈے گاڑے ہیں
جو فیض نگاہ ساقی کو پیوستہ رگ جاں کرتا ہے
مستی کے جہاں میں ایسے ہی مے خوار نے جھنڈے گاڑے ہیں
میں فخر سہیلؔ یہ کرتا ہوں حاصل ہے مجھے اس کی نسبت
وہ جس کی شجاعت اور جس کی تلوار نے جھنڈے گاڑے ہیں

سہیل کاکوروی کی کتاب "تشکیل نو" 2019 میں شائع ہوئی۔ یہ کتاب نعمانی پرنٹنگ پریس، لکھنؤ سے شائع ہوئی اور تقریباً 184 صفحات پر مشتمل ہے۔ [illegible]

شاعری سے محبت رکھنے والوں کو بے چین کئے رہتے تھے کہ وہ مصرع کس کا ہے یا وہ شعر کس کا، تحقیق کرنے والوں نے "ان کے خالق" (خالق کی اصطلاح سے راقم الحروف کو اتفاق نہیں ہے) کو ڈھونڈھ نکال کے کبھی ایک مصرع کا گمشدہ مصرع ڈھونڈھا اور مضامین سپرد قلم کئے۔ مجھے عزیزی صبور عثمانی نے کچھ ایسے زبان زد خاص و عام اشعار واٹس ایپ پر بھیجے۔ میں نے سوچا کہ یہ اشعار اگر تنہا ہیں تو ان کی رفاقت کے لئے اور اشعار کہہ دیئے جائیں اور غزل مکمل کرا دی جائے تاکہ ایک تو عوام سے ایوانوں تک گونجنے والے ان اشعار کو مزید دلچسپی کے ساتھ یکجا کر دیا جائے، دوسرے ان کی "تشکیل نو" ہو جائے۔ میں نے کچھ مصرعوں پر اپنے نظریہ کے مطابق مصرع لگا دیئے۔ غزلیں کہہ دیں اور کہتا چلا گیا۔ ایک کتاب تصور میں ابھر کر پردۂ اخفا سے باہر آنے کو بے تاب تھی، سوشل میڈیا پر احباب نے ایسی داد دی کہ میں حیرت میں پڑ گیا...... یہ کار شیشۂ و آہن بہت جلد مکمل ہوا، اور اس کا آغاز علامہ اقبال کے اس شعر پر غزل کہنے سے ہوا:

عروج آدم خاکی سے انجم سہمے جاتے ہیں
کہ یہ ٹوٹا ہوا تارا مہ کامل نہ ہو جائے"

سہیل کاکوروی نے اس کتاب میں علامہ اقبالؔ، میر تقی میرؔ، مرزا غالبؔ، استاذ ذوقؔ، میر انیسؔ، اور جگر مرادآبادی جیسے عظیم شعرا کے مشہور اشعار یا زمینوں کو بنیاد بنا کر غزلیں کہیں۔ کتاب کا آغاز اقبال کے شعر پر غزل سے ہوتا ہے:

[illegible]

(جاری)

کٹک میں درگا وسرجن جلوس میں جھڑپ، آٹھ گرفتار

13 تھانہ علاقوں میں کرفیو، آس پاس کے علاقوں میں اضافی پولیس فورس تعینات

بھوبنیشور:(یواین آئی) اڈیشہ کے کٹک میں دُرگا پوجا وِسرجن جلوس کے دوران ہونے والی اجتماعی جھڑپوں کے بعد متعدد تھانہ علاقوں میں کرفیو لگا دیا گیا ہے اور آٹھ افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ بھوبنیشور-کٹک شہر کے پولیس کمشنر ایس۔ دیب دت سنگھ نے بتایا کہ اس سلسلے میں اب تک تین مقدمات درج کیے گئے ہیں اور سی ٹی وی فوٹیج اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز سے حاصل معلومات کی بنیاد پر دیگر افراد کی تلاش جاری ہے۔ شہر میں مزید کشیدگی بڑھنے سے بچنے کے لیے 13 تھانہ علاقوں میں 36 گھنٹے کا کرفیو نافذ کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا کو بھی معطل کر دیا گیا ہے۔ آس پاس کے علاقوں میں اضافی پولیس فورس تعینات کی گئی ہے۔ ایڈیشنل پولیس کمشنر نرسنگھ بھول نے کہا کہ حساس علاقوں میں ریپڈ ایکشن فورس (آر اے ایف) کے ساتھ 50 سے زائد پولیس پلٹنوں کو تعینات کیا گیا ہے اور صورتحال پر کڑی نگرانی رکھی جارہی ہے۔ اڈیشہ کے ڈائرکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جی پی) وائی بی کھورانیہ نے سینئر پولیس افسران کے ساتھ صورتحال کا جائزہ لیا اور شہریوں سے اپیل کی کہ وہ افواہوں پر توجہ نہ دیں اور سرکاری پولیس ذرائع سے حقائق کی تصدیق کریں۔ پولیس نے عوام سے کہا ہے کہ وہ چوکس رہیں اور جھڑپ کے بعد موت کے بارے میں فرضی ویڈیوز اور بدنیتی پر مبنی افواہیں شیئر کرنے سے گریز کریں۔ پولیس نے وضاحت کی کہ کٹک میں جھڑپوں کے دوران چار افراد زخمی ہوئے، جن میں سے تین کو اسپتال سے ڈسچارج کر دیا گیا ہے۔ شنکر بسوال نامی ایک شخص ابھی بھی طبی دیکھ بھال میں ہے اور اس کی حالت مستحکم ہے۔ کسی کے ہلاک ہونے کی اطلاع نہیں ہے۔ کٹک کے ڈی سی پی سمیت کچھ پولیس اہلکاروں کو معمولی چوٹیں آئیں ہیں۔ ڈی جی پی نے زور دے کر کہا کہ غلط معلومات پھیلانے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے شہریوں سے درخواست کی ہے کہ وہ ذمہ داری سے کام کریں، جھوٹے پیغامات پھیلانے سے گریز کریں اور کسی بھی مشکوک مواد کی فوری اطلاع متعلقہ حکام کو دیں۔

سابق وزیر اعلیٰ پٹنائک نے عوام سے امن برقرار رکھنے کی اپیل کی

بھوبنیشور:(یواین آئی) اڈیشہ کے سابق وزیر اعلیٰ اور اپوزیشن لیڈر نوین پٹنائک نے کٹک میں کشیدگی کے سبب نافذ کرفیو اور امن و قانون کی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے عوام سے امن قائم رکھنے کی اپیل کی ہے۔ مسٹر پٹنائک نے کہا کہ اڈیشہ ہمیشہ سے ایک پُر امن ریاست رہی ہے اور کٹک کے لوگوں نے ہمیشہ بھائی چارے اور خیر سگالی کو اہمیت دی ہے۔ بی جے ڈی کے سربراہ نے تمام شہریوں سے اپیل کی کہ وہ شہر میں امن و اتحاد قائم رکھیں۔ کٹک کے میئر سبھاش سنگھ نے دُرگا مورتی وسرجن کے دوران پیش آئے واقعے کو انتہائی افسوسناک قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ کٹک کو اپنی ایک ہزار سال پرانی شاندار وراثت اور پُر امن فضا کو بگاڑنے نہیں دینا چاہیے۔ میئر سنگھ نے کرفیو نافذ کرنے اور انٹرنیٹ خدمات معطل کرنے کے انتظامیہ کے فیصلے کی حمایت کی اور پولیس سے مطالبہ کیا کہ تشدد کے ذمہ دار افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ انہوں نے عوام سے انتظامیہ کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے امن اور بھائی چارہ قائم رکھنے کی اپیل کی اور افواہیں پھیلانے یا اشتعال دلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ اس دوران، درگا مورتی وسرجن کے دوران ہوئے تشدد کے خلاف وشو ہندو پریشد (وی ایچ پی) کی جانب سے آج بلائے گئے 12 گھنٹے کے کٹک بند کا کرفیو نافذ ہونے کی وجہ سے کوئی اثر نہیں دیکھا گیا۔

منی پور پولیس، سکیورٹی فورسز نے جرائم پر لگام لگائی، منشیات و ہتھیار ضبط

امپھال:(یواین آئی) منی پور پولیس اور سکیورٹی فورسز نے ریاست بھر میں منشیات کی اسمگلنگ اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف کارروائیاں تیز کر دی ہیں، اتوار کے روز متعدد گرفتاریاں اور منشیات و ہتھیار ضبط کیے گئے ہیں۔ پولیس نے پیر کے روز بتایا کہ دو مشتبہ منشیات اسمگلروں، محمد اسجم خان اور راجو خان کو امپھال مشرقی ضلع میں ان کے گھر سے گرفتار کیا ہے۔ کارروائی کے دوران ٹیم نے 38 لاکھ دو ہزار روپے اور دو کلوگرام ڈبلیو وائی ٹیبلٹس ضبط کیے ہیں، جو اس علاقے میں ایک مقبول سینتھیٹک دوا ہے، سکیورٹی فورسز نے بشنوپور ضلع کے کیرین فابی مانگ لیکائی علاقے سے بھتہ خوری میں ملوث ایک شخص کو گرفتار کیا ہے۔ اس کے قبضے سے ایک موبائل فون اور دو سم کارڈ برآمد کیے گئے ہیں، ابتدائی تفتیش سے معلوم ہوا ہے کہ وہ دکان داروں، اسکولوں اور کالجوں سے رقم وصول کر رہا تھا۔ بشنوپور پولیس اسٹیشن کے دائرۂ اختیار میں ننگتھو کھونگ وارڈ نمبر 2 سے ایک اور شخص کو سکیورٹی فورسز کی سرگرمیوں پر نظر رکھنے اور اطلاعات دینے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے، اس کے قبضے سے ایک موبائل فون اور ایک سم کارڈ برآمد کیا گیا ہے۔ سکیورٹی فورسز نے امپھال مغربی ضلع کے ناوریم تھونگ لیشرام لیراک علاقے سے ایک اور شخص کو گرفتار کیا، جو مبینہ طور پر دکانوں اور تجارتی اداروں سے بھتہ وصولی میں ملوث تھا۔

کسانوں نے مودی اور مان کے پتلے جلا کر احتجاج کیا

پنجاب میں آئے حالیہ سیلاب سے پہنچنے والے نقصانات کی مکمل تلافی کی جائے

ہوشیار پور:(یواین آئی) کسان مزدور سنگھرش کمیٹی (کے ایم ایس سی) سے وابستہ کسانوں نے پیر کے روز ٹانڈہ میں دو مقامات پر وزیراعظم نریندر مودی اور پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت سنگھ مان کے پتلے جلائے۔ کسانوں کا مطالبہ ہے کہ فوری طور پر 70,000 روپے فی ایکڑ معاوضہ کی رقم جاری کی جائے اور ریاست میں حالیہ سیلاب سے مکانات، مویشیوں اور تجارتی اداروں کو پہنچنے والے نقصانات کی مکمل تلافی کی جائے۔ کے ایم ایس سی کے ضلع صدر پرجیت سنگھ بھولا کی قیادت میں مظاہرین نے اسپتال چوک، ٹانڈہ اور جالندھر-پٹھانکوٹ جی ٹی روڈ پر چولانگ ٹول پلازہ پر پتلے جلائے۔ پرجیت سنگھ بھولا نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کسان مزدور مورچہ کی ملک گیر کال کے بعد کسانوں نے ملک بھر میں وزیراعظم اور وزیر اعلیٰ کے پتلے جلائے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ پنجاب میں حالیہ سیلاب انسانوں کی کارستانیوں کا نتیجہ تھا اور مرکزی اور ریاستی حکومتوں نے جان بوجھ کر پاکستان کو بہنے والے پانی کو روکنے کے بہانے پنجاب کو ڈبو دیا۔ مسٹر پرجیت بھولا نے دعویٰ کیا کہ کسی بھی کسان کو وزیر اعلیٰ کی طرف سے گرداوری (زمین کا سروے) سے پہلے وعدہ کیا گیا معاوضہ نہیں ملا تھا، اور یہ کہ وزیر اعظم کے سیلاب راحت کے تحت 1,600 کروڑ روپے کے اعلان سے کسی کو فائدہ نہیں ہوا۔ انہوں نے ریاست میں بگڑتے ہوئے امن و امان کا موردالزام منشیات کے استعمال اور غنڈہ گردی کو ٹھہرایا۔ انہوں نے چپ پر مبنی بجلی کے میٹر لگانے اور آلودگی پھیلانے والی صنعتوں کے خلاف کریک ڈاؤن کرنے میں حکومت کی نااہلی پر تنقید کی۔ انہوں نے پرالی کو ٹھکانے لگانے کے لیے بیلرز پر 100 فیصد سبسڈی، سیلاب سے تباہ ہونے والی فصلوں کے لیے 70,000 روپے فی ایکڑ، گنے کے نقصانات کے لیے 100,000 روپے فی ایکڑ، اور سیلاب میں تباہ ہونے والے مکانات اور تجارتی اداروں کے لیے مکمل معاوضے کا مطالبہ کیا۔ دریں اثناء، بھارتیہ کسان یونین (ایکتا اوگراہن) کی ہوشیار پور یونٹ کے کارکنان، ضلع جنرل سکریٹری راجندر سنگھ کی قیادت میں، ضلع انتظامیہ کمپلیکس (ڈی اے سی) ہوشیار پور میں جمع ہوئے اور دھان کی تباہ شدہ فصلوں اور سیلاب متاثرین کے لیے معاوضہ کا مطالبہ کرتے ہوئے نعرے لگائے۔ بعد ازاں انہوں نے اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر آشیکا جین کو میمورنڈم پیش کیا۔

دارجلنگ: بارش و لینڈ سلائڈنگ سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 28 ہوگئی

سلی گڑی:(یواین آئی) دارجلنگ اور دوآر کے علاقوں میں لگاتار ہونے والی موسلا دھار بارش کے باعث ہلاکتوں کی تعداد 28 تک پہنچ گئی ہے، جب کہ 60 سے زائد افراد زخمی ہیں اور کئی اب بھی لاپتہ ہیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق 22 اموات پہاڑی علاقوں میں اور چھ اموات ضلع جلپائی گوڑی کے دوآر علاقے میں ہوئیں۔ متعدد مقامات پر مواصلاتی نظام اور سڑک رابطے منقطع ہیں۔ دارجلنگ کے مشہور سیاحتی مقام میرک سب ڈویژن میں مٹی کے تودے کھسکنے کے واقعے میں 11 لوگوں کی موت ہوگئی جبکہ کئی مکانات زمین بوس کا واقعہ پیش آیا، جس میں 11 افراد ہلاک ہوگئے اور کئی مکانات مٹی کے تودوں تلے دب گئے۔ میرک کا ایک چھوٹا سا گاؤں سوربنی مکمل طور پر تباہ ہوگیا ہے۔ قدرتی آفات سے نمٹنے والی قومی فورس (این ڈی آر ایف) کی ٹیم نے یہاں ملبے سے پانچ لاشیں برآمد کی ہیں۔ یہ علاقہ اب مکمل طور پر ہموار ہو چکا ہے کیونکہ وہاں کوئی مکان باقی نہیں بچا اور تباہی کے بعد چند زندہ بچ جانے والے لوگ اپنا بچا ہوا سامان ساتھ لے کر وہاں سے جا چکے ہیں۔ ذرائع کے مطابق دارجلنگ صدر کے سکھیا پوکھری بلاک میں چھ افراد کی موت ہوگئی جبکہ بجن باڑی میں ایک شخص کے ہلاک ہونے کی خبر ہے۔ جلپائی گڑی کے دوآر علاقے میں تیستا، مہانندا اور تورشا ندیوں میں اتوار کو چھ افراد بہہ گئے اور کئی لوگوں کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ہلاکتوں کی تعداد میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔ کوچ بہار سے موصولہ رپورٹ کے مطابق، ضلع میں بارش کی وجہ سے زرعی اراضی میں پانی بھر جانے کے بعد سیتئی علاقے میں ایک اونچی جگہ پر 12 افراد پھنس گئے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ حکام نے پھنسے ہوئے لوگوں کو بچانے کے لیے تیز رفتار کشتی (اسپیڈ بوٹ) طلب کی ہے۔ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بینرجی نے جانی و مالی نقصان پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے اور وہ جلد ہی شمالی بنگال جا کر صورتحال کا جائزہ لے سکتی ہیں۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کی ریاستی یونٹ کے صدر سمک بھٹا آچاریہ آج متاثرہ علاقوں کے دورے پر پہنچے اور مقامی لوگوں سے ملاقات کی۔ انہوں نے ریاستی حکومت پر الزام لگایا کہ گزشتہ 14 برسوں سے شمالی بنگال کو نظرانداز کیا جارہا ہے۔ این بی ایس ٹی سی کی جانب سے فراہم کی گئی تقریباً 10 بسیں اتوار کی رات تینزنگ نورگے بس ٹرمینس سے کلکتہ کے لیے روانہ ہوئیں، جن میں تقریباً 500 افراد سوار تھے، جن میں زیادہ تر سیاح شامل تھے۔

ہریانہ-جاپان تعلقات کو مستحکم کرنے کی سمت میں اہم اقدام

ٹوکیو میں وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی کی جاپانی وزراء سے ملاقات، 'ہاپننگ ہریانہ گلوبل انویسٹرس سمٹ 2026' کیلئے دعوت

چندی گڑھ،(صحافت بیورو): جاپان کے دورے پر پہنچے ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی کی قیادت میں ایک اعلیٰ سطحی وفد نے پیر کو ملک کی راجدھانی ٹوکیو میں سینئر جاپانی وزراء کے ساتھ دو طرفہ بات چیت کی۔ میٹنگوں کے دوران ہریانہ اور جاپان کے درمیان اقتصادی، صنعتی اور ثقافتی تعاون کو فروغ دینے اور مضبوط کرنے پر تفصیلی بات چیت ہوئی۔ ہریانہ کے صنعت و تجارت کے وزیر راؤ نربیر سنگھ بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ نے جاپان کی وزارت خارجہ کے وزیر مملکت میاجی تاکوما سے بھی ملاقات کی۔ میٹنگ میں ہریانہ اور جاپان کے درمیان تجارتی سرگرمیوں کو بڑھانے اور دونوں ریاستوں کی معیشتوں کو مضبوط بنانے کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے تاکوما کو اپریل 2026 میں منعقد ہونے والے آئندہ 'ہاپننگ ہریانہ گلوبل انوسٹرس سمٹ' میں 'پارٹنر کنٹری' کے طور پر شرکت کرنے کے لیے باضابطہ دعوت بھی دی۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی نے جاپان کی وزارت اقتصادیات، تجارت اور صنعت کے وزیر مملکت کوگا یوچیرو سے بھی ملاقات کی۔ میٹنگ کے دوران، دونوں فریقوں نے ہریانہ اور جاپانی صنعتی اکائیوں، خاص طور پر مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے اداروں کے درمیان تعاون اور شراکت داری کو بڑھانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ مستقبل کی نقل و حرکت، سبز توانائی، جدید الیکٹرانکس/سیمی کنڈکٹرز، انفراسٹرکچر، اور ڈیجیٹل تبدیلی جیسے شعبوں میں سرمایہ کاری کے ممکنہ مواقع تلاش کرنے پر خصوصی زور دیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان مسلسل ترقی کر رہا ہے اور آج ہندوستان دنیا کی چوتھی سب سے بڑی معیشت بن گیا ہے۔ ہریانہ حکومت بھی ریاست میں غیر ملکی سرمایہ کاری کو راغب کرنے کی کوشش کر رہی ہے، اور جاپان جیسے ٹیکنالوجی کے لحاظ سے ترقی یافتہ ملک کے ساتھ تعاون سے ہریانہ میں صنعت، اختراع اور روزگار کے نئے دروازے کھلیں گے۔ جاپان کا یہ دورہ ترقی یافتہ ہندوستان - ایک ترقی یافتہ ہریانہ کے وزیر اعظم کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کی طرف ایک بڑا اقدام ہے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ کے چیف پرنسپل سکریٹری راجیش کھلر، وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سکریٹری ارون کمار گپتا، صنعت و تجارت محکمہ کے کمشنر اور سکریٹری ڈاکٹر امیت اگروال، محکمہ خارجہ کی کمشنر اور سکریٹری امنیت پی کمار، ہریانہ اسٹیٹ انڈسٹریل اینڈ انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے مینجنگ ڈائرکٹر اور یاس کے ساتھ دیگر افسران بھی موجود تھے۔

تمل ناڈو سے لوٹا گیا دس کروڑ روپے کا سونا برآمد

باروانی:(یواین آئی) مدھیہ پردیش کے باروانی ضلع کی ایک مشترکہ پولیس ٹیم نے تمل ناڈو کے ترچی ضلع سے لوٹا گیا تقریباً دس کروڑ روپے کا سونا برآمد کیا ہے اور دو ملزمین کو گرفتار کیا ہے۔ نیمار رینج کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس سدھارتھ بہوگنا نے بتایا کہ ترچی کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ایس سیلوناگرتھنم کی اطلاع کی بنیاد پر بڑوانی ضلع کے ناگل واڑی تھانہ علاقے میں کارروائی کی گئی۔ پولیس ٹیموں نے بالسمود کے قریب ایک مسافر بس کو روکا اور اس میں سوار دو لوگوں کی تلاشی لی۔ ان سے تقریباً دس کروڑ روپے مالیت کے 9.435 کلو سونے کے زیورات، 11 سونے کے سکٹ، 3.05 لاکھ نقد روپے، ایک دیسی ساختہ پستول، دو راؤنڈ، اور ایک موبائل فون برآمد ہوئے۔ انہوں نے سونے کے زیورات ایک تھیلے میں اور بسکٹ اپنی جیب میں رکھے تھے۔ دونوں افراد کی شناخت وکرم جاٹ اور مانگی لال دیواسی کے طور پر کی گئی ہے، جو راجستھان کے ضلع جودھ پور کے بلدا علاقے کے رہنے والے ہیں۔ ملزمان کو تمل ناڈو پولیس کے حوالے کر دیا گیا ہے، جس نے انہیں گرفتار کر لیا ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ 13 ستمبر کو سمایا پورم، ترچی ضلع، تمل ناڈو میں، ملزمان نے چنئی کے ایک جیولر کی کار کو روکا اور گن پوائنٹ پر 12 کروڑ روپے مالیت کے تقریباً 10 کلو سونے کے زیورات چرا لیے۔ انہوں نے بتایا کہ چنئی کی ایک زیورات کی دکان کے منیجر اور ملازمین زیورات بیچنے کے لیے ڈنڈیگل آئے تھے اور باقی زیورات لے کر واپس آرہے تھے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ تمل ناڈو پولیس نے راجستھان کے رہنے والے پانچ ملزمان بانا رام، کیلاش، ہنومان، منیش اور سہیل خان کو گرفتار کیا تھا، لیکن یہ دونوں ملزمان تمام سونا اپنے قبضے میں لے کر پولیس سے بچنے کے لیے فرار ہو رہے تھے۔

کانگریس نے راجیہ سبھا الیکشن کے لئے نیشنل کانفرنس کے ساتھ رابطہ کیا: تنویر صادق

سری نگر:(یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے ترجمان اعلیٰ اور رکن اسمبلی تنویر صادق کا کہنا ہے کہ راجیہ سبھا انتخابات کے سلسلے میں کانگریس نے نیشنل کانفرنس کے ساتھ رابطہ کیا ہے۔ انہوں نے ساتھ ہی کہا کہ تاہم اس سلسلے میں حتمی فیصلہ پارٹی کی اعلیٰ قیادت لے گی۔ موصوف ترجمان اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار پیر کو یہاں نامہ نگاروں کے سوالوں کے جواب دینے کے دوران کیا۔ راجیہ سبھا الیکشن میں کانگریس کے ساتھ سیٹ شیئرنگ کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے کہا: کانگریس نے نیشنل کانفرنس کے ساتھ رابطہ کیا ہے، وہ الائنس پارٹنر ہے لہذا ان کا حق بنتا ہے تاہم حتمی فیصلہ پارٹی ہائی کمانڈ کو لینا ہے، ابھی ایک ہفتے کا وقت ہے جو فیصلہ لینا ہے وہ لیا جائے گا۔

ان کا کہنا تھا کہ پارٹی کی اعلیٰ قیادت بیٹھے گی اور اس الیکشن کے لئے امیدواروں کے جو نام ہوں گے وہ میڈیا کے ساتھ شیئر کئے جائیں گے۔ تنویر صادق نے کہا: پارٹی میں کچھ آوازیں ایسی بھی ہیں جو کہتی ہیں کہ نیشنل کانفرنس نے اسمبلی انتخابات میں قربانیاں دیں اب یہ انتخابات آزاد لڑنے چاہئے۔ انہوں نے کہا: جب ہماری پارٹی میں قد آور لیڈر موجود ہیں تو باہر سے لیڈروں کو لانے کی ضرورت بھی نہیں ہے۔ چیف ایجوکیشن آفیسر (سی ای او) بارہمولہ کے حالیہ سرکلر جس میں محکمہ اسکول ایجوکیشن کے ملازموں کو سوشل میڈیا کے غلط استعمال کے بارے میں خبردار کیا گیا ہے، کے بارے میں پوچھے جانے رکن اسمبلی نے کہا: اس طرح کا حکم نامہ پہلے سال 2017 میں اس وقت جاری ہوا جب محبوبہ مفتی وزیر اعلیٰ تھیں اگر اس وقت ایسے حکم نامے ٹھیک تھے تو آج بھی ٹھیک ہیں اگر اس وقت غلط تھے تو آج بھی غلط ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس حکمنامے میں نظر ثانی کی جائے گی۔

لداخ میں اعلیٰ سطحی سیکورٹی جائزہ میٹنگ

لیہہ (یواین آئی) لیفٹیننٹ گورنر کویندر گپتا نے آج لداخ میں اعلیٰ سطحی سیکورٹی میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے یونین ٹیریٹری کی موجودہ صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا۔ میٹنگ میں سول انتظامیہ، پولیس اور دیگر سیکورٹی اداروں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران حکام نے لیفٹیننٹ گورنر کو آگاہ کیا کہ لداخ اس وقت مکمل طور پر پُرامن ہے۔ پچھلے چند دنوں کے دوران حالات بتدریج معمول پر آ گئے ہیں، اور اب اسکولوں، دفاتر اور تجارتی مراکز نے دوبارہ کام کرنا شروع کر دیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ لداخ میں امن و امان کی بحالی کو یقینی بنانا اور ترقیاتی کاموں کو تیز کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ کویندر گپتا نے افسران پر زور دیا کہ وہ چوکس رہیں اور کسی بھی غیر متوقع صورتحال سے نمٹنے کے لیے ہمہ وقت تیار رہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوامی اعتماد کو قائم رکھنے کے لیے انتظامیہ اور سیکورٹی ایجنسیوں کو قریبی تال میل کے ساتھ کام کرنا ہوگا۔

پنجاب حکومت تین برسوں میں لئے جانے والے قرض پر وائٹ پیپر جاری کرے: اروند کھنہ

چنڈی گڑھ:(یو این آئی) پنجاب بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ریاستی نائب صدر اور سابق ایم ایل اے اروند کھنہ نے پیر کے روز ریاستی قرض کے معاملے پر پنجاب میں عام آدمی پارٹی (اے اے پی) حکومت پر حملہ کرتے ہوئے وائٹ پیپر کا مطالبہ کیا۔ مسٹر اروند کھنہ نے کہا کہ پنجاب حکومت خفیہ طور پر اگلے تین مہینوں کے اندر 5,093 کروڑ روپے قرض لینے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ اس کے لیے تیاریاں پہلے ہی کر لی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب کے مالی حالات اس حد تک خراب ہو چکے ہیں کہ حکومت پرانے قرض کی ادائیگی کے لیے نئے قرض لے رہی ہے اور سرکاری اثاثے نیلام کر رہی ہے۔ بی جے پی اس بات کو یقینی بنائے گی کہ حکومت کے منصوبے کسی بھی حالت میں کامیاب نہ ہوں۔ مسٹر اروند کھنہ نے کہا کہ 5,093 کروڑ روپے کھلے بازار میں ریاستی سکیورٹیز کی فروخت کے ذریعے اکٹھے کیے جائیں گے۔ ریاستی حکومت کے قرض لینے کے کیلنڈر کے مطابق، یہ قرض تین قسطوں میں لیا جائے گا: اکتوبر میں 1,500 کروڑ، نومبر میں 1,500 کروڑ، اور دسمبر میں 2,093 کروڑ۔ اس نئے قرض کے ساتھ، اپریل اور دسمبر کے درمیان ریاستی حکومت کا قرض 23,000 کروڑ تک پہنچنے کا تخمینہ ہے۔ ریاستی حکومت نے اپریل اور اگست کے درمیان 13,326 کروڑ حاصل کیے، اور گزشتہ ماہ اضافی 4,000 کروڑ کا قرض لیا گیا۔ اگر موجودہ حالات برقرار رہے تو مارچ 2026 تک ریاست کا قرض 4.17 لاکھ کروڑ تک پہنچ جائے گا۔ پنجاب میں صورتحال ایسی ہے کہ ملازمین کو وقت پر تنخواہیں نہیں مل رہی ہیں۔ مسٹر اروند کھنہ نے کہا کہ پنجاب میں پچھلی کانگریس حکومت کی طرح عام آدمی پارٹی کی حکومت بھی قرض پر حکومت چلا رہی ہے۔ انہوں نے وزیر خزانہ پنجاب سے مطالبہ کیا کہ وہ بغیر کسی تاخیر کے پنجاب کے عوام کو پچھلے تین سالوں میں لیے گئے قرض کا وائٹ پیپر جاری کریں۔ پنجاب اسمبلی کے اندر اور باہر قرض کے معاملے پر دوسری سیاسی جماعتوں کو گھیرنے والی پنجاب حکومت کو آج گزشتہ تین سالوں کے قرض پر وائٹ پیپر جاری کر کے پنجاب کے عوام کو سچائی سے آگاہ کرنا چاہیے۔

زندگی کا حقیقی مقصد عوام اور معاشرے کی خدمت: شیوراج

بھوپال:(یو این آئی) مرکزی وزیر زراعت و دیہی ترقی شیوراج سنگھ چوہان نے پیر کے روز اپنے پارلیمانی حلقہ ودیشا کے بلقیس گنج میں واقع زرعی پیداوار منڈی میں منعقدہ پروگرام میں کسانوں اور خواتین کو متعدد اسکیموں کے فوائد پہنچائے اور عوام سے خطاب کیا۔ اس موقع پر انہوں نے صحت کیمپ کا معائنہ کیا اور متعلقہ محکموں کی نمائشوں کا بھی جائزہ لیا۔ وزیر نے کہا کہ زندگی کا حقیقی مقصد عوام اور معاشرے کی خدمت میں ہے۔ انہوں نے تمام ماؤں اور بہنوں سے کہا کہ اپنی صحت کی جانچ ضرور کروائیں اور اگر کسی میں بیماری کی تشخیص ہو تو اس کا مکمل علاج یقینی بنایا جائے گا۔ وزیر نے خواتین کی معاشی خودمختاری پر زور دیتے ہوئے کہا کہ لاڈلی بہنا اسکیم اور لکھ پتی دیدی مہم کے ذریعے دیہی خواتین کی آمدنی بڑھانے پر زور دیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ مرکزی حکومت خواتین کی معاشی خودمختاری کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے اور سیلف ہیلپ گروپس کو اس سلسلے میں مضبوط ذریعہ بنایا جائے گا۔ زراعت اور غریبوں کی فلاح سے متعلق اسکیموں پر بات کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت مدھیہ پردیش میں اب تک 19 لاکھ پکے مکانات دیے جا چکے ہیں۔ حکومت اس بات کو یقینی بنائے گی کہ کوئی بھی غریب کچے گھر میں نہ رہے، ہر جگہ بجلی پہنچے اور ہر غریب کو باعزت زندگی حاصل ہو۔ کسانوں کی فصل کے نقصان کی صورت میں مناسب سروے کے بعد فصل بیمہ اسکیم کا فائدہ دیا جائے گا۔ شیوراج سنگھ چوہان نے صحت کے شعبے میں بھی بڑے اہداف طے کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کا عزم ہے کہ ضلع سیہور مکمل طور پر ٹی بی سے پاک ہو۔ اس کے لیے ڈاکٹرز کی ٹیم سروے کر رہی ہے اور مریضوں کو مفت دوا اور غذائیت فراہم کی جا رہی ہے۔ اب تک 500 مریضوں کی جانچ کی جا چکی ہے، جن میں 90 حاملہ خواتین بھی شامل ہیں۔ وزیر نے عوام سے ٹی بی مہم میں تعاون کی اپیل کی اور کہا کہ اجتماعی کوششیں ہی ضلع کو مکمل طور پر ٹی بی سے پاک بنا سکتی ہیں۔

کیرالہ اسمبلی میں بھگوان ایپا مندر میں چڑھائی گئی سونے کی چادر کے گم ہونے پر ہنگامہ

ترواننت پورم:(یواین آئی) سبری مالا میں واقع بھگوان ایپا مندر میں عقیدت مندوں کی جانب سے چڑھائی گئی سونے کی چادروں کے غائب ہونے کے معاملے پر کیرالہ اسمبلی میں پیر کے روز اپوزیشن نے زبردست ہنگامہ کیا، جس کے باعث اسمبلی اسپیکر اے این شمشیر کو ایوان کی کارروائی ملتوی کرنی پڑی۔ اپوزیشن کانگریس کی قیادت والے یو ڈی ایف کے ارکان نے اس معاملے پر نعرے بازی اور بینر اٹھا کر احتجاج شروع کر دیا، جس کی وجہ سے وقفۂ سوالات کی کارروائی ملتوی کرنا پڑا۔ اپوزیشن کے ارکان ایپا کا سونا لوٹا گیا لکھے بینر لے کر اسمبلی ہال میں داخل ہوئے اور دیوسوم وزیر اور ترانکور دیوسوم بورڈ (ٹی ڈی بی) کے صدر کے استعفے کا مطالبہ کیا۔ اپوزیشن کے رہنما وی ڈی ستیشن نے اجلاس کے آغاز پر ہی یہ معاملہ اٹھایا اور الزام لگایا کہ حکومت جان بوجھ کر غائب ہوئے سونے کے پیچھے کی سچائی چھپا رہی ہے۔ انہوں نے کہا، لاکھوں بھکتوں کی آستھا کے ساتھ دھوکہ کیا گیا ہے۔ حکومت کو حقائق پتہ لگانے کے لیے سی بی آئی جانچ کا حکم دینا چاہئے۔ اسمبلی کے اسپیکر نے اس معاملے پر فوری بحث کی اجازت دینے سے انکار کر دیا اور کہا کہ یہ مسئلہ پہلے ہی کیرالہ ہائی کورٹ میں زیر سماعت ہے۔ اس جواب پر اپوزیشن ارکان برہم ہو گئے اور اسپیکر کی نشست کے قریب پہنچ گئے۔ انہوں نے سوامی شرنم ایپا کے نعرے لگائے اور اسپیکر کی نشست کو ایک بینر سے ڈھانپ دیا۔

سلمان خورشید کو سدبھاؤنا ایوارڈ دیا جائے گا

حیدرآباد:(یواین آئی) سابق وزیر خارجہ، کانگریس ورکنگ کمیٹی کے رکن اور سپریم کورٹ کے سرکردہ وکیل سلمان خورشید کو جاریہ سال سدبھاؤنا ایوارڈ دیا جائے گا۔ یہ ایوارڈ 35 ویں راجیو گاندھی سدبھاؤنا یاترا یادگار دن کے موقع پر اتوار، 19 اکتوبر کو تاریخی چارمینار پر منعقد ہونے والے پروگرام میں پیش کیا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ سابق وزیر اعظم اور کانگریس کے سابق صدر راجیو گاندھی نے 19 اکتوبر 1990 کو اسی تاریخی چارمینار کے مقام پر کانگریس پارٹی کا جھنڈا لہرایا تھا اور سدبھاؤنا یاترا کا آغاز کیا تھا۔ اس دن کی یاد میں راجیو گاندھی سدبھاؤنا یاترا اسمارک سمیتی کی جانب سے ہر سال چارمینار پر ایک تقریب منعقد کی جاتی ہے جس میں مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے والی ممتاز شخصیت کو سدبھاؤنا ایوارڈ سے نوازا جاتا ہے۔ صدر تلنگانہ کانگریس مہیش کمار گوڑ تقریب کے دوران کانگریس پارٹی کا جھنڈا لہرائیں گے۔ تقریب میں مہمان خصوصی کے طور پر وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی، نائب وزیر اعلیٰ بھٹی وکرامارکا، اے آئی سی سی انچارج میناکشی نٹراجن اور وزیر آبپاشی اُتم کمار ریڈی شرکت کریں گے۔

اے پی میں ٹماٹر کی قیمت اچانک گر گئی کسانوں نے سڑک پر پھینکے

حیدرآباد:(یواین آئی) کہا جاتا ہے کہ سالن ٹماٹر کے بغیر مکمل نہیں ہوتا، مگر افسوس کی بات یہ ہے کہ یہی ٹماٹر اگانے والے کسان آج بدترین مالی بحران سے گزر رہے ہیں۔ محنت، پسینہ اور قرضوں کے بوجھ کے باوجود انہیں اپنی فصل کا واجب معاوضہ تک نہیں مل رہا۔ اے پی کے کرنول ضلع کے پتی کونڈہ مارکٹ میں پیش آئے حالیہ واقعہ نے ریاست بھر کے کسانوں کی بے بسی کو ایک بار پھر آشکار کر دیا ہے۔ کسان اپنی ٹماٹر کی فصل فروخت کرنے کے لئے صبح منڈی پہنچے، مگر اچانک مارکٹ میں قیمتیں گر گئیں اور فی کلو ٹماٹر کی قیمت صرف ایک روپیہ رہ گئی۔ اس غیر منصفانہ صورتحال سے دل برداشتہ کسانوں نے احتجاج کیا اور لائے گئے تمام ٹماٹر سڑک پر پھینک دیئے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ان کی محنت کا صحیح معاوضہ دیا جائے، اور منڈی میں بروکر مافیا کی من مانی پر فوری روک لگائی جائے۔ کسانوں نے شکوہ کیا کہ بڑھتی ہوئی پیداواری لاگت بیج، کھاد، مزدوری اور ٹرانسپورٹ کے اخراجات نے انہیں پہلے ہی مقروض کر دیا ہے۔ اب جب مارکٹ میں قیمتیں گر گئی ہیں تو ان کے لئے اپنے قرض ادا کرنا، بچوں کی تعلیم یا روزمرہ خرچ چلانا بھی مشکل ہو گیا ہے۔

ہر چہرے پر خوشی اور اطمینان حکومت کی اوّلین ترجیح: یوگی

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے پیر کو راجدھانی میں ایک عوامی میٹنگ کی۔ انہوں نے ریاست کے مختلف اضلاع کے شکایت کنندگان سے ذاتی طور پر ملاقات کی، ان کے مسائل سنے اور متعلقہ حکام کو فوری اور موثر کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہر شہری کو خوشی اور اطمینان پہنچانا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ جلسہ عام میں 50 سے زائد افراد نے شرکت کی، پولیس، ریونیو، بجلی، روزگار اور مالی امداد سمیت دیگر محکموں سے متعلق مسائل کو پیش کیا۔ سی ایم یوگی نے ہر شکایت کنندہ سے رابطہ کیا، ان سے بات چیت کی اور ذاتی طور پر ان کی درخواستیں لیں۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت کی کہ وہ تمام مسائل کو مقررہ مدت میں حل کریں تاکہ کسی کو غیر ضروری تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ وزیر اعلی یوگی نے کہا کہ کسی کے چہرے پر خوشی لانا خدا کی خدمت ہے۔ ریاستی حکومت ہر مصیبت زدہ شخص کو خوش کرنے کے جذبے سے کام کر رہی ہے۔ سرکاری اسکیموں سے ہر کوئی بلا تفریق فائدہ اٹھا رہا ہے۔ 'جنتا درشن' کے ذریعے بھی مسائل کو حل کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے عہدیداروں کو مشورہ دیا کہ وہ عوامی شکایات کے تئیں حساس انداز اپنائیں اور انہیں شفاف طریقے سے حل کریں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت ہر متاثرہ کو ریلیف فراہم کرنے اور ریاست کو خوشحال، محفوظ اور خوش حال بنانے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ اس دوران وزیر اعلیٰ نے شکایت کنندگان کے ساتھ آنے والے چھوٹے بچوں سے بھی خوشگوار گفتگو کی۔ اس نے ان کی خیریت دریافت کی، ان کے سروں پر ہاتھ رکھا اور انہیں چاکلیٹ اور ٹافیاں بھی دیں۔ سی ایم یوگی نے بچوں کو سخت مطالعہ کرنے، کھیلوں میں حصہ لینے اور مہذب زندگی گزارنے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ آج کے بچے ریاست کا مستقبل ہیں، اس لیے ان کی خوشی حکومت کی ذمہ داری ہے۔ وزیر اعلی کے دفتر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر لکھا، ریاست کے ہر شہری کی خدمت اور حفاظت اولین ترجیح ہے۔ یوپی کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے آج لکھنؤ میں اپنی سرکاری رہائش گاہ پر 'جنتا درشن' کے دوران مختلف اضلاع کے لوگوں سے ذاتی طور پر ملاقات کی اور ان کے مسائل سنے۔

لکھنؤ: وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ اپنے سرکاری بنگلے پر جنتا درشن میں لوگوں کی فریاد سنتے ہوئے۔

بابائے قوم پر توہین آمیز تبصرہ کرنے والا ٹیچر معطل

مین پوری: (یو این آئی) اتر پردیش کے مین پوری ضلع میں ایک سرکاری اسکول کے ٹیچر کو بابائے قوم مہاتما گاندھی پر توہین آمیز تبصرہ کرنے کے الزام میں معطل کر دیا گیا ہے۔ ضلع بیسک ایجوکیشن آفیسر دیپیکا گپتا نے بتایا کہ وکاس کھنڈ کربل کے پرائمری اسکول تارولیا کے ٹیچر شیھم تیواری نے دو اکتوبر، گاندھی جینتی کے موقع پر سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو جاری کی تھی، جس میں وہ نظم پڑھ کر بابائے قوم مہاتما گاندھی کے بارے میں توہین آمیز باتیں کر رہا تھا۔ ٹیچر نے اس وائرل ویڈیو میں لوگوں سے اپیل کی کہ اسے سب لوگ شیئر کریں، شیھم تیواری کو فوری طور پر معطل کر دیا گیا ہے۔

بی جے پی حکومت میں بلیک مارکیٹنگ اور منافع خوری عروج پر: اکھلیش

لکھنؤ: (پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ بی جے پی حکومت میں کسان نظر اندازی کا شکار ہیں۔ اقتدار میں آنے کے بعد سے بی جے پی نہ تو کسانوں کو وقت پر کھاد اور بیج فراہم کر سکی ہے اور نہ ہی ان کی فصلوں کی مناسب قیمتیں حاصل کر پائی ہے۔ مہنگائی نے کاشتکاری کی لاگت کو بڑھا دیا ہے، پھر بھی کسانوں کو ان کی فصلوں کی مناسب قیمت نہیں مل رہی ہے۔ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت کسانوں کو دھان اور دیگر فصلوں کے لیے ڈی اے پی، یوریا اور دیگر کھادیں وقت پر فراہم کرنے میں ناکام رہی ہے۔ کسان کھاد کے لیے قطاروں میں کھڑے تھے۔ کئی مقامات پر کسانوں پر لاٹھی چارج کیا گیا۔ قطاروں میں کھڑے کسان بیمار ہو گئے اور کئی مر گئے، پھر بھی بے حس بی جے پی حکومت نے کسانوں پر کوئی توجہ نہیں دی۔ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ کسانوں کو اب گیہوں، آلو، چنے، مٹر اور دیگر فصلوں کے لیے ڈی اے پی اور دیگر کھادوں کی ضرورت ہے، لیکن حکومت تیار نہیں ہے۔

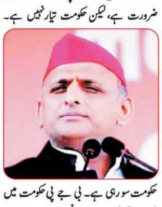

حکومت سو رہی ہے۔ بی جے پی حکومت میں بلیک مارکیٹنگ اور منافع خوری عروج پر ہے۔ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ کسان اپنی محنت سے فصلیں تو پیدا کرتے ہیں، لیکن لاگت کی قیمت بھی حاصل کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ بی جے پی حکومت کے تحت کسانوں کو آلو، گنا، دھان اور گیہوں کی صحیح قیمت نہیں مل رہی ہے۔ بی جے پی حکومت کسانوں کو دھوکہ دے رہی ہے۔ بی جے پی نے کسانوں سے جھوٹے وعدے کئے۔ کسانوں کی آمدنی دوگنی نہیں ہوئی۔ حکومت گنے کی قیمتوں پر خاموش ہے۔ آلو کے کاشتکاروں کو بھاری نقصان ہو رہا ہے۔ کسانوں کو آلو کی قیمت بھی نہیں مل رہی۔ مڈل مین اس حکومت پر حاوی ہیں۔ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ آج دلال منافع کما رہے ہیں، اور کسان خود کو دھوکہ دے رہے ہیں۔ جب بھی بی جے پی کی حکومت ہوتی ہے، کسانوں کو برباد کیا جاتا ہے۔ ریاست بھر میں کسانوں کی زمینوں اور فصلوں کو لوٹا جا رہا ہے۔ بی جے پی حکومت کے رویہ سے کسان مایوس اور رنجیدہ ہیں۔ 2027 کے اسمبلی انتخابات میں، ریاست کے کسان بی جے پی کو اقتدار سے ہٹا کر اپنے ساتھ ہونے والی دھوکہ دہی اور توہین کا بدلہ لیں گے۔

یوپی میں چار سینئر آئی پی ایس افسران کا تبادلہ

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش حکومت نے پیر کو چار سینئر آئی پی ایس افسران کا تبادلہ کر دیا۔ سب سے اہم تبدیلی کانپور کے پولیس کمشنر کے عہدے پر نئی تقرری ہے۔ کانپور کے پولس کمشنر اکھل کمار کو ایک ماہ بعد مرکزی ڈیپوٹیشن کے لیے فارغ کر دیا گیا ہے۔ 1997 بیچ کے آئی پی ایس افسر رگھویر لال کو کانپور کا نیا پولیس کمشنر مقرر کیا گیا ہے۔ رگھویر لال پہلے اے ڈی جی سیکورٹی کے عہدے پر فائز تھے۔ 25 اگست کو اکھل کمار کو مرکز میں ڈیجیٹل انڈیا کارپوریشن کا منیجنگ ڈائریکٹر (MD) اور چیف ایگزیکٹو آفیسر (CEO) مقرر کیا گیا۔ دیپیش جونیجا آئی جی استغاثہ کو سی آئی ڈی کی ذمہ داری دی گئی ہے جبکہ ونود کمار سنگھ آئی جی سائبر کرائم کو سی آئی ڈی کی اضافی ذمہ داری اور ترون گابا آئی جی لکھنؤ رینج کو آئی جی سیکورٹی کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ رگھویر لال کا تعلق اصل میں رودر پریاگ، اتراکھنڈ سے ہے۔ وہ ایک تجربہ کار افسر ہیں اور لمبے عرصے تک مرکزی ڈیپوٹیشن پر خدمات انجام دے چکے ہیں، بشمول لوک سبھا سکریٹریٹ کے جوائنٹ سیکورٹی سکریٹری۔ لکھنؤ میں پولیس کمشنریٹ کے نظام کے نفاذ سے پہلے وہ دارالحکومت کے پہلے اور آخری سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (لا اینڈ آرڈر) تھے، یہ عہدہ خاص طور پر مایاوتی حکومت کے دوران ان کے لیے بنایا گیا تھا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ کانپور پولس کمشنر کے عہدے کے کئی دعویداروں کے باوجود، رگھویر لال کو ذات اور ان کی سنیارٹی کی وجہ سے نامزد کیا گیا۔ فی الحال، رگھویر لال پولیس کمشنریٹ میں تعینات واحد اے ڈی جی رینک کے افسر ہیں۔

مولانا توقیر رضا کے ساتھیوں کے خلاف بجلی چوری کا مقدمہ درج

بریلی: (پی این ایس) بجلی چوری کے خلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے اتر پردیش بجلی محکمہ نے اتحاد ملت کونسل (آئی ایم سی) کے سربراہ مولانا توقیر رضا خان کے قریبی ساتھیوں اور رشتہ داروں کے خلاف ایک کروڑ 28 لاکھ روپے سے زیادہ کی ریکوری کی کارروائی شروع کی ہے۔ بجلی ٹرانسمیشن ڈویژن کے چیف انجینئر گیان پرکاش نے تصدیق کی کہ بریلی میں کئی افراد کو بجلی ایکٹ 2003 کی دفعہ 135 کے تحت براہ راست غیر قانونی کنکشن سے بجلی چوری کرنے پر بک کیا گیا ہے۔ گیان پرکاش نے کہا کہ 30 تاریخ کو مجھے اس کی اطلاع ملی۔ ہم نے چھاپے میں سات افراد کو پکڑا۔ ہم نے 77 کلوواٹ بجلی کی چوری پکڑی ہے۔ بجلی ایکٹ 2003 کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے اور 1,12,00,000 روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔

قتل کے ملزم کی عدالت میں خود سپردگی

میرٹھ: (پی این ایس) کیٹھور تھانہ علاقہ کے بھدولی گاؤں میں بی ڈی سی بی جے پی یووا مورچہ کے جنرل سکریٹری پرمود بھڈانا کے قتل کے لئے مطلوب رابن بھڈانا نے پولیس سے بچ کر عدالت میں خود سپردگی کی۔ وہ وکیل کی ڈریس میں پہنچے اور سی جے ایم کورٹ میں خود سپردگی کی۔ اس کی گرفتاری کے لیے پولیس کی چار ٹیمیں تعینات کی گئی تھیں۔ رابن نے بھدولی کے رہنے والے بھڈانا کو 27 ستمبر کو تین بار اس وقت گولی ماردی جب وہ صبح کے وقت کھیتوں میں چارہ لینے گیا تھا۔ رابن نے گاؤں کے پردھان کے شوہر پر بھی گولی چلائی۔ وہ شیوم عرف گولو گینگ کا سرگرم رکن ہے۔ ایس ایس پی نے اس پر 25 ہزار روپے انعام کا اعلان کیا تھا۔ اس کی گرفتاری کے لیے پولیس کی چار ٹیمیں تعینات کی گئی تھیں۔ اس کے باوجود پولیس اسے پکڑنے میں ناکام رہی۔ ڈی آئی جی نے جمعہ کو ان پر 50 ہزار روپے انعام کا اعلان کیا تھا۔ پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ وہ عدالت میں خود سپردگی کرے گا۔ پیر کے روز عدالت کے ارد گرد پولیس کی بھاری نفری تعینات کی گئی تھی، جس نے علاقے کو مؤثر طریقے سے گھیرے میں لے لیا تھا۔ اس کے باوجود رابن، جس پر 50،000 روپے کا انعام تھا، وکیل کی وردی میں عدالت پہنچا اور سی جے ایم کورٹ پہنچنے سے پہلے پولیس کے سامنے خود سپردگی کر دی۔ ایس ایس پی ڈاکٹر وپن ٹاڈا نے بتایا کہ اسے عدالت پوچھ گچھ کے لیے اپنی تحویل میں لے گی اور قتل میں استعمال کی گئی پستول برآمد کی جائے گی۔

توقیر رضا کے مفرور ساتھیوں پر 15 ہزار روپے کا انعام

بریلی: (پی این ایس) بریلی پولیس نے گزشتہ ماہ 'آئی لو محمد' مہم کے دوران ہوئے فساد کے اہم ملزم، اتحاد ملت کونسل (آئی ایم سی) کے سربراہ مولانا توقیر رضا خاں کے سات مفرور ساتھیوں پر 15-15 ہزار روپے کا انعام مقرر کیا ہے۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) انوراگ آریہ نے پیر کو بتایا کہ 26 ستمبر کو ہوئے تشدد کے بعد درج رپورٹ میں ان ساتوں کے نام شامل ہیں۔ ان میں آئی ایم سی کے رہنما ساجد سکلانی، التمس راجا، افضل بیگ، نایاب، ببلو خاں، ندیم اور عدنان سکلانی شامل ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق ساجد اور التمس بارادری تھانے میں درج مقدمات میں مطلوب ہیں، جبکہ افضل بیگ

قلعہ اور بارادری تھانوں میں درج معاملات میں مفرور ہے۔ نایاب اور ببلو خاں بارادری تھانے کے ہسٹری شیٹر ہیں، جبکہ ندیم پر اجتماعی زیادتی کا الزام بھی ہے۔ عدنان سکلانی پر الزام ہے کہ اس نے نوجوانوں کو تشدد میں شامل ہونے کے لیے اکسانے کا کام کیا۔ ایس ایس پی آریہ نے بتایا کہ مفرور افراد کی گرفتاری کے لیے خصوصی ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تشدد میں شامل کسی کو بھی بخشا نہیں جائے گا اور جلد گرفتاریاں ہوں گی۔

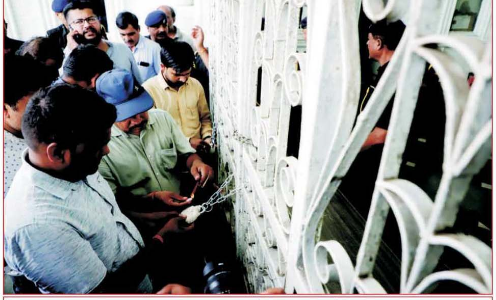

لکھنؤ: نگر نگم کی ٹیم نے سخت سیکیورٹی کے درمیان ''سہارا شہر'' کو سیل کر دیا۔

سہارا شہر کو زبردست احتجاج کے درمیان سیل کیا گیا
لکھنؤ میونسپل کارپوریشن کی بڑی کارروائی، ملازمین نے اٹھائے سوالات

لکھنؤ: (پی این ایس) طویل کشیدگی کے درمیان لکھنؤ میونسپل کارپوریشن نے آخر کار پیر کو سہارا شہر کو سیل کر دیا۔ میونسپل انتظامیہ پولیس کی بھاری نفری کے ساتھ سہارا شہر پہنچی اور سیلنگ آپریشن شروع کر دیا۔ اس دوران سہارا شہر کے اندر رہنے والے ملازمین اور مکینوں نے شدید احتجاج کیا جس سے کمپلیکس کے اندر کشیدگی کا ماحول پیدا ہو گیا۔ سیلنگ آپریشن شروع ہوتے ہی ملازمین اور مکین سڑکوں پر نکل آئے اور میونسپل اہلکاروں کو گالیاں دینا شروع کر دیں۔

احتجاج کرنے والے ملازمین نے مطالبہ کیا کہ سیلنگ آپریشن سے قبل اندر رہائش پذیر خاندانوں کو بے دخل کیا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ کئی خاندان اب بھی اندر ہیں لیکن ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جا رہی ہے۔ ایک خاتون رہائشی نے روتے ہوئے میونسپل کارپوریشن پر مساوی کارروائی نہ کرنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ کچھ خاندان اب بھی اندر رہ رہے ہیں، لیکن انہیں بے دخل نہیں کیا جا رہا ہے، جو کہ امتیازی سلوک ہے۔ پولیس کی بھاری تعیناتی کی وجہ سے کوئی بھی مظاہرین براہ راست میونسپل کارروائی کا مقابلہ کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکے، لیکن عوام میں اس کارروائی سے شدید غصہ پایا گیا۔ میونسپل انتظامیہ نے مقررہ مقامات پر سیلنگ کی کارروائیاں جاری رکھی ہوئی ہیں۔

ایودھیا میں وکلاء و تاجروں کی تحریک ملتوی

ایودھیا: (یو این آئی) ایودھیا میں سابق کونسلر کے نمائندے آلوک سنگھ پر قاتلانہ حملے کے پانچ ملزمین میں سے چار کی گرفتاری کے بعد، ایودھیا کے کوتوال کو معطل کرنے کے مطالبے پر مصر بار ایسوسی ایشن کے عہدیداروں نے اپنی تحریک ملتوی کر دی ہے۔ اس معاملے میں سازش کا الزام لگانے والے بی جے پی لیڈر اور ہوٹل کاروباری انوپ گپتا کے حق میں احتجاج کی دھمکی دینے والے ایودھیا وپار منڈل کے صدر پنکج گپتا اور جنرل سکریٹری نندلال گپتا، وپارادیوگ منڈل کے صدر اتل سنگھ، اور میٹروپولیٹن صدر چندر پرکاش گپتا کی قیادت میں تاجروں کے وفد نے ایس ایس پی ڈاکٹر گورو گروور سے ملاقات کر کے غیر جانبدارانہ تحقیق کا مطالبہ کیا تھا۔ ایس ایس پی ڈاکٹر گورو گروور کی یقین دہانی کے بعد انہوں

چھیڑ خانی کا ملزم گرفتار، نالے میں گرنے سے ٹوٹا ہاتھ

میرٹھ: (پی این ایس) اتر پردیش کے ضلع میرٹھ میں ایک نوجوان نے 14 سالہ طالبہ کے ساتھ چھیڑ چھاڑ اور مار پیٹ کی۔ گذشتہ روز جب اس واقعے کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوا تو پولیس نے ملزم کو رات گئے گرفتار کر لیا۔ ملزم کی شناخت جانو عرف جان عالم کے طور پر ہوئی ہے جو شاہجہاں پور قصبہ کی نئی بستی کا رہنے والا ہے۔ گذشتہ روز اس نے ایک نابالغ لڑکی سے نہ صرف چھیڑ چھاڑ کی بلکہ اس کا راستہ بھی روکا۔ جب لڑکی نے مزاحمت کی تو ملزم نے اس کا گلا دبا کر حملہ کرنے کی کوشش کی۔ متاثرہ نے گھر پہنچ کر اہل خانہ کو پوری آپ بیتی بتائی۔ اس کے بعد پولیس نے کیتھور اسٹیشن میں درج لڑکی کی شکایت کی بنیاد پر معاملے کی جانچ کی۔ اس سامنے آئی جس کے بعد پولیس نے مقدمہ درج کر کے ملزم کی تلاش شروع کر دی۔ کیتھور پولیس اسٹیشن کا کہنا ہے کہ انہیں کل دیر رات ایک مخبر نے اطلاع دی کہ جانو عرف جان عالم کو شاہجہاں پور نہر پٹری کے پاس دیکھا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق جب وہ موقع پر پہنچے تو ملزم نے فرار ہونے کی کوشش کی۔ سب انسپکٹر پرتھی سنگھ نے اسے رکنے کو کہا، لیکن وہ بھاگتا رہا۔ پولیس نے اس کا پیچھا کیا۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ وہ رات کے اندھیرے میں ایک گندے نالے میں گر گیا جس سے اس کا دایاں ہاتھ ٹوٹ گیا۔ اس کے بعد پولیس اہلکاروں نے اسے گھیر کر پکڑ لیا۔ ایس پی رورل ابھیجیت نے بتایا کہ ملزم نے لڑکی کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی تھی۔

کے جی ایم یو کیمپس میں بلڈوزر کارروائی
ڈیڑھ ایکڑ اراضی تجاوزات سے پاک، ویڈیو وائرل

لکھنؤ: (پی این ایس) لکھنؤ میں کنگ جارج میڈیکل یونیورسٹی (KGMU) کیمپس میں بڑے پیمانے پر تجاوزات کے خلاف بلڈوزر کارروائی کی جا رہی ہے۔ آج تقریباً ڈیڑھ ایکڑ اراضی کو ناجائز قبضوں سے آزاد کرایا جا رہا ہے۔ تجاوزات ہٹانے کی یہ کارروائی گزشتہ چھ ماہ میں دوسری مرتبہ ہے۔ جس زمین پر یہ کارروائی کی جا رہی ہے وہ اصل میں ثانوی تعلیم محکمہ کی ہے۔ یہ زمین تقریباً تین ماہ قبل کے جی ایم یو کے حوالے کی گئی تھی جب کابینہ کی قرارداد منظور کی گئی تھی۔ وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے اس زمین کو کے جی ایم یو کو منتقل کرنے کا اعلان کیا تھا۔ اس زمین پر تقریباً 150 جھونپڑیاں تعمیر کی گئیں۔ کے جی ایم یو انتظامیہ نے ان تجاوزات کرنے والوں کو پہلے ہی نوٹس جاری کر دیا تھا۔

لکھنؤ: نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک نے مشن شکتی مہم کے تحت ریور بینک کالونی واقع آئی ایم اے بھون میں ٹی بی کے مریضوں میں کٹ تقسیم کی

ریاستی حکومت نے شریسن کف سیرپ کبھی نہیں خریدا: پاٹھک

لکھنؤ: (یو این آئی) اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک نے کہا ہے کہ کف سیرپ پر ملک میں تنازعہ بڑھ گیا ہے، جس سے بچوں کی غیر معمولی اموات ہوئی ہیں، یہ افسوسناک ہے۔ ہماری حکومت نے کبھی بھی ایسا کف سیرپ نہیں خریدا ہے۔ مسٹر پاٹھک نے پیر کے روز صحافیوں سے کہا کہ میں نے بھی ہدایت جاری کی ہے کہ ایسے کف سیرپ سے بچیں، کل ہی محکمہ ادویات کنٹرول نے کف سیرپ پر اتر پردیش میں پابندی لگا دی ہے۔ کف سیرپ کے حوالے سے ایک دن قبل اتوار کے روز اسسٹنٹ ڈرگ کمشنر دنیش کمار تیواری کے ذریعہ جاری حکم میں کہا گیا ہے کہ میسرز شریسن فارماسیوٹیکل (کارخانہ نمبر 787، بنگلور ہائی وے، سنگووچترم، ضلع کانچی پورم، تمل ناڈو) کے تیار کردہ کولڈ آر آئی ایف سیرپ (بیچ نمبر ایس آر-13-، بنائی گئی ہے مئی 2025، میں جب کہ ایکسپائری اپریل 2027) میں ڈائی ایتھیلین گلائیکول اور ایتھیلین گلائیکول جیسے زہریلے کیمیکلز موجود ہونے کا اندیشہ ہے، یہ دونوں کیمیکلز جسم کے لیے انتہائی خطرناک ہیں اور ان کا استعمال جان لیوا ثابت ہو سکتا ہے۔ اسسٹنٹ ڈرگ کمشنر دنیش کمار تیواری نے اپنے حکم میں تمام دوا فروشوں، سرکاری اور غیر سرکاری اسپتالوں کو ہدایت دی ہے کہ مذکورہ بیچ کے کف سیرپ کی فروخت، تقسیم اور استعمال فوراً بند کیا جائے۔ ساتھ ہی دکانوں اور اسپتالوں میں موجود اسٹاک کا نمونہ جانچ کے لیے لکھنؤ واقع ریاستی طبی تجربہ گاہ میں فوری بھیجا جائے۔

دلت نوجوان کی ماب لنچنگ کے خلاف این ایس یو آئی کا ملک گیر احتجاج آج

رائے بریلی: (پی این ایس) اتر پردیش کے رائے بریلی میں دلت نوجوان ہری اوم کی وحشیانہ ماب لنچنگ کے خلاف نیشنل اسٹوڈنٹس یونین آف انڈیا (این ایس یو آئی) نے منگل (7 اکتوبر) کو پورے ملک میں سڑک پر اتر کر احتجاج کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ غیر انسانی واقعہ ایک بار پھر ثابت کرتا ہے کہ یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت والی بی جے پی حکومت اتر پردیش میں دلتوں کے تحفظ اور ذات پات پر مبنی تشدد کو روکنے میں مکمل طور پر ناکام رہی ہے۔ اس سے بھی زیادہ چونکانے والی بات یہ ہے کہ انصاف فراہم کرنے کے بجائے اتر مقدمہ درج کر دیا ہے جو قاتلوں کو بچانے اور ان کی جلد رہائی کو یقینی بنانے کی ایک منصوبہ بند سازش ہے۔ اس سلسلے میں لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے ذاتی طور پر ہری اوم کے والد اور بھائی سے بات کی، تعزیت کا اظہار کیا اور خاندان کو انصاف کی لڑائی میں ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ اس واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے این ایس یو آئی کے قومی صدر ورون چودھری نے کہا کہ ہری اوم کی ماب لنچنگ صرف ایک دلت نوجوان پر حملہ نہیں ہے، یہ انسانیت اور بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کے ذریعہ وضع کردہ آئینی اقدار پر حملہ ہے۔ تصور یوگی کے یوپی میں دلتوں اور بہوجنوں کا دن دہاڑے قتل کیا جا رہا ہے، این ایس یو آئی خاموش نہیں بیٹھے گی، کل پورے ملک کے طلبا سڑکوں پر اتریں گے، ہری اوم کے لیے انصاف کا مطالبہ کریں گے اور اس حکومت کی ذات پات والی دہشت کو بے نقاب کریں۔ انہوں نے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ تمام ملزمان پر قتل (دفعہ 302)، سازش (دفعہ 120 بی) اور ایس سی/ایس ٹی (پریوینشن آف ایٹروسیٹیز) ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا جائے۔ 2 ہری اوم کے خاندان کو 1 کروڑ روپے کا معاوضہ اور خاندان کے ایک رکن کو

لکھنؤ- دہلی وی آئی پی ٹرینوں کی حالت خراب

لکھنؤ: (پی این ایس) لکھنؤ اور نئی دہلی کے درمیان چلنے والی لکھنؤ میل اور اے سی ایکسپریس جیسی وی آئی پی ٹرینوں میں کاکروچ گھوم رہے ہیں۔ جس سے مسافروں کی نیندیں مشکل ہو گئی ہیں۔ یہاں تک کہ شکایات کا ازالہ نہیں ہوتا۔ نئی دہلی سے لکھنؤ جانے والی ٹرین نمبر 12230 لکھنؤ میل کے سیکنڈ اے سی کوچ A-1 میں سفر کرنے والے ایک مسافر دھننجے نے ڈی آر ایم سشیل کمار ورما سے ٹرین میں کاکروچ کی موجودگی کے بارے میں سوشل میڈیا پر شکایت درج کرائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہنگے ٹکٹ پر سفر کرنے کے باوجود انہیں رات جاگنا پڑا، کیونکہ بوگی میں کاکروچ بھرا ہوا تھا۔ چارباغ سے نئی دہلی جانے والی وی آئی پی ٹرین 12429 اے سی ایکسپریس کے تھرڈ اے سی کوچ B-5 نمبر 54 اور 56 میں سفر کر رہے انیل تیواری نے بھی کاکروچ کی شکایت کی۔ انہوں نے بتایا کہ بوگی میں کاکروچ کی موجودگی سے کئی دیگر مسافروں کو بھی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ شکایت کے بعد ڈی آر ایم نے معاملے کی جانچ کا حکم دیا ہے اور پیسٹ کنٹرول کے لیے بھی ہدایات جاری کی ہیں۔ ڈیلی پسینجر ایسوسی ایشن کے صدر ایس ایس اپل نے بتایا کہ ٹرین کی صفائی اور پیسٹ کنٹرول

دلت قتل کیس میں یوگی آدتیہ ناتھ سے استعفیٰ کا مطالبہ

رائے بریلی واقعہ کی جانچ ایس آئی ٹی سے کرائی جائے تاکہ قصورواروں کو سخت سزا دی جاسکے: کانگریس

نئی دہلی، (صحافت بیورو) کانگریس پارٹی نے رائے بریلی میں ایک دلت نوجوان کے قتل کیلئے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے ان کے فوری استعفیٰ کا مطالبہ کیا ہے۔ کانگریس کے درج فہرست ذات کے محکمہ کے سربراہ راجندر پال گوتم اور پارٹی کے رکن پارلیمنٹ عمران مسعود نے پیر کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں میں دلتوں کے خلاف مظالم کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے، جس میں سب سے زیادہ واقعات اتر پردیش میں دیکھے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 10 سالوں میں ریاست میں دلت ظلم

کے واقعات میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ پارٹی نے کہا کہ ملک میں سب سے زیادہ دلت ظلم کے واقعات اتر پردیش میں دیکھے جا رہے ہیں اور تازہ ترین واقعہ رائے بریلی میں پیش آیا جہاں ایک دلت نوجوان کو بے دردی سے پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا گیا۔ اس کے لیے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے پارٹی نے ان کے فوری استعفیٰ کا مطالبہ کیا اور کہا کہ اس واقعہ کی جانچ ایس آئی ٹی سے کرائی جائے تاکہ قصورواروں کو سخت سزا دی جا سکے۔ دونوں لیڈروں نے کہا کہ بی جے پی کی حکومت والی پانچ ریاستیں ملک میں دلت ظلم کے معاملات کی فہرست میں سرفہرست ہیں۔ ان ریاستوں میں دلت مظالم کا 75 فیصد حصہ ہے۔ اکیلے اتر پردیش کا حصہ 26.2 فیصد ہے۔ رائے بریلی واقعہ میں، جب ایک دلت نوجوان کو مارا پیٹا جا رہا تھا، وائرل ویڈیوز میں اسے اپنے ایم پی راہل گاندھی کا نام لیتے ہوئے دکھایا گیا تھا، لیکن ملزم نے طنز کرتے ہوئے کہا کہ "یہاں سب بابا والے ہیں۔" انہوں نے بتایا کہ نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو (این سی آر بی) کی رپورٹ بتاتی ہے کہ 2023 میں دلتوں کے خلاف جرائم کے 57,789 کیس ملک بھر میں درج کیے گئے، جس میں اتر پردیش میں سب سے زیادہ 15,130 کیس درج ہوئے۔

دیوالی پر گرین پٹاخوں کی اجازت کیلئے سپریم کورٹ جائیگی حکومت

ہماری حکومت کا ماننا ہے کہ عوامی جذبات اور ماحولیاتی تحفظ کے درمیان توازن ضروری ہے: وزیر اعلیٰ

نئی دہلی، (صحافت بیورو) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے پیر کو کہا کہ دہلی والوں کے جذبات

اور دیوالی میں ان کی بے پناہ محبت اور یقین کا احترام کرتے ہوئے دہلی حکومت سپریم کورٹ سے دیوالی پر سرٹیفائیڈ گرین پٹاخوں کے استعمال کی اجازت دینے کی درخواست کرے گی۔ محترمہ گپتا نے آج کہا کہ ہماری حکومت کا ماننا ہے کہ عوامی جذبات اور ماحولیاتی تحفظ کے درمیان توازن ضروری ہے۔ اس قدم کا مقصد روایات کا احترام کرتے ہوئے آلودگی پر قابو پانے کے اپنے عزم کو مزید مضبوط کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کے لوگ دیوالی کے حوالے سے ایک منفرد جوش، جذبہ اور خوشی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ یہ تہوار نہ صرف ایک مذہبی جشن ہے بلکہ دہلی کی اقتصادی اور ثقافتی دھڑکن کی علامت بھی ہے۔ دہلی والوں نے اس تہوار کو شاندار بنانے کے لیے بڑے پیمانے پر آتش بازی کا استعمال کیا، لیکن آلودگی اور دیگر وجوہات کی وجہ سے اسے روک دیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہماری حکومت سپریم کورٹ سے دیوالی کے موقع پر سرٹیفائیڈ گرین پٹاخوں کے استعمال کی اجازت دینے کی درخواست کرنے جا رہی ہے۔ دہلی حکومت ماحولیاتی تحفظ اور آلودگی پر قابو پانے کے لیے پوری طرح پابند ہے۔ سپریم کورٹ کو یقین دلایا جائے گا کہ دہلی حکومت عدالت کے تمام رہنما خطوط اور معیارات کی مکمل تعمیل کرے گی۔

پورا ملک مساوات کے جذبے کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے: ریکھا

نئی دہلی: وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا ہے کہ مہارشی والمیکی کی تعلیمات اور رہنمائی کی وجہ سے پورا ملک برابری کے جذبے کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ محترمہ ریکھا گپتا نے پیر کو یہاں ایک پروگرام میں کہا کہ اپنے عظیم کام رامائن کے ذریعے مہارشی والمیکی نے یہ پیغام دیا کہ سماج کی حقیقی طاقت ہمدردی، مساوات اور محنت کے وقار میں پنہاں ہے۔ انہوں نے اس دور میں بتایا کہ کسی کی پیدائش نہیں، بلکہ اس کے اعمال ہی اس کی شناخت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مہارشی والمیکی کی تعلیمات اور رہنمائی کی وجہ سے پورا ملک برابری کے جذبے کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی رہنمائی میں اس جذبے کو انتودیا کی شکل میں عملی جامہ پہنایا جا رہا ہے، جہاں ترقی کی ہر کرن کو معاشرے کے آخری فرد تک پہنچانا ہمارا فرض ہے۔ دہلی حکومت بھی اسی رہنمائی میں آگے بڑھ رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہماری حکومت نے کل دہلی میں چھٹی کا اعلان کیا ہے اور والمیکی جینتی کے موقع پر دہلی بھر میں تقریبات ہوں گی، جس میں حکومت اور سماج مل کر پربھو کے دن کو ایک تہوار کے طور پر منائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ این ڈی ایم سی کی طرف سے ہزاروں محنتی ملازمین بھائی بہنوں کو ریگولر کرنا اسی مساوات، احترام اور محنت کی اقدار کو مضبوط کرنے کی ایک بہترین مثال ہے۔ مہارشی والمیکی کی زندگی ہمیں اس بات کی ترغیب دیتی ہے کہ جب ہر فرد کو موقع اور عزت ملے گی تب ہی معاشرہ اور قوم صحیح معنوں میں ترقی کرے گی۔

اے اے پی نے ترن تارن ضمنی انتخاب کے لیے ہرمیت سندھو کو نامزد کیا

نئی دہلی، (صحافت بیورو) عام آدمی پارٹی نے پنجاب میں ترن تارن اسمبلی ضمنی انتخاب کے لیے سابق ایم ایل اے ایس ہرمیت سنگھ سندھو کو اپنا امیدوار بنانے کا اعلان کیا ہے۔ اے اے پی کی طرف سے پیر کو جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ پارٹی کی سیاسی امور کی کمیٹی (پی اے سی) نے ایس ہرمیت سنگھ سندھو کو ترن تارن اسمبلی ضمنی انتخاب کے لیے اپنا امیدوار نامزد کیا ہے

پولیس اور عوامی تعلقات کو مضبوط بنانے کیلئے مغربی ضلع پولیس کا 'ہماری چنتا، بینڈ پرفارمنس' مہم کا انعقاد

نئی دہلی، (صحافت بیورو) دہلی پولیس کے مغربی ضلع نے پولیس اور عوامی تعلقات کو مضبوط بنانے کیلئے 'ہماری چنتا، بینڈ پرفارمنس' کمیونٹی پولیسنگ پروگرام کا انعقاد کیا۔ یہ مہم 4 اکتوبر کو وکاس پوری کے گووند بہاری لال پارک اور 5 اکتوبر کو جنک پوری کے ستیہ وتی پارک میں ہوئی۔ اس پروگرام کا مقصد بزرگ شہریوں، بچوں، خواتین اور نوجوانوں میں تحفظ، بااختیار بنانے اور ذمہ داری کے بارے میں بیداری پھیلانا تھا۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس، دارا ڈے، شرد بھاسکر نے آج بتایا کہ دہلی پولیس کا بینڈ، سوات ٹیم، شکتی پرسرانا اور روڈ سیفٹی وین اس تقریب میں توجہ کا مرکز تھیں۔ پولیس آرکسٹرا کی حب الوطنی کی دھنوں نے حاضرین کو محظوظ کیا۔ سائبر پولیس اسٹیشن کے سب انسپکٹر انکر اور یوگیش نے سائبر بیداری سیشن میں آن لائن حفاظت اور سائبر فراڈ سے بچاؤ کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ ٹریفک پولیس کے اے ایس آئی دنیش شرمانے روڈ ڈسپلن، ہیلمٹ، سیٹ بیلٹ اور پیدل چلنے والوں کی حفاظت کے بارے میں بیداری پیدا کی۔ ٹریفک قوانین کے کتابچے بھی تقسیم کیے گئے۔ ہیڈ کانسٹیبل کویتا اور پونم نے خواتین اور لڑکیوں کے لیے اپنے دفاع کی تکنیکوں کا مظاہرہ کیا اور انہیں اپنانے کی ترغیب دی۔ 25 رکنی ٹیم نے منشیات سے نجات کے پیغام کو عام کرنے کے لیے 'سے نو ٹو ڈرگس' کے موضوع پر ایک اسٹریٹ پلے پیش کیا جسے خوب پذیرائی ملی۔ منشیات سے پاک مغربی دہلی ہیلپ لائن نمبر (واٹس ایپ نمبر 6828401608) کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں، اور معلومات کو مخبروں کی رازداری کی یقین دہانی کرائی گئی۔ اس تقریب میں 200-150 لوگوں نے شرکت کی، جن میں بزرگ شہری، آر ڈبلیو اے اراکین، طلباء اور مقامی باشندے شامل تھے۔ بزرگ شہریوں کے لیے ہیلپ کاؤنٹر قائم کیا گیا اور پلاسٹک کے شناختی کارڈ تقسیم کیے گئے۔

چیف جسٹس آف انڈیا پر حملہ فرقہ وارانہ انتہا پسندی کا خطرناک مظہر: ملی کونسل

نئی دہلی، ''آج سپریم کورٹ آف انڈیا میں پیش آئے افسوس ناک واقعے میں ایک شخص کی جانب سے چیف جسٹس آف انڈیا بی آر گوائی پر جوتا پھینکنے کا اقدام صرف ایک فرد پر حملہ نہیں بلکہ ملک کی اعلیٰ ترین عدلیہ کے وقار پر براہِ راست حملہ ہے۔ ہم اس واقعے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔ چیف جسٹس یا کسی بھی آئینی منصب پر فائز شخصیت کے خلاف اس قسم کے اقدامات جمہوری قدروں، قانونی نظام اور سماجی ہم آہنگی کے لیے انتہائی نقصان دہ اور خطرناک ہیں۔'' ان خیالات کا اظہار آل انڈیا ملی کونسل کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر محمد منظور عالم نے کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ امر باعثِ تشویش ہے کہ حالیہ دنوں میں عدلیہ کے فیصلوں یا تبصروں کو فرقہ وارانہ عینک سے دیکھنے کا رجحان بڑھتا جا رہا ہے۔ رپورٹس کے مطابق مذکورہ شخص نے چیف جسٹس آف انڈیا پر یہی کہہ کر جوتا اچھالا ہے کہ ہم سناتن دھرم کی بے عزتی برداشت نہیں کر سکتے۔ لہٰذا اس واقعے کو اسی فرقہ پرستی کی آگ کا شعلہ قرار دیا جا سکتا ہے، جس کی لپٹیں بہت تیزی کے ساتھ ملک کی مذہبی یکجہتی، مساوات و ہمدردی اور سماجی تانے بانے کو اپنا شکار بناتی جا رہی ہیں۔ اس کا مقصد ملک میں انتشار پھیلانا اور اداروں پر عوامی اعتماد کو کمزور کرنا ہے۔ ڈاکٹر عالم نے کہا کہ ہم حکومتِ ہند اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ اس واقعے کی مکمل اور منصفانہ تحقیقات کی جائیں اور قصوروار کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کے اجلاس میں تعلیم وتربیت، خدمت خلق، قومی یکجہتی اور رجوع الی اللہ کی اہمیت وضرورت پر زور

ہر زمانہ میں ہمارے اسلاف کرام کا یہ امتیاز رہا ہے: مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی

نئی دہلی، (صحافت بیورو): مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کے امیر مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی نے موجودہ حالات میں دعوت الی اللہ، تعلیم وتربیت، خدمت خلق، انسانی بھائی چارہ، اتحاد و اتفاق، قومی یکجہتی، پرامن تعایش اور رجوع الی اللہ کی اہمیت وضرورت پر زور دیا اور کہا کہ ہر زمانہ میں ہمارے اسلاف کرام کا یہ امتیاز رہا ہے۔ یہ تلقین انہوں نے مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند کی مجلس عاملہ کے اہم اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کی۔ بعد ازاں ناظم عمومی مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند مولانا محمد ہارون سنابلی کی ایما پر نائب ناظم مولانا محمد علی مدنی نے گزشتہ اجلاس عاملہ کی کارروائی کی خواندگی کی اور شرکاء اجلاس نے اس کی توثیق کی۔ اس کے بعد مرکزی جمعیت کی رپورٹ کارکردگی ناظم عمومی کے ذریعہ پیش کی گئی جس پر اراکین نے اپنے مکمل اطمینان وخوشی کا اظہار کیا۔ دعوتی، تنظیمی، ملی وملکی امور پر تبادلہ خیال ہوا اور تنظیم ودعوت اور موجودہ حالات کے تناظر میں خصوصاً تحفظ مدارس اور دیگر امور سے متعلق اہم امور زیر بحث آئے اور فیصلے کیے گئے۔ جمعیت کی مالی وتنظیمی حالات ومعاملات کی طرف ناظم عمومی اور ناظم مالیات نے ارکان کی توجہ مبذول کرائی اور اس سلسلہ میں اہم فیصلے کیے گئے اور نئے عزم وولولے سے تمام کاموں کو انجام دینے کا عہد کیا گیا۔ موجودہ حالات کے تناظر میں اہم تجاویز وقرار دادیں پیش کی گئیں اور شیخ انیس الرحمٰن اعظمی امیر صوبائی جمعیت اہل حدیث تمل ناڈو و پانڈیچری کی دعا پر مجلس کا اختتام عمل میں آیا۔ اجلاس میں ملی، جماعتی وملکی اور عالمی اہم امور ومسائل کے سلسلے میں قرار دادیں اور تجاویز پیش کی گئیں جنہیں ارکان عاملہ نے باتفاق رائے منظور کیا۔ علاوہ ازیں ملک وملت اور جماعت کی اہم شخصیات کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا گیا اور تمام مرحومین کے لئے دعائے مغفرت کی گئی۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں دو ہفتے پر مشتمل صلاحیت سازی کے پروگرام کا افتتاح

مجموعی طور پر سماج اور انسانیت کے فروغ میں اپنا قیمتی تعاون دیں: پروفیسر مظہر آصف

نئی دہلی، (صحافت بیورو) جامعہ ملیہ اسلامیہ کے مرکز برائے مغربی ایشیا مطالعات نے نیلسن منڈیلا مرکز برائے امن و رفع تنازعات (این ایم سی پی سی آر) کے اشتراک سے 'میتھوڈولوجیکل انوویشن، کلچرل اسٹڈیز اینڈ ایپسٹیمک جسٹس ان سوشل سائنس رسرچ' کے موضوع پر آج صلاحیت سازی کے پروگرام کا افتتاح کیا۔ آج یہاں جاری ریلیز کے مطابق انڈین کونسل آف سوشل سائنس رسرچ (آئی سی ایس ایس آر) کے اسپانسر کردہ دو ہفتے پر مشتمل صلاحیت سازی کا افتتاحی پروگرام انڈیا عرب کلچر سینٹر کے کانفرنس ہال میں منعقد کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز کورس ڈائریکٹر پروفیسر ایچ اے نظامی، سی ڈبلیو اے ایس کے استقبالیہ خطبے اور موضوع کے تعارف سے ہوا۔ پروفیسر نظامی نے سامعین کو بتایا کہ پورے ملک سے 742 درخواستیں موصول ہوئی تھیں جن میں سے 30 اسکالروں کو سخت جانچ کے بعد منتخب کیا گیا ہے۔ رجسٹرار پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی نے کیریئر کی ابتدا کرنے والے فیکلٹی اراکین اور محققین کے لیے اس نوع کے پروگراموں کی اہمیت و معنویت کی وضاحت کرتے ہوئے ترغیب و تشویق سے بھرپور تقریر کی۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مظہر آصف نے نئے اسکالروں سے کہا کہ تحقیقی میدان میں حقیقی اور دیانت داری کی قدروں کو برقرار رکھتے ہوئے وہ مجموعی طور پر سماج اور انسانیت کے فروغ میں اپنا قیمتی تعاون دیں۔ سماجی لحاظ سے بامعنی تحقیق کرائے جانے کی اہمیت و وقعت کا احساس دلاتے ہوئے پروفیسر آصف نے جامعہ میں بامعنی اور ثمر آور آموزشی تجربے کے سلسلے میں تمام شرکا کے تئیں نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ پروفیسر ابوذر خیری، اعزازی ڈائریکٹر، این ایم سی پی سی آر کے اظہار تشکر کے ساتھ پروگرام کا اختتام ہوا۔ انہوں نے وائس چانسلر اور رجسٹرار جامعہ ملیہ اسلامیہ، آئی سی ایس ایس آر، ڈینز اور سینٹرز کے ڈائریکٹرز، صدور شعبہ جات، شرکا، فیکلٹی اراکین اور غیر تدریسی عملہ اور جلسہ گاہ میں موجود تمام حاضرین کا ان کی شرکت کے لیے شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کے کامیاب انعقاد کے سلسلے میں ڈاکٹر افشاں اور ڈاکٹر غزالہ شعبان کی قابل ستائش کوششوں کے لیے انہوں نے ان کا خاص طور پر نام لیا۔ صلاحیت سازی کے پروگرام کے انعقاد کا مقصد تعلیمی لین دین، مباحثہ اور سخت طریقیاتی تربیت کی فراہمی کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کرانے کے ساتھ نئے فیکلٹی اراکین اور محققین میں تحقیقی افضلیت کو فروغ دینا ہے۔

سائبر فراڈ گینگ کا پردہ فاش، 5 ملزم گرفتار

نئی دہلی، (صحافت بیورو): دہلی پولیس کے ساؤتھ ویسٹ ڈسٹرکٹ کے سائبر تھانے کی ٹیم نے ایک بڑے بین ریاستی سائبر فراڈ گینگ کا پردہ فاش کیا ہے، جس کے روابط غیر ملکی مجرموں، خاص طور پر کمبوڈیا میں سرگرم ٹھگوں سے جڑے ہوئے ہیں۔ اس گروہ کے پانچ ارکان کو چار مختلف ریاستوں میں چھاپے مار کر گرفتار کیا گیا ہے۔ گرفتار ملزمان میں وکرم جونروانہ، جند، ہریانہ کا رہنے والا ہے۔ مکل جرک پور، پنجاب کا رہائشی، اکشے، اونا، ہماچل پردیش کے رہنے والے، ہری کشن سنگھ، سونی پت، ہریانہ کے رہنے والے اور منگو سنگھ جوسیکر، راجستھان کا رہنے والا ہے۔ پولیس نے ان کے قبضے سے 13 جدید موبائل فون، ایک لیپ ٹاپ، 9 چیک بکس، 3 رجسٹر اور 8 سم کارڈ برآمد کیے ہیں جن میں سائبر جرائم سے متعلق حساس معلومات درج ہیں۔ ساؤتھ ویسٹ ڈسٹرکٹ کے پولیس ڈپٹی کمشنر امت گوئل نے بتایا کہ یہ گروہ لوگوں کو شیئر بازار اور آئی پی او میں سرمایہ کاری کے نام پر دھوکہ دیتا تھا۔ لوٹی گئی رقم کو 'میول اکاؤنٹس' اور کرپٹو کرنسی والٹس کے ذریعے منی لانڈرنگ کیا جاتا تھا۔ پولیس نے اب تک اس گروہ کے ذریعے کی گئی تقریباً 4.25 کروڑ روپے کی دھوکہ دہی کا سراغ لگایا ہے اور 15 این سی آر پی شکایات اس گروہ سے جوڑی ہیں۔ شکایت گزار آر چودھری نے پولیس کو بتایا کہ انہیں ایک واٹس ایپ گروپ میں شامل کیا گیا جہاں شیئرز میں سرمایہ کاری کے بدلے زیادہ منافع کا جھانسہ دیا گیا۔ شروع میں معمولی منافع دے کر ان کا بھروسہ جیتا گیا، پھر بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کے لیے آمادہ کیا گیا۔ لیکن جب انہوں نے اپنی رقم نکالنے کی کوشش کی تو نکاسی روک دی گئی اور ان سے 10.7 لاکھ روپے کی دھوکہ دہی کی گئی۔ پولیس نے تفتیش کے بعد سب سے پہلے وکرم کو ہریانہ کے نروانہ سے گرفتار کیا۔ اس کے بعد اس گینگ کے سرغنہ منگو سنگھ کو راجستھان کے سیکر سے گرفتار کیا گیا، جو ٹیلی گرام گروپ کے ذریعے میول اکاؤنٹس منظم کرتا تھا اور کرپٹو کرنسی کے ذریعے رقم کی لانڈرنگ کرتا تھا۔ تحقیقات سے معلوم ہوا کہ منگو سنگھ اور اس کا ساتھی کلدیپ ٹیلیگرام کے ذریعے کمبوڈیا میں بیٹھے بین الاقوامی سائبر ٹھگوں سے رابطے میں تھے۔ دھوکہ دہی سے حاصل شدہ رقم کو میول اکاؤنٹس کے ذریعے مختلف بینک اکاؤنٹس میں منتقل کر کے کئی مراحل میں چھپایا جاتا اور آخر میں اسے کرپٹو کرنسی میں بدل کر کمبوڈیا میں موجود سائبر مجرموں کے والٹس میں بھیج دیا جاتا۔ گروہ اس رقم کا تقریباً 5 فیصد کمیشن کے طور پر اپنے پاس رکھتا تھا۔ پولیس نے بتایا کہ اس معاملے کی تفتیش جاری ہے اور دیگر ملوث افراد کی تلاش کی جا رہی ہے۔

کالرا اسپتال مریضوں کو مدد فراہم کرتا ہے: ایم پی بانسری سوراج

دہلی کی صحت خدمات کو بہتر بنائیں گے تاکہ مریض کو علاج کی کمی کی وجہ سے کسی قسم کی پریشانی نہ ہو: وزیر صحت

نئی دہلی، (صحافت بیورو) ہر سال کی طرح امسال بھی دہلی میں ورلڈ ہارٹ ڈے کے موقع پر ایک پروگرام منعقد کیا گیا جس میں ایم پی بانسری سوراج، دہلی کے وزیر صحت ڈاکٹر پنکج سنگھ اور معروف ماہر امراض قلب ڈاکٹر اشوک سیٹھ نے شرکت کی۔ کالرا اسپتال کے سربراہ ڈاکٹر آر این کالرا نے کہا کہ وہ جلد ہی دل کی بیماری کے بارے میں بیداری پھیلانے کیلئے دہلی بھر میں مہم شروع کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ موٹاپے، ذیابیطس اور سگریٹ پینے والوں میں دل کی بیماری کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ دہلی کے وزیر صحت ڈاکٹر پنکج سنگھ نے کہا کہ وہ دہلی کی صحت خدمات کو بہتر بنائیں گے تاکہ کسی مریض کو علاج کی کمی کی وجہ سے کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس موقع پر بی جے پی ایم پی بانسری سوراج نے کہا کہ کالرا اسپتال میں مریضوں کو پیسے کی کمی کی وجہ سے کسی پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑتا ہے۔ اسپتال میں ہر کوئی کم خرچ پر بھی علاج کروا تا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کالرا اسپتال کے سربراہ ڈاکٹر آر این کالرا مریضوں کو سستا اور قابل رسائی علاج فراہم کرنے کے لیے مشہور ہیں۔ اس موقع پر معروف ماہر امراض قلب ڈاکٹر اشوک سیٹھ نے کہا کہ دل کے مریض مزید دل کی بیماریوں سے بچنے کے لیے اپنی صحت پر توجہ دیں۔ وقتاً فوقتاً ہیلتھ چیک اپ کروانا چاہیے۔ روزانہ 40 منٹ ورزش کرنی چاہیے تاکہ امراض قلب جیسی بیماریوں سے بچا جا سکے۔ اسپتال کے ڈائریکٹر ڈاکٹر انکت کالرا نے بتایا کہ وہ وقتاً فوقتاً اسپتال میں غریب مریضوں کے لیے مفت ہیلتھ کیمپس کا انعقاد کرتے ہیں تاکہ دیگر مریضوں کے ساتھ ساتھ دل کے مریض بھی بروقت علاج حاصل کر سکیں۔

ڈاکٹر انکت کالرا نے کہا کہ غذائی بے قاعدگی اور تلی ہوئی اشیاء کے زیادہ استعمال سے دل کی بیماریاں بڑھ رہی ہیں۔ آگاہی مہم کے ذریعے اس سے بچا جا سکتا ہے۔

'آئی لو محمد' تنازع کے دوران اے پی سی آر کے وفد کا متاثرہ علاقوں کا دورہ

پولیس کے طرزِ عمل اور گرفتاریوں کے طریقۂ کار پر تشویش کا اظہار

نئی دہلی، (صحافت بیورو): ایسوسی ایشن فار پروٹیکشن آف سول رائٹس (اے پی سی آر) کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے سنیچر کے روز بریلی میں پولیس کارروائی سے متاثرہ علاقوں اور ضلع عدالت کا دورہ کیا۔ وفد میں سینئر وکلاء، صحافی اور انسانی حقوق کے کارکن شامل تھے۔ وفد نے متاثرہ شہریوں، مقامی وکلاء اور عینی شاہدین سے ملاقات کر کے پولیس کے طرزِ عمل اور گرفتاریوں کے طریقۂ کار پر تفصیلی معلومات حاصل کیں۔ شرکاء نے کہا کہ پُرامن احتجاج کے بعد عام شہریوں کے گھروں میں گھس کر مار پیٹ اور گرفتاریاں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ اے پی سی آر کے نمائندوں نے یقین دلایا کہ تنظیم متاثرین کو قانونی مدد فراہم کرے گی اور واقعہ کی غیر جانبدارانہ تفتیش کے لیے حکام سے مطالبہ کرے گی۔ مزید یہ کہ اگر ضرورت محسوس ہوئی تو اس کیس کو ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ میں بھی لے جایا جائے گا۔ وفد نے کہا کہ مذہبی جذبات کے اظہار کو جرم بنانا جمہوری اقدار کے منافی ہے اور ریاست کو شہریوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ کی ذمہ داری پوری کرنی چاہیے۔

وفد میں اے پی سی آر کے قومی سکریٹری ندیم خان، معروف صحافی اور سماجی کارکن پرشانت ٹنڈن، الہ آباد ہائی کورٹ کے سینئر وکیل محفوظ الرحمٰن فیضی۔ ایڈوکیٹ محمد حذیفہ، ایڈوکیٹ ضیاء جیلانی، ایڈوکیٹ مشفق رضا سمیت متعدد وکلاء موجود رہے۔

سہولت مائیکروفنانس سوسائٹی کو 'دہائی کی بہترین مائیکروفنانس ادارہ' کا ایوارڈ

نئی دہلی، (پریس ریلیز): اسلامک فنانس فورم برائے جنوبی ایشیا نے سہولت مائیکروفنانس سوسائٹی کو اپنی غیر معمولی خدمات کے اعتراف میں 'مائیکروفنانس اینٹیٹی آف دی ڈیکیڈ' (دہائی کی بہترین مائیکروفنانس ادارہ) کے باوقار ایوارڈ سے نوازا۔ یہ تقریب سری لنکا کی راجدھانی کولمبو میں شاندار انداز میں منعقد ہوئی۔ یہ ایوارڈ سہولت کی طویل المدتی کاوشوں اور سود سے پاک مائیکروفنانس کوآپریٹیوز کے ذریعے معاشی شمولیت کے فروغ کے عزم کا مظہر ہے۔ سوسائٹی نے گزشتہ ایک دہائی کے دوران ہندوستان بھر میں کمزور طبقوں اور پسماندہ برادریوں کو بااختیار بنانے میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ ایوارڈ حاصل کرنے کے بعد اپنے تاثرات میں سہولت مائیکروفنانس سوسائٹی کے آپریشن مینیجر اسامہ خان نے کہا کہ یہ اعزاز دراصل ان تمام افراد اور اداروں کا ہے جنہوں نے ہمارے ساتھ اس سفر میں قدم سے قدم ملا کر چلنے کا حوصلہ دکھایا۔ ہمارے الحاق یافتہ کوآپریٹیوز، معاون تنظیمیں اور تمام خیر خواہ اس کامیابی کے حقیقی شریک ہیں۔ ہم نے یہ ثابت کیا ہے کہ باہمی تعاون، اعتماد اور اخلاقی اصولوں پر مبنی مالی نظام پائیدار ترقی کے لیے ایک مؤثر متبادل ہے۔ گزشتہ برسوں میں سہولت مائیکروفنانس سوسائٹی نے شرعی اصولوں کے مطابق، کمیونٹی پر مبنی مالی اداروں کے قیام اور فروغ میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔

ترنگا فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام قومی مشاعرے کا انعقاد

ہمارے پاس اردو زبان کی صورت میں محبت کی ایک شمع ہے جسے ہم لے کر آگے چل رہے ہیں: بی ایس ترنگا

نئی دہلی، (صحافت بیورو): ترنگا فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام اردو اکادمی دہلی کے تعاون سے مایاپوری انڈسٹریل ایریا فیز دو واقع امر رش آڈیٹوریم میں قومی مشاعرہ منعقد ہوا۔ جس کی صدارت سابق ڈی جی اے آئی آر ڈاکٹر لکشمی شنکر باجپئی نے کی۔ مشاعرہ سے پہلے مہمانان اور شرکاء کا رسمی تعارف اور گلدستوں سے شعرا کا استقبال کنوینر مشاعرہ عرفان راہی نے کرایا، ان کے ہمراہ کو کنوینر فیروز سیفی بھی شامل رہے۔ مشاعرہ کا آغاز شاداب سیفی کے ذریعے نعت سے کیا گیا۔ مشاعرہ کی باقاعدہ نظامت دانش ایوبی نے کی۔ غیر رسمی گفتگو میں بی ایس ترنگا نے کہا کہ یہ فاؤنڈیشن اردو زبان کے فروغ میں اپنا تعاون دے گا۔ اردو محبت کی زبان ہے، ہمارے پاس اردو زبان کی صورت میں محبت کی ایک شمع ہے جسے ہم لے کر آگے چل رہے ہیں، آپ اردو کی توسیع میں جس قسم کا تعاون ہم سے چاہیں ہم دیں گے۔ ہمارے نیک کام ہی ہمیں زندگی دیتے ہیں۔ ٹی ایف آئی کا مقصد دنیا کو نفع پہنچانا اور دنیا میں کچھ بہتر کر جانا ہے، فلاح و بہبود کے جتنے ذرائع ہو سکتے ہیں، ہمارا مقصد انہیں اپنا کر ملک وقوم کی خدمت کرنا ہے۔ نئی نسل کو خود کفیل بنانا ہماری ترجیحات میں شامل ہے۔ صدر مشاعرہ ڈاکٹر لکشمی شنکر باجپئی نے صدارتی کلمات میں کہا کہ نا قابل قبول ماحول میں محبت و اتحاد کی بات اور اس کے فروغ کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ اس موقع پر لکشمی شنکر باجپئی، سریندر شجر، ڈاکٹر انا دہلوی، ڈاکٹر حبیب سیفی، ڈاکٹر آدیش تیاگی، دانش ایوبی، ممتا کرن، قاسم شمسی، ڈاکٹر یاسمین مول، اسحاق علی سندر، عرفان راہی، سرفراز احمد فراز دہلوی، جاوید نیازی، سریتا جین اور مہہ جبیں نے اشعار پیش کیے فیروز سیفی نے افسانچہ پیش کیا۔ اہم شرکاء میں آر این وٹس، رام بچن، ماسٹر علی شیر سیفی، جسمیت سنگھ، درشن سنگھ، اصغر سیفی، ظریف احمد، بلوندر سنگھ بائسن، ڈاکٹر منیش، سلیم سیفی، سیما ورما، ادتیہ راجپوت، ہردیپ سنگھ اروڑا، محفوظ عالم، شاداب سیفی اور سیفی اردو سینٹر نصیر پور دواریکا کے طلباء طالبات نے شرکت کی۔ اختتام پر اردو اکادمی دہلی و فاؤنڈیشن کے جملہ اراکین کا شکریہ ادا کیا گیا۔

نئی نسل کو پیغمبر اسلام کے بارے میں ضرور بتائیں: مظفر حسنین رومی

گورکھپور: جامعہ الاصلاح اکیڈمی نورنگ آباد گورکھ ناتھ میں بچوں کا ماہانہ دینی اجتماع منعقد ہوا، تلاوت کلام پاک اور نعت پاک پیش کی گئی، سینئر استاد مظفر حسنین رومی نے کہا کہ اگر ہم نے اپنی کمیونٹی کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہے تو ضروری ہے کہ نئی نسل کو نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم، صحابہ کرام اور اہل بیت اطہار کی مقدس زندگیوں سے زیادہ سے زیادہ آگاہی کرائی جائے، نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی مقدس زندگی انسانیت کے لیے ایک روشن آئیڈیل ہے جس سے پوری دنیا نے اچھی اور مثالی زندگی گزارنے کا سبق سیکھا ہے، نماز، روزے، حج اور زکوٰۃ کے ساتھ ساتھ اپنے والدین، بہن بھائیوں، رشتہ داروں، پڑوسیوں اور عام لوگوں کے حقوق بھی صحیح طریقے سے ادا کرنے چاہیے کسی کو تکلیف دینا سخت گناہ ہے۔

قاری محمد انس رضوی نے کہا کہ ہمیں ہر کام کو قرآن وحدیث کے مطابق انجام دینا چاہیے، ہر انسان کو ایک دن مرنا ہے، اس لیے ہمیں قبر اور قیامت کے لیے اپنی تیاری میں کوتاہی نہیں کرنی چاہیے، ہمیں ہر حال میں نیک دعائیں کرنی چاہیے اور برائیوں سے بچنا چاہیے، اگر بچے ڈاکٹر، انجینئر اور وکیل بننے کے ساتھ ساتھ مذہبی بھی بن جائیں تو یہ معاشرے کے لیے بہت فائدہ مند ثابت ہوگا، اگر بچہ مذہبی ہے تو وہ جس میدان میں بھی چلے گا، مذہب اس کا رہنما ہوگا، جب مسلمان مضبوطی سے اسلام پر عمل کریں گے تو دنیا اور آخرت دونوں سنور جائے گی۔ سینئر استاد آصف محمود نے کہا کہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالی علیہ اللہ پاک کے محبوب بندوں میں سے ہیں، آپ اپنی زندگی اللہ پاک کی یاد میں گزارنے والے، اللہ پاک کی رضا کے لیے کام کرنے والے اور اللہ پاک کو ناراض کرنے والے کاموں سے اجتناب کرنے والے تھے، غوث اعظم علم، عمل، تقویٰ اور پرہیزگاری میں بے مثال تھے۔ اجتماع میں سیرت النبی مقابلہ کے امیدواروں میں اسناد اور انعامات تقسیم کیے گئے، آخر میں درود وسلام پڑھ کر ملک میں امن، ترقی اور بھائی چارے کے لیے دعا کی گئی، ٹافیاں اور کتابیں بھی تقسیم کی گئیں، اجتماع میں علی احمد، عائشہ خاتون، شیریں آصف، آرزو، گل افشاں، ادیبہ، فرحین، منتشا، ثناء، آفرین، نازیہ، فرحت، یاسمین، عائشہ، تانیہ، شفا خاتون، ثناء فاطمہ، سعدیہ نور ودیگر لوگ موجود رہے۔

بیلٹ اسکینڈل کے ملزم پرنسپل کو ملی ضمانت

سیتاپور: (پی این ایس) پرنسپل برجیندر ورما، جس نے 23 ستمبر کو بی ایس اے کے دفتر میں مبینہ طور پر بی ایس اے کو بیلٹ سے مارا تھا، کو پیر کو ڈسٹرکٹ جج کی عدالت نے ضمانت دے دی۔ تاہم اس کے رہائی کے وارنٹ ابھی تک جیل نہیں پہنچے۔ واضح رہے کہ سٹی پولیس نے تفتیش کے دوران اقدام قتل کی دفعہ کو ختم کرنے کی سفارش کی تھی جو اس کی ضمانت کی بنیاد بنی۔ ڈسٹرکٹ جج کلدیپ سکسینہ نے ٹیچر کو ضمانت دے دی۔ اونتیکا گپتا کا نام اس پورے تنازع کے مرکز میں تھا۔ بی ایس اے اور اسکول کے پرنسپل کے درمیان اس کی چھٹی کو لے کر تنازعہ کھڑا ہو گیا۔ پرنسپل کو پوچھ گچھ کے لیے بلایا گیا لیکن بات چیت بعد میں گرما گرم بحث میں بدل گئی۔ معاملہ بڑھتے ہی حکومت نے ٹیچر اونتیکا گپتا کو بھی معطل کر دیا۔ اس واقعے کے فوراً بعد پرنسپل کو پہلے معطل کر کے جیل بھیج دیا گیا تھا۔

تحریک مدح صحابہ زندگی بھر جاری رہنی چاہیے: مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی

کانپور، (پریس ریلیز): انجمن جاںنثارانِ صحابہ واہل بیت کانپور کے زیر اہتمام عظمت حسنؓ ومعاویہؓ کانفرنس کی تاریخ ساز کامیابی کے بعد کانفرنس کے رضا کار نوجوانوں کی خدمات کو سراہنے کے لیے ایک خصوصی اجتماع جمعیۃ بلڈنگ، رجبی روڈ، کانپور مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی کی زیر نگرانی منعقد ہوا۔ اس موقع پر مفتی اقبال احمد قاسمی اور مفتی عبدالرشید قاسمی نے کلیدی خطابات کئے۔ اجتماع میں شہر کے مختلف علاقوں کرنیل گنج، بساط خانہ، پٹکا پور، افتخار آباد، چمن گنج، قلی بازار، ریل بازار، بابو پوروہ، جاجمؤ اور روشن نگر وغیرہ سے تعلق رکھنے والے تقریباً ڈیڑھ سو نوجوان کارکنان شریک ہوئے، جنہوں نے کانفرنس کے انتظامات میں کلیدی کردار ادا کیا۔ مفتی اعظم کانپور مفتی اقبال احمد قاسمی نے کہا کہ باطل تحریکیں عہد نبوی سے ہی سر اٹھاتی رہی ہیں۔ کبھی حضور اکرمؐ کی ذات اقدس کو نشانہ بنایا گیا، کبھی صحابہ کرامؓ کی نیتوں پر حملے ہوئے، اور کبھی ان کے باہمی اختلافات کو بنیاد بنا کر ان کی عظمت گھٹانے کی کوشش کی گئی۔ لیکن ہر دور میں اہلِ حق نے سینہ سپر ہو کر ان سازشوں کا مقابلہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ خوش نصیب ہیں وہ لوگ جنہیں دین کی خدمت اور مقدس شخصیات کے دفاع کی توفیق نصیب ہو۔ یہ عمل دراصل ایمان کی علامت اور قربِ الٰہی کا ذریعہ ہے۔ مفتی عبدالرشید قاسمی نے اپنے خطاب میں کہا کہ آج کے فتنوں کے دور میں سب سے بڑی ضرورت یہ ہے کہ عام مسلمان اپنے تعلق کو علماء کے ساتھ مضبوط کر لے۔ انہوں نے چندہ کرنے والے رضا کاروں کو نصیحت کی کہ چندہ محض مالی وسائل کے لیے نہیں بلکہ عوام کو علماء کے قریب کرنے اور دین کے پیغام کو زیادہ سے زیادہ گھروں تک پہنچانے کا ذریعہ ہے۔ اجتماع میں شریک نوجوانوں نے عزم ظاہر کیا کہ وہ اس فکری ودینی تحریک کو تسلسل کے ساتھ جاری رکھیں گے۔

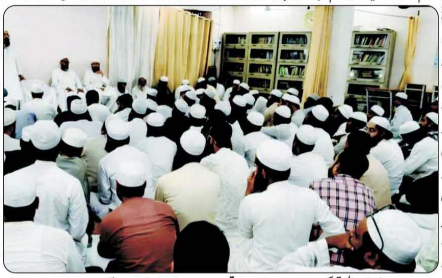

مولانا عالم ندوی کی تصنیف ایوارڈ کیلئے منتخب

سلطانپور (نامہ نگار): ضلع کی عبقری شخصیت مولانا عالم ندوی جنھوں نے ایک عرصہ ممبئی کالج مہاراشٹرہ میں درسی خدمات انجام دیکر اس وقت سلطانپور میں ہی قیام پذیر ہیں کو مہاراشٹرہ اردو اکیڈمی نے اپنے پچاس سالہ جشن کے موقع پر ان کو ان کی تصنیف "اجلے دھندلے نقوش" جو خاکوں کا مجموعہ ہے کو انعام کے لئے منتخب کرتے ہوئے اعزاز دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ مہاراشٹرہ اردو اکیڈمی کا پچاس سالہ تین روزہ جشن اس وقت جاری ہے۔ مولانا محمد عالم ندوی کی یہ تصنیف اجلے دھندلے نقوش 2022 میں شائع ہوئی تھی۔ مولانا عالم ندوی کو اعزاز کے لئے منتخب کئے جانے پر ضلع کے ادبی حلقہ میں ایک خوشی ہے اور لوگوں نے مولانا عالم ندوی کو مبارکباد پیش کی ہے۔ مبارکباد پیش کرنے والوں میں ڈاکٹر محمود عالم پروفیسر اردو رانا پرتاپ کالج سلطانپور، ڈاکٹر شاہنواز عالم پروفیسر اردو جی ایس پی جی کالج سلطانپور، مولانا شاہ عبدالغنی ناظم اعلی جامعۃ القاسمیہ سلطانپور، مفتی عبدالرشید قاسمی مہتمم مدرسہ ابی بن کعب گیانی پور، صحافی عاقل صدیقی، محمد شمشاد خان ایڈوکیٹ، شمیم اختر اردو استاد، محمد اشہد اردو استاد، غفران اللہ قمر، لئیق اثر اور محمد اصغر وغیرہ ہیں۔

غیر منصوبہ بند تعمیرات اور صنعتی پھیلاؤ نے ماحولیات کو غیر متوازن بنا دیا: پروفیسر اجے تنیجا

لینگوئج یونیورسٹی میں "رہائشی ماحول میں تبدیلی اور شہری بحران سے نمٹنے کی حکمتِ عملی" کے موضوع پر سیمینار

لکھنؤ: عالمی یوم رہائش کے موقع پر خواجہ معین الدین چشتی لینگوئج یونیورسٹی کے شعبۂ اپلائیڈ سائنس اینڈ ہیومینیٹیز اور انوائرنمنٹل سائنس کے زیر اہتمام "رہائشی ماحول میں تبدیلی اور شہری بحران سے نمٹنے کی حکمتِ عملی" کے موضوع پر ایک سیمینار اور برین اسٹارمنگ سیشن کا انعقاد کیا گیا۔ یہ سیمینار فیکلٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کے ہائبرڈ ہال (دوسری منزل) میں منعقد ہوا جس میں مختلف جامعات کے اساتذہ، محققین اور طلبہ نے بھرپور شرکت کی۔ اس سیمینار کا انعقاد نیشنل اکیڈمی آف سائنسز، انڈیا کے اشتراک سے کیا گیا۔ اس کا مقصد بدلتے ہوئے شہری و ماحولیاتی حالات میں تیزی سے بڑھتی آبادی، غیر متوازن شہری منصوبہ بندی، ماحولیاتی آلودگی اور پائیدار رہائش کے بحران جیسے مسائل پر غور وخوض کرنا اور ان کے ممکنہ سائنسی و پالیسی حل تلاش کرنا تھا۔ سیمینار کے افتتاحی سیشن میں پروگرام کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر ابھے کرشنا نے اغراض ومقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ آج کے تیز رفتار ترقی پذیر دور میں شہری ماحول میں توازن برقرار رکھنا سب سے بڑا چیلنج ہے۔ رہائش کی بڑھتی ہوئی ضرورتوں کے سبب قدرتی وسائل پر دباؤ بڑھ رہا ہے، جو ماحولیاتی بحران کو جنم دیتا ہے۔ اس سیمینار کا مقصد عوام میں بیداری پیدا کرنا اور پائیدار شہری زندگی کے لیے عملی حل تلاش کرنا ہے۔ اس سیمینار کے مہمانِ خصوصی یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا تھے۔ انھوں نے اپنے تفصیلی خطاب میں کہا کہ عالمی یومِ رہائش صرف ایک رسمی دن نہیں بلکہ انسانی تمدن اور ماحول کے باہمی رشتے پر سنجیدگی سے غور کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ رہائش کا مسئلہ دراصل انسانی زندگی کے معیار، ماحولیاتی توازن اور پائیدار ترقی کے بنیادی اصولوں سے جڑا ہوا ہے۔ پروفیسر اجے تنیجا نے کہا کہ آج کے زمانے میں شہروں کی تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی، غیر منصوبہ بند تعمیرات اور صنعتی پھیلاؤ نے ماحولیاتی نظام کو غیر متوازن کر دیا ہے۔ یہ عدم توازن نہ صرف قدرتی وسائل کے زیاں کا سبب بن رہا ہے بلکہ انسانی صحت، سماجی انصاف اور اقتصادی استحکام پر بھی براہِ راست اثر انداز ہو رہا ہے۔ سیمینار کے مہمان ذی وقار پروفیسر بی۔ بی سنگھ نے اس اہم موضوع پر معنی خیز گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ رہائشی ماحول میں تبدیلی اور شہری بحران کے اثرات صرف تعمیرات یا انفراسٹرکچر تک محدود نہیں رہتے بلکہ یہ انسانی صحت، سماجی ڈھانچے، معاشی توازن اور قدرتی وسائل کے استعمال پر بھی گہرے اثرات مرتب کرتے ہیں۔ اس سیمینار میں کے انعقاد میں ڈاکٹر ابھے کرشنا، ڈاکٹر شاویز صدیقی، ڈاکٹر شیالی چٹرجی اور وویک۔ کے سنگھ نے اہم کردار ادا کیا۔ اس پروگرام کی نظامت ڈاکٹر ابھے کرشنا اور شکریے کے کلمات ڈاکٹر شاویز علی نے ادا کئے۔ اس میں اساتذہ کے علاوہ فیکلٹی کے سبھی شعبوں کے طلبہ موجود تھے۔

سڑک حادثے میں 2 افراد کی موت

مظفر نگر: (پی این ایس) رام راج علاقے میں دہلی۔پوری ہائی وے پر ٹرک اور کار کے درمیان تصادم میں ایک نوجوان خاتون سمیت دو افراد کی موت ہو گئی۔ جوڑے کو تشویشناک حالت میں اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ مرنے والوں میں پرینکا اور لکشیا ہیں۔ ان کے اہل خانہ روتے بلکتے مردہ خانے اور اسپتال پہنچے۔ اس دوران پولیس نے گاڑیوں کو کلیئر کروا کر ٹریفک بحال کر دی۔ سی او جنسٹھ یتیندر نگر نے بتایا کہ اندر لوک کالونی کا رہنے والا مایانک اپنی بیوی ریا، کزن پرینکا اور بھائی لکشیا کے ساتھ دہلی ایئرپورٹ سے گھر لوٹ رہا تھا۔ لکشیا بیرون ملک سے واپس آیا تھا۔ تینوں آدمی اسے ہوائی اڈے سے لا رہے تھے۔ لکشیا گاڑی چلا رہا تھا۔ یہ حادثہ بجنور روڈ پر مونٹی ہوٹل کے قریب پیش آیا۔ لکشیا کو زخمی حالت میں جنسٹھ کے سرکاری اسپتال لے جایا گیا، جہاں اس کی موت ہو گئی۔

2 کروڑ روپے لوٹنے والے نریش کا انکاؤنٹر

فائرنگ میں بال بال بچے ایس پی دیہات انوج چودھری

فیروز آباد: (پی این ایس) حال ہی میں سنبھل سے فیروز آباد ٹرانسفر کئے گئے پولیس افسر انوج چودھری ایک بار پھر سرخیوں میں ہیں۔ اتوار کی رات انکاؤنٹر کے دوران وہ بال بال بچ گئے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ (دیہی) انوج چودھری نے بلٹ پروف جیکٹ پہن رکھی تھی۔ مجرم کی طرف سے چلائی گئی گولی ان کی جیکٹ میں لگی۔ خوش قسمتی سے گولی جیکٹ کو پار نہیں کر پائی۔ گولی لگتے ہی وہ زمین پر گر پڑے۔ پولیس اہلکار فوری طور پر ان کی طرف دوڑے اور انہیں محفوظ مقام پر لے گئے۔ انکاؤنٹر میں تھانہ رام گڑھ کے انسپکٹر سنجیو دوبے گولی لگنے سے زخمی ہو گئے۔ ان کا علاج چل رہا ہے۔ بتا دیں کہ پولیس کی ایک ٹیم نے 2 کروڑ روپے کی ڈکیتی کے ماسٹر مائنڈ نریش کو ایک انکاؤنٹر میں ڈھیر کر دیا۔ نریش نے گزشتہ 30 ستمبر کو جی کے کمپنی سے 2 کروڑ روپے لوٹ لیے تھے۔ پولس نے ہفتہ کی شام نریش اور دیگر 6 بدمعاشوں کو گرفتار کیا اور ان سے 1.05 کروڑ روپے اور دیگر اشیاء برآمد کیں۔ اتوار کو اسے مزید رقم کی وصولی کے لیے لے جایا جا رہا تھا تبھی وہ فرار ہو گیا تھا۔ ڈی آئی جی آگرہ شیلیش پانڈے نے پولیس ٹیم کو 50 ہزار روپے کا انعام دیا ہے۔ ایس پی دیہات انوج چودھری کا حال ہی میں سنبھل سے فیروز آباد تبادلہ کیا گیا تھا۔ وہ پیشہ ور ریسلر اور ارجن ایوارڈ یافتہ ہیں۔ سنبھل میں گزشتہ سال کے تشدد کے بعد وہ اپنے کام کی وجہ سے مسلسل خبروں میں رہے۔ ان کے کام کے اعتراف میں انہیں سی او سے ایس پی دیہات کے عہدے پر ترقی دی گئی۔ حال ہی میں سنبھل کے عام لوگوں نے ان کی الوداعی تقریب میں شرکت کی، جہاں لوگوں نے ان کے کام کی تعریف کی تھی۔

اوقاف کا اندراج امید پورٹل پر جلد کرائیں: مولانا خالد رشید

اسلامک سنٹر میں "وقف ہیلپ ڈیسک" کا قیام

لکھنؤ: (پی ایس) امید پورٹل پر اپنے اوقاف کا اندراج ترجیحی بنیادوں پر مقررہ تاریخ کے اندر کرائیں۔ ہماری ریاست اتر پردیش میں سوا لاکھ سے زائد اوقاف وقف بورڈ میں رجسٹرڈ ہیں۔ ان سب کا اندراج امید پورٹل پر کرانا ضروری ہے۔ اس کی آخری تاریخ ۵ر دسمبر ۲۰۲۵ھ ہے۔ یہ کام نہایت اہم اور نازک ہے۔ اس لیے ہم پر ضروری ہے کہ اپنی مذہبی ذمہ داری سمجھتے ہوئے بہت سنجیدگی اور منظم طریقے پر ایک مہم چلا کر تمام اوقاف کا اندراج کرائیں۔ ان خیالات کا اظہار چیرمین اسلامک سنٹر آف انڈیا مولانا خالد رشید فرنگی محلی امام عیدگاہ لکھنؤ نے کیا۔ وہ آج اسلامک سنٹر میں "امید پورٹل پر اوقاف کا اندراج" کے عنوان پر منعقدہ ایک ورک شاپ کا افتتاح کر رہے تھے۔ ورک شاپ کا آغاز قاری قمر الدین استاد دار العلوم فرنگی محل کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ اس کے بعد انہوں نے بارگاہ رسالتؐ میں نعت شریف کا نذرانہ پیش کیا۔ نظامت سید کاشف افضال آفس سپرنٹنڈنٹ یو پی سنی سنٹرل وقف بورڈ نے کی۔ مولانا فرنگی محلی نے اپنے خطاب میں وقف کی شرعی اہمیت اور تاریخ پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہ خاتم الانبیاء رحمۃ للعالمینؐ نے اپنے سات باغ راہ خدا میں وقف کیے۔ اس کے بعد حضرات خلفائے راشدینؓ اور دیگر صحابہ کرامؓ نے اپنی جائدادیں راہ خدا میں وقف کیں۔ انہوں نے کہا کہ خدا تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے مسلمان اپنی ذاتی جائداد وقف کرتے ہیں تاکہ ان کو اس کا اجر وثواب آخرت میں ملے۔ مولانا فرنگی محلی نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ رجسٹریشن کی آخری تاریخ میں کم از کم ۲ر برس کی توسیع کی جائے تاکہ تمام اوقاف بہ آسانی اس پورٹل پر رجسٹرڈ ہو سکیں۔ انہوں نے متولیوں اور دیگر ذمہ داروں پر زور دیا کہ اس پورٹل پر اپنے وقف کے متعلق تمام مطلوب معلومات اچھی طرح اور پوری ایمان داری سے درج کریں۔ ورک شاپ میں سید کاشف افضال نے پروجیکٹر پر پاور پرزنٹیشن کے ذریعے امید پورٹل کے قواعد، ضوابط اور کالموں سے واقف کرایا۔ انہوں نے متولیوں کو پورٹل کے طریقہ استعمال سے متعلق معلومات فراہم کیں۔ ورک شاپ کے آخر میں حفیظ الرحمٰن اسسٹنٹ سکریٹری اول یو پی سنی سنٹرل وقف بورڈ اور اعجاز احمد ایگزیکٹیو افسر وقف بورڈ نے حاضرین کے سوالات کے تشفی بخش جوابات دیے۔

خواتین نے کیا اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ

لکھنؤ: (طاہر حسین ہاشمی) مسز مون لائٹ لکھنؤ 2025 فیسٹیول آف سہاگن میں فضل، اعتماد اور خواتین کو با اختیار بنانے کا شاندار امتزاج دکھایا گیا۔ اس تقریب کا اہتمام مسز دیپکا سنگھ بھدوریا اور محترمہ پریانشی پانڈے نے مشترکہ طور پر کیا۔ یہ تقریب گومتی نگر واقع ایک ہوٹل میں منعقد ہوئی۔ جس میں زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی خواتین نے اپنی صلاحیتوں، وقار اور شخصیت کا مظاہرہ کیا۔ مہمان خصوصی شروتی سنگھ پرنسپل لیوولا انٹرنیشنل اسکول موجود تھیں۔ تقریب کا افتتاح سومیا ورما اور ان کی ٹیم نے کیا۔ پروگرام میں خاص مسز مون لائٹ 2025 کا تاج تھا، جو مینو آہوجا نے اپنی خوبصورتی، وقار کو ظاہر کرتے ہوئے جیتا۔ انہیں تاج کے ساتھ ہیرے کی انگوٹھی بھی پیش کی گئی۔ پہلی اور دوسری رنر اپ شیوانگی راجپوت اور نیلم سنگھ رہیں۔ ججوں کے پینل میں سپریا سنگھ بگھیل، پرینکا ڈکشٹ، شیوانگی باجپائی اور راکھی آہوجا شامل تھیں۔ اس موقع پر منتظمین دیپکا سنگھ بھدوریا اور پریانشی پانڈے نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ مسز مون لائٹ 2025 کا مقصد ان خواتین کو عزت دینا ہے جو ہمدردی میں توازن پیدا کر کے دوسروں کو متاثر کرتی ہیں۔

بریلی تشدد: اب تک 83 ملزمان گرفتار، ایک اور ایف آئی آر درج

بریلی: (پی این ایس) اتر پردیش میں بریلی تشدد معاملے میں پولس انتظامیہ اپنی جاری کارروائی جاری رکھے ہوئے ہے۔ اب تک 83 افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ مولانا توقیر رضا کے قریبی ساتھیوں اور بریلی تشدد کے ملزم ڈاکٹر نفیس اور ندیم کے خلاف ایک اور مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ بریلی کوتوالی پولیس اسٹیشن میں توقیر رضا کے قریبی ساتھیوں کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ فرید پور چودھری کے رہنے والے لیاقت نے اس معاملے میں شکایت درج کرائی ہے۔ لیاقت نے الزام لگایا کہ 25 ستمبر کی شام ندیم خان اور ڈاکٹر نفیس خان نے جعلی آئی ایم سی لیٹر تیار کرنے کی سازش کی۔ اس خط پر لیاقت کے دستخط جعلی تھے۔ اس جعلی خط کا مقصد لوگوں کو 26 ستمبر کو مولانا توقیر رضا کے احتجاج کی طرف راغب کرنا، انتظامیہ کو گمراہ کرنا اور شہر کے امن کو خراب کرنا تھا۔ لیاقت نے واضح کیا کہ ان کا آئی ایم سی سے کوئی تعلق نہیں اور نہ ہی وہ اس دن احتجاج میں شریک ہوئے تھے۔ اس نے یہ بھی بتایا کہ وہ واقعہ کے دن اپنے گاؤں میں موجود تھا، اور ان کے گاؤں سے کوئی بھی احتجاج میں شریک نہیں ہوا۔

اسلام میں غریبوں کو کھانا کھلانا بھی عبادت ہے: مولانا توصیف عالم ندوی

ردولی، ایودھیا: نوبل ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر فاؤنڈیشن کے زیرِ اہتمام جامع مسجد محمود منؤ میں محفل درس قرآن کا انعقاد کیا گیا اس موقع پر مولانا توصیف عالم ناظمِ تعلیمات مدرسہ سجادیہ رانی منؤ نے سورۂ دہر کی آیات کی روشنی میں فرمایا کہ بھوکے کو کھانا کھلانا ایک عظیم نیکی اور اعلیٰ درجہ کی عبادت ہے اگر ہر مسلمان یہ طے کر لے کہ وہ اپنے علاقے میں کسی بھی محتاج یا بھوکے شخص کو دیکھ کر اس کی مدد کرے گا تو یقیناً معاشرے سے بھکمری اور فقر وفاقہ کا خاتمہ ہو جائے گا اور کسی مسلمان عورت کی عزت نیلام نہیں ہوگی۔ مولانا نے کہا کہ لوگ اپنی بے جا ضروریات کی تکمیل کے لئے لاکھوں خرچ کر دیتے ہیں لیکن اپنے بھوکے بھائی کو کھانا کھلانے یا اس بنیادی ضروریات کے لئے چند پیسے خرچ کرنا بھی گنوارا نہیں سمجھتے جبکہ اسلام نے غریبوں، یتیموں اور بیوا عورتوں کی مدد کو بہترین نیکی اور عبادت کا درجہ دیا ہے۔ اس موقع پر فاؤنڈیشن کے نائب صدر مولانا عمران ندوی مرزا پوری، سکریٹری حکیم خادم ندوی، مولانا آصف ندوی، حافظ خالد ردولوی، مولانا فرقان ندوی، ماسٹر مقصود خاں، بلال خاں، محمود عالم خاں، سکریٹری عبید خاں، عمران خاں، ذیشان خاں سمیت دیگر لوگ موجود تھے۔

اسکول سے تین طالبات پراسرار طور پر لاپتہ

شراوستی: (پی این ایس) اتر پردیش کے شراوستی ضلع میں ہفتہ کو نویں جماعت کی تین طالبات پراسرار طور پر گھر سے اسکول جاتے ہوئے لاپتہ ہو گئیں۔ کافی تلاش کے بعد جب اہل خانہ خالی ہاتھ آئے تو انہوں نے رات گئے متعلقہ تھانوں کو اطلاع دی۔ پولیس نے گمشدگی کی رپورٹ درج کر کے طالبات کی تلاش شروع کر دی۔ لاپتہ ہونے والی طالبات شری کاشی وشوناتھ انٹر کالج، خیرہ کلاں میں نویں جماعت میں پڑھ رہی تھیں۔ ان کے نام اس طرح ہیں: گل شہر (ڈوب کلاں، تھانہ سونوا)، آکانشا (پرسولی، تھانہ سونوا)، ام ہانی (رام پور تر بھونا، تھانہ گیلولا)، یہ طالبات ہفتہ کی صبح اسکول کے لیے روانہ ہوئیں لیکن دیر شام تک گھر واپس نہیں آئیں۔ پولیس نے شکایت کی بنیاد پر لاپتہ طالبات کی رپورٹ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ پولیس نے ایک دکان کے سامنے سے دو طالبات کی سائیکلیں برآمد کر لی ہیں۔ سرکل آفیسر اکونہ بھرت پاسوان نے بتایا کہ مقامی پولیس کے علاوہ طالبات کی تلاش کے لیے تین ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ ان ٹیموں میں سرویلانس اور ایس او جی (اسپیشل آپریشنز گروپ) ٹیمیں شامل ہیں۔ پولیس اسکول کے ارد گرد نصب سی سی ٹی وی فوٹیج کا بھی جائزہ لے رہی ہے۔ سی او نے یقین دلایا ہے کہ تینوں لڑکیوں کو جلد ڈھونڈ لیا جائے گا۔

رہبر تابانی نے تاحیات ادبی سفر جاری رکھا: امیر حمزہ

بزمِ افقر کی ماہانہ طرحی نشست میں رہبر تابانی اور ندیم نیر کو خراجِ عقیدت

بارہ بنکی (ابوشحمہ انصاری) بزم افقر کی ماہانہ طرحی نشست حسبِ روایت شیخ فرزند علی میموریل اسکول میں منعقد ہوئی، جس کی صدارت طنز و مزاح کے معروف شاعر بیڈھب بارہ بنکوی نے اور نظامت محمد عبید اشہد نے کی، جبکہ معروف سماجی کارکن سبھاسد تاج بابا بحیثیتِ مہمانِ خاص موجود رہے۔ بزمِ افقر کے سابق صدر رہبر تابانی کی رحلت کی دوسری برسی کے سلسلہ میں ان کی شخصیت اور خدمات پر روشنی ڈالی گئی۔ اس موقع پر امیر حمزہ اعظمی نے کہا کہ رہبر صاحب نے اپنی ادبی اور شعری خدمات کی جو تاریخ رقم کی ہے اس کا بدل مشکل ہے۔ چاک گریباں کو پرچم بنا کر شعر وسخن کا سفر طے کرنا اور راہ کی رکاوٹوں کو دور کرتے ہوئے اپنے پاؤں کے کانٹوں کو خود نکالتے ہوئے سفر کو جاری رکھنا ان کا طرۂ امتیاز تھا۔ لوگ کہتے ہیں کہ پیاسا کنویں کے پاس جاتا ہے لیکن ہم نے کنویں کو پیاسے کے پاس جاتے دیکھا ہے۔ ادبی تشنگی کی آبرو بچانے کے لیے، شعر وسخن کی اقدار کو باقی رکھنے کے لیے، ادب کی گرتی ہوئی دستار کو سنبھالے رکھنے کے لیے، پذیرائی اور عدم پذیرائی کے درمیان کے گڈھے پاٹتے ہوئے محترم رہبر تابانی نے تاحیات ادبی سفر جاری رکھا۔ اس دوران کانپور سے تعلق رکھنے والے منفرد لب ولہجہ کے صوفی منش شاعر ندیم نیر کی رحلت پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے امیر حمزہ اعظمی نے مرحوم سے اپنے دیرینہ مراسم کے حوالے سے ان کی پرخلوص شخصیت کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ ان کی مغفرت اور پسماندگان کے لیے صبرِ جمیل کی دعا کی گئی۔ نشست میں مصرعۂ طرح "میں خود ہی روٹھ گیا ہوں اسے مناتے ہوئے" پر طبع آزمائی کرنے والے شعرا کے منتخب اشعار حسبِ ذیل ہیں:

شبِ وصال میں وہ اس نے کی ہے نوٹنکی
میں خود سے روٹھ گیا ہوں اسے مناتے ہوئے
بیڈھب بارہ بنکوی

یہ کیا وبا ہے کہ کل تک گلے جو ملتے تھے
اب ہچکچاتے ہیں وہ ہاتھ بھی ملاتے ہوئے
امیر حمزہ اعظمی

جو لوگ توبہ کے دروازے میں ہوئے داخل
تو ان کو دیکھا ہے غم سے نجات پاتے ہوئے
عدیل منصوری

ان شعراء کے علاوہ نفیس بارہ بنکوی، شمیم بارہ بنکوی، تابش بارہ بنکوی، سفیان بارہ بنکوی، عابد سیف، عدنان الرحمٰن، رضوان ندیم، عبید اشہد وغیرہ نے بھی تاثرات پیش کیے۔

بزم کا اگلا مصرعۂ طرح تجویز کیا گیا:
"مت کسی کی شرافت کا سودا کرو"

ریاست کے 11 اضلاع میں ژالہ باری کا الرٹ جاری

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش سے مانسون کے جانے سے پہلے مشرقی اور مغربی دونوں ڈویژنوں میں شدید بارش ہوئی ہے۔ اب، ایک ویسٹرن ڈسٹربنس کے اثر کی وجہ سے، پیر کو بھی مغربی اتر پردیش میں ژالہ باری متوقع ہے۔ محکمہ موسمیات نے پیر کے روز مغربی ترائی خطے کے سہارنپور، شاملی اور بجنور سمیت 15 اضلاع میں ژالہ باری اور گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ 13 مغربی اضلاع کے لیے شدید بارش کا یلو الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ اس دوران 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کی وارننگ بھی دی گئی ہے۔ تقریباً 38 اضلاع میں گرج چمک اور گرج چمک کی بھی توقع ہے۔ لکھنؤ کے علاقائی موسمیاتی مرکز کے سینئر سائنس دان اتل کمار سنگھ نے بتایا کہ مغربی ڈسٹربنس کے فعال ہونے کی وجہ سے، مغربی اتر پردیش کے کئی اضلاع میں پیر کو شدید بارش، گرج چمک اور ژالہ باری کا امکان ہے۔ بدھ سے مشرقی اور مغربی اتر پردیش میں موسم خشک رہنے کی امید ہے۔ سہارنپور، شاملی، مظفر نگر، باغپت، میرٹھ، ہاپوڑ، بلند شہر، علی گڑھ، کاس گنج، بجنور، امروہہ، مراد آباد، رام پور، سنبھل، بدایوں اور آس پاس کے علاقوں میں ژالہ باری کا امکان ہے۔ سہارنپور، شاملی، مظفر نگر، باغپت، میرٹھ، ہاپوڑ، بلند شہر، علی گڑھ، بجنور، امروہہ، مراد آباد، رام پور، سنبھل، اور آس پاس کے علاقے۔ اتوار کو دن چڑھنے کے ساتھ ہی راجدھانی میں سورج چمک رہا تھا۔ پارہ بڑھنے سے گرمی بھی بڑھ گئی۔

اساتذہ کو نفسیات، آگ سے بچاؤ اور سڑک ٹرافک اصول کی دی گئی ٹریننگ

سنت کبیر نگر: ڈپٹی ایجوکیشن ڈائرکٹر/پرنسپل دھیریندر ترپاٹھی کی رہنمائی میں، "سیفٹی اینڈ سیکورٹی" پر تین روزہ ٹریننگ ضلع انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ، سنت کبیر نگر کے اٹل آڈیٹوریم میں اختتام پذیر ہوا۔ اس تربیتی پروگرام میں کستوربا گاندھی رہائشی اسکول اور کمپوزٹ/اپر پرائمری اسکولوں کے اساتذہ نے حصہ لیا۔ ریننگ کے آخری دن ٹریننگ انچارج اوپیندر یادو نے دماغی صحت اور آگ کے حادثات کا جائزہ پیش کیا۔ تربیت کی نوڈل ٹریننگ ڈاکٹر آرادھنا گوسوامی نے "اسکول کی سطح پر محفوظ ماحول" اور حفاظت کے عنوان کے تحت سڑک کی حفاظت اور ٹریفک قوانین، اصول سڑک حادثات کے وجوہات اور روک تھام کے بارے میں اہم معلومات فراہم کیں۔ ٹریننگ میں ڈاکٹر تنوانگی منی شکلا نے شرکاء کو ذہنی صحت کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ انہوں نے کہا کہ مناسب نیند لیں، اپنا خیال خود رکھیں، متوازن غذا کھائیں، جنک فوڈ سے پرہیز کریں۔ منفی سوچ سے بچیں، اور باقاعدگی سے ورزش کریں۔ سماجی تعلقات کو مضبوط کریں، اچھا برتاؤ کریں۔ ناکامی سے سیکھیں، اور کبھی مایوس نہ ہوں۔ ٹریننگ کے دوسرے سیشن میں فائر آفیسر اشوک کمار یادو نے اساتذہ کو آگ سے بچاؤ کے بارے میں آگاہ کیا۔ انہوں نے انہیں خبردار کیا کہ دیوالی کے دوران خاص احتیاط کریں۔

شام میں عبوری پارلیمنٹ کے ارکان کا انتخابی عمل شروع

ارکان کا ایک تہائی حصہ براہِ راست عبوری سربراہ احمد الشرع کی جانب سے مقرر کئے جانے پر غیر جمہوری قرار دیا گیا الیکشن

دمشق، (ایجنسیاں): شام میں بشارالاسد کی حکومت کے خاتمے کے بعد پہلی عبوری پارلیمنٹ کے انتخابات کا عمل مکمل کرلیا گیا ہے تاہم اس عمل کو غیر جمہوری قرار دیا جارہا ہے کیونکہ پارلیمنٹ کے ایک تہائی ارکان کو براہِ راست عبوری رہنما احمد الشرع کی جانب سے نامزد کیا جا رہا ہے۔ 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق اسمبلی کی تشکیل احمد الشرع کی طاقت کو مضبوط کرنے کے لیے کی جا رہی ہے، جن کی افواج نے ایک ایسے اتحاد کی قیادت کی تھی جس نے 13 سال سے زائد طویل خانہ جنگی کے بعد دسمبر میں ملک کے حکمران بشارالاسد کو ہٹا کر اقتدار پر قبضہ کرلیا تھا۔ مقامی کمیٹیوں کے درجنوں ارکان شام کی نیشنل لائبریری (جسے پہلے اسد نیشنل لائبریری کہا جاتا تھا) کے باہر ووٹ ڈالنے کے لیے قطاروں میں کھڑے تھے۔ منتظم کمیٹی کے مطابق 1500 سے زائد امیدواروں میں صرف 14 فیصد خواتین ہیں، تمام امیدوار اسمبلی کی 210 نشستوں کے لیے میدان میں ہیں، جس کی مدتِ کار 30 ماہ ہوگی اور اسے بڑھایا جا سکے گا۔ احمد الشرع کو 210 رکنی ایوان میں سے 70 نمائندوں کو براہِ راست نامزد کرنے کا اختیار حاصل ہوگا، باقی 2 تہائی ارکان کا انتخاب مقامی کمیٹیوں کے ذریعے کیا جائے گا جنہیں الیکشن کمیشن نے مقرر کیا ہے اور الیکشن کمیشن کو خود الشرع کی جانب سے تعینات کیا گیا ہے۔ تاہم جنوبی شام کا دروز اکثریتی صوبہ السویدا، جو جولائی میں فرقہ وارانہ خونریزی کا شکار ہوا تھا اور ملک کا کردوں کے زیرِ کنٹرول شمال مشرقی حصہ اس عمل سے فی الحال باہر ہیں کیونکہ یہ علاقے دمشق کے کنٹرول سے باہر ہیں اور ان کیلئے مختص 32 نشستیں خالی رہیں گی۔ دمشق کے ایک کیفے میں اپنے دوستوں کیساتھ بیٹھے 77 سالہ ریٹائرڈ سرکاری ملازم لوئی العرفی نے کہا کہ میں حکام کی حمایت کرتا ہوں اور ان کا دفاع کرنے کے لیے تیار ہوں، لیکن یہ حقیقی انتخابات نہیں ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ عبوری مرحلے میں ایک ضرورت ہے لیکن ہم براہ راست انتخابات چاہتے ہیں۔ مارچ میں اعلان کردہ ایک عبوری آئین کے تحت آنے والی پارلیمنٹ قانون سازی کے اختیارات استعمال کرے گی، یہاں تک کہ مستقل آئین تیار کر کے نئے انتخابات منعقد کیے جائیں۔ الشرع کا کہنا ہے کہ فی الحال براہِ راست انتخابات کا انعقاد ممکن نہیں، کیونکہ خانہ جنگی کے دوران لاکھوں شامی شہری اندرونی طور پر بے گھر ہوگئے یا بیرون ملک پناہ گزین بنے اور انکے پاس ضروری دستاویزات نہیں ہیں۔ اتوار کے انتخابی عمل میں تقریباً 6 ہزار افراد نے حصہ لیا۔ ابتدائی نتائج عمل کے اختتام کے بعد سامنے آنے کی توقع ہے، جب کہ سرکاری ٹی وی نے اطلاع دی ہے کہ بعض مراکز میں ووٹوں کی گنتی شروع ہوگئی ہے۔ قواعد کے مطابق امیدوار سابق حکومت کے حامی نہیں ہونے چاہئیں اور نہ ہی علیحدگی یا تقسیم کو فروغ دینے والے ہوں، امیدواروں میں شامی نژاد امریکی ہنری حمرہ بھی شامل ہیں، جو 1940 کی دہائی کے بعد پہلے یہودی امیدوار ہیں۔ دمشق کی انتخابی کمیٹی کی رکن اور خود بھی امیدوار ہالہ القدسی نے کہا کہ آئندہ پارلیمنٹ کے سامنے بڑی ذمہ داریاں ہیں جن میں بین الاقوامی معاہدوں پر دستخط اور ان کی توثیق شامل ہے، اور یہ ایک بڑی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ شام اور اسرائیل کے درمیان جاری مذاکرات پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہیں اور کہا کہ وہ 'ایسے کسی سیکیورٹی معاہدے کو 'نہیں' کہیں گی جو شام کے عوام کے مفاد میں نہ ہو۔

یہ عمل احمد الشرع کو مزید طاقتور بناتا ہے اور ملک کی نسلی و مذہبی اقلیتوں کو نمائندگی سے محروم کرتا ہے

انسانی حقوق کی تنظیموں نے انتخابی عمل پر تنقید کی ہے، ان کا کہنا ہے کہ یہ احمد الشرع کو مزید طاقتور بناتا ہے اور ملک کی نسلی و مذہبی اقلیتوں کی نمائندگی سے محروم ہے۔ گزشتہ ماہ جاری ایک مشترکہ بیان میں ایک درجن سے زائد تنظیموں نے کہا تھا کہ اس عمل کے نتیجے میں الشرع ایسے پارلیمانی اکثریت تشکیل دے سکتے ہیں جو یا تو ان کے منتخب کردہ افراد پر مشتمل ہو یا ان کی وفاداری کی ضمانت دے چکے ہوں۔

امریکی صدر کی شکاگو میں فوج تعینات کرنے کی منظوری

پورٹ لینڈ میں امریکی فوج بھیجنے کی کوشش کو عدالت نے روک دیا

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک وفاقی اہلکار کی جانب سے مبینہ طور پر مسلح ڈرائیور کو گولی مارنے کے بعد شکاگو میں فوجی دستے تعینات کرنے کی اجازت دے دی، جبکہ عدالت نے پورٹ لینڈ میں فوج بھیجنے کی کوشش کو روک دیا۔ عالمی خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق ملک بھر میں بڑھتے ہوئے بحران میں، ٹرمپ کی جرائم اور ہجرت کے خلاف بڑھتی ہوئی عسکری مہم کا سامنا اپوزیشن ڈیموکریٹس سے ہے جو انہیں آمریت پسند طاقت کے استعمال کا الزام دیتے ہیں۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان ابیگیل جیکسن نے ایک بیان میں کہا کہ صدر ٹرمپ نے وفاقی افسران اور اثاثوں کے تحفظ کے لیے 300 نیشنل گارڈز مین کو تعینات کرنے کی منظوری دی ہے۔ یہ اقدام اس وقت سامنے آیا جب ریپبلکنز کئی ہفتوں سے مقامی رہنماؤں کی مخالفت کے باوجود ڈیموکریٹس کے زیرِ اقتدار شہر شکاگو میں فوجی بھیجنے کی دھمکیاں دے رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ صدر ٹرمپ امریکی شہروں میں پھیلتی ہوئی لاقانونیت پر خاموش نہیں رہیں گے۔ الینوئے کے سینیٹر ڈِک ڈربن نے اس فیصلے کو 'ہماری قومی تاریخ کا شرمناک باب' قرار دیتے ہوئے کہا کہ 'صدر کا مقصد جرائم سے لڑنا نہیں بلکہ خوف پھیلانا ہے۔' شکاگو اور پورٹ لینڈ، ٹرمپ انتظامیہ کی چھاپہ مار مہم کے تازہ ترین ہدف بنے ہیں، جو اس سے قبل لاس اینجلس اور

واشنگٹن میں فوجی تعیناتی کے بعد شروع کی گئی تھی۔ ان چھاپوں میں نقاب پوش اور مسلح افراد بغیر نشانی والی گاڑیوں اور بکتر بند ٹرکوں میں رہائشی علاقوں اور کاروباروں کو نشانہ بنا رہے ہیں، جس کے باعث احتجاجی مظاہرے بھڑک اٹھے۔ ٹرمپ نے بارہا پورٹ لینڈ کو 'جنگ زدہ' اور جرائم سے بھرا ہوا قرار دیا ہے لیکن ہفتے کے روز امریکی ضلعی جج کیرن امیرگٹ نے اپنے فیصلے میں لکھا کہ 'صدر کا یہ فیصلہ حقائق سے مکمل طور پر غیر متعلق تھا۔ جج نے لکھا کہ اگرچہ شہر میں وفاقی افسران اور املاک پر کچھ حملے ہوئے لیکن ٹرمپ انتظامیہ یہ ثابت کرنے میں ناکام رہی کہ یہ پرتشدد واقعات حکومت کے خاتمے کی منظم کوشش کا حصہ تھے۔ انہوں نے عبوری عدالتی حکم نامہ جاری کرتے ہوئے کہا کہ پورٹ لینڈ میں ہونے والے احتجاجات سے 'بغاوت کا خطرہ' پیدا نہیں ہوا اور ایسے معاملات کو 'معمول کی قانون نافذ کرنے والی فورسز' بخوبی سنبھال سکتی ہیں۔ اوریگن کے سینیٹر رون وائڈن نے عدالت کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ 'یہ کامیابی اس بات کی تصدیق کرتی ہے جو اوریگنی پہلے سے جانتے ہیں: ہمیں ڈونلڈ ٹرمپ کی ضرورت نہیں، جو وفاقی فوجی بھیج کر ہمارے ریاست میں تشدد بھڑکائیں۔' وائٹ ہاؤس کے نائب چیف آف اسٹاف اسٹیفن ملر نے سوشل میڈیا پر عدالت کے فیصلے کو 'قانونی بغاوت' قرار دیا اور اوریگن کے مقامی رہنماؤں پر 'وفاقی حکومت کے خلاف منظم دہشت گردانہ حملہ کرنے' کا الزام لگایا۔

اقتدار چھوڑ دو ورنہ صفحۂ ہستی سے مٹ جاؤ گے، ٹرمپ کا حماس کو الٹی میٹم

حماس نے کہا کہ تنظیم فوری مذاکرات کے لیے تیار ہے لیکن اسرائیلی قبضے کے خاتمے سے قبل غیر مسلح نہیں ہوگی

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر حماس کو سخت دھمکی دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر تنظیم نے غزہ کا اقتدار چھوڑنے سے انکار کیا تو اسے صفحۂ ہستی سے مٹا دیا جائے گا۔ سی این این کے مطابق صدر ٹرمپ نے کہا کہ اگر حماس نے غیر مسلح ہونے اور غزہ کا کنٹرول فلسطینی انتظامیہ کے حوالے کرنے سے انکار کیا، تو اسے ''مکمل تباہی'' کا سامنا کرنا پڑے گا۔ یہ بیان اس وقت سامنے آیا ہے جب امریکی صدر اپنے 20 نکاتی امن منصوبے کے تحت اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے امکانات بڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ٹرمپ کے مطابق، اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو ان کے امن منصوبے سے اتفاق کرتے ہیں اور اس پر عملدرآمد کے لیے تعاون پر آمادہ ہیں۔ ٹرمپ کے منصوبے میں اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کے بدلے فلسطینی قیدیوں کی رہائی، حماس کا غیر مسلح ہونا اور غزہ کی حکمرانی کے لیے ایک غیر سیاسی ٹیکنوکریٹ کمیٹی کے قیام کی تجویز شامل ہے۔

دوسری جانب حماس نے ٹرمپ کے منصوبے پر محتاط مگر مثبت ردعمل دیا ہے۔ حماس کے رہنما موسیٰ ابو مرزوق نے کہا کہ تنظیم فوری مذاکرات کے لیے تیار ہے لیکن اسرائیلی قبضے کے خاتمے سے قبل غیر مسلح نہیں ہوگی۔ انہوں نے واضح کیا کہ غزہ کے مستقبل کا فیصلہ ایک جامع فلسطینی قومی فریم ورک کے اندر ہونا چاہیے۔

یہ بیانات اس وقت سامنے آئے ہیں جب غزہ کے امن منصوبے پر مذاکرات شروع ہونے والے ہیں

غزہ، (ایجنسیاں): فلسطینی تنظیم حماس نے واضح الفاظ میں تردید کی ہے کہ اس نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مجوزہ غزہ امن منصوبے کے تحت ہتھیار ڈالنے پر اتفاق کیا ہے۔ تنظیم نے ان دعوؤں کو 'سیاسی طور پر گمراہ کن اور جھوٹا پروپیگنڈا' قرار دیا، جس کا مقصد خطے میں حماس کی پوزیشن کو کمزور کرنا ہے۔ روس کی خبر رساں ایجنسی 'تاس' کے مطابق، حماس کے سینئر رہنما محمود مرداوی نے 5 اکتوبر کو ان خبروں کو مکمل طور پر مسترد کرتے ہوئے کہا کہ حماس نے نہ تو کسی جنگ بندی پر پیش رفت کی ہے اور نہ ہی ہتھیار ڈالنے پر کوئی بات چیت ہوئی ہے۔ یہ بیانات اس وقت سامنے آئے ہیں جب غزہ کے امن منصوبے پر مذاکرات شروع ہونے والے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق، امریکی صدر ٹرمپ نے اپنے داماد جیرڈ کشنر اور مشرق وسطیٰ کے خصوصی ایلچی اسٹیو ورکوف کو مصر بھیجا ہے تاکہ مذاکراتی عمل آگے بڑھایا جا سکے۔

گریٹا تھیونبرگ کے ساتھ اسرائیلی فورسز کے غیر انسانی سلوک پر سوشل میڈیا صارفین شدید برہم

'اگر صہیونی فورسز نے معروف ماحولیاتی کارکن کے ساتھ ایسا سلوک کیا تو سوچیں کہ وہ فلسطینیوں کے ساتھ کیا کرتے ہوں گے'

سویڈش ماحولیاتی کارکن گریٹا تھیونبرگ کے ساتھ اسرائیلی فورسز کے غیر انسانی سلوک کے بعد سوشل میڈیا پر صارفین میں شدید غصے کی لہر دوڑ گئی ہے۔ رپورٹس کے مطابق گزشتہ ہفتے اسرائیلی فورسز نے گریٹا تھیونبرگ کے ساتھ ذلت آمیز سلوک کیا، جب وہ غزہ جانے والے امدادی بیڑے کے ساتھ تھیں۔ جہاز میں موجود افراد نے اس واقعے کو خوفناک قرار دیا، اطالوی صحافی لورنزو اگوسٹینو نے اناڈولو کو بتایا کہ انہیں اور دیگر مسافروں کو اغوا کیا گیا اور اسرائیلی فورسز کی جانب سے ذلت آمیز سلوک کیا گیا۔ انہوں نے خاص طور پر گریٹا تھیونبرگ کیساتھ کیے گئے سلوک کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ گریٹا تھیونبرگ، جو صرف 22 سال کی ہیں، انہیں اسرائیلی پرچم میں لپیٹ کر ایک ٹرافی کی طرح پیش کیا گیا۔ ترک کارکن نے میڈیا کو بتایا کہ انہوں نے گریٹا تھیونبرگ کو ہماری آنکھوں کے سامنے بالوں سے گھسیٹا، مارا اور اسرائیلی جھنڈا چومنے پر مجبور کیا۔

اسرائیلی قید سے رہا ہونے کے بعد سویڈش ماحولیاتی کارکن گریٹا تھیونبرگ کے ساتھ اسرائیلی فورسز

گریٹا تھیونبرگ نے خود سویڈش حکام کو بتایا کہ اسرائیلی حراست میں انکے ساتھ غیر انسانی سلوک کیا گیا۔ برطانوی اخبار دی گارجین کے مطابق سویڈن کی وزارت خارجہ نے بتایا کہ گریٹا تھیونبرگ کو قید کے دوران پانی اور کھانے کی ناکافی مقدار دی گئی اور انہیں کیڑوں والے سیل میں رکھا گیا، اس دوران ان کی کچھ تصاویر بھی لی گئیں جن میں انہیں اسرائیلی جھنڈا پکڑنے پر مجبور کیا گیا۔ ان دعوؤں کے بعد آن لائن غصے اور دکھ کی لہر دوڑ گئی۔ صارفین نے اس بربریت کی مذمت کی اور ان عالمی رہنماؤں سے سوال کیا جو گریٹا تھیونبرگ کی شہرت کے دوران ان سے ملاقات کر کے تصاویر بنواتے تھے لیکن اب اسرائیلی قید میں ان پر حملے کی رپورٹس کے بعد خاموش ہیں۔ کئی صارفین نے گریٹا تھیونبرگ کو ہیرو قرار دیا، ایک صارف کے مطابق جو کچھ وہ غزہ کیلئے کر رہی ہیں، وہ ان تمام ماحولیاتی سائنسدانوں کی خاموشی پر روشنی ڈالتی ہے جو نسل کشی اور ماحولیاتی تباہی کے سامنے خاموش ہیں۔ کچھ صارفین نے سابق امریکی صدر براک اوباما پر الزام لگایا کہ وہ گریٹا تھیونبرگ کی شبیہہ کا فائدہ اٹھا کر اپنی نئی لبرل فاؤنڈیشن بنا رہے ہیں۔ ایک صارف نے لکھا کہ اگر اسرائیلی فورسز نے گریٹا تھیونبرگ جیسی معروف شخصیت کے ساتھ ایسا سلوک کیا تو سوچیں کہ وہ فلسطینیوں کے ساتھ کیا کرتے ہوں گے۔ صارف کے مطابق ایک بہادر نوجوان عورت کو اسرائیلی فوجیوں نے اس لیے تکلیف دی کیونکہ وہ بھوک سے مرنے والے بچوں کے محاصرے کو ختم کرنے کی کوشش کر رہی تھیں۔ اے ایف پی کی رپورٹس کے مطابق اتوار کو گریٹا تھیونبرگ 70 سے زائد مختلف ممالک کے کارکنوں کے ساتھ اسرائیلی قید سے رہا ہوگئیں، وہ غزہ میں انسانی امداد پہنچانے والے بیڑے میں شامل تھیں جب اسے روکا گیا۔

فرانس کے نئے وزیر اعظم سیبسٹین لاکورنو مستعفی، حکومت محض 14 گھنٹوں میں تحلیل

پیرس، (ایجنسی) فرانس کے نئے وزیرِ اعظم سیبسٹین لاکورنو نے استعفیٰ دے دیا، اس طرح یہ حکومت جدید فرانسیسی تاریخ کی سب سے کم مدت والی انتظامیہ بن گئی، جس کے نتیجے میں ملک کا سیاسی بحران مزید بڑھ گیا۔ 'رائٹرز' کے مطابق یہ غیر متوقع استعفیٰ اس وقت سامنے آیا، جب حامیوں اور مخالفین دونوں نے نئی حکومت کو گرانے کی دھمکیاں دی تھیں، سیبسٹین لاکورنو نے کہا کہ ایسے حالات میں وہ اپنا کام نہیں کر سکتے۔ اپوزیشن جماعتوں نے فوراً صدر ایمانوئل میکرون سے مستعفی ہونے یا پارلیمانی انتخابات کرانے کا مطالبہ کیا، ان کا کہنا تھا کہ بحران سے نکلنے کا یہی واحد راستہ ہے۔ ایمانوئل میکرون کی صدارت کے دو سال میں سیبسٹین لاکورنو پانچویں وزیرِ اعظم تھے، وہ صرف 27 دن تک عہدے پر فائز رہے جبکہ ان کی حکومت محض 14 گھنٹے چلی، جو فرانسیسی پارلیمنٹ میں گہرے اختلافات کو ظاہر کرتی ہے، جبکہ یورو زون کی دوسری بڑی معیشت اپنے مالیاتی معاملات درست کرنے کی جدوجہد کر رہی ہے۔

طب کا نوبیل انعام مدافعتی نظام کے افعال دریافت کرنے والے 3 سائنسدانوں کے نام

اوسلو، (ایجنسیاں): سال 2025 کے لیے طب کا نوبیل انعام مدافعتی نظام کے افعال کے بارے میں تفصیلات سامنے لانے والے 3 سائنسدانوں کے نام رہا ہے۔ ان میں سے 2 کا تعلق امریکہ جبکہ ایک کا جاپان سے ہے۔ میڈیسن کا نوبیل انعام امریکہ سے تعلق رکھنے والی میری برنو، فریڈرمز ڈیل اور جاپان کے ساکا گوچی کے نام رہا۔ ان تینوں نے یہ دریافت کیا تھا کہ مدافعتی نظام کس طرح ہمیں ہزاروں مختلف اقسام کے جراثیموں سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔ نوبیل کمیٹی کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ ان سائنسدانوں نے محیطی مدافعتی برداشت سے متعلق بنیادی تفصیلات کو دریافت کیا۔ بیان میں مزید بتایا گیا کہ ان کے انکشافات سے ہمیں یہ سمجھنے میں مدد ملی کہ مدافعتی نظام کس طرح کام کرتا ہے اور کیوں ہمیں تمام سنگین آٹو امیون امراض کا سامنا نہیں ہوتا۔ ساکا گوچی جاپانی امیونولوجسٹ ہیں اور انہوں نے 1995 میں نئے ٹی سیلز کو دریافت کیا تھا۔ انہوں نے اس زمانے میں یہ ثابت کیا تھا کہ مدافعتی نظام ہماری توقعات سے زیادہ پیچیدہ ہے۔ میری برنو اور

فریڈرمز ڈیل نے ساکا گوچی کی دریافت پر تحقیقی کام کو 2000 کی دہائی میں مزید آگے بڑھایا۔ انہوں نے وضاحت کی کہ چوہوں کی ایک مخصوص قسم آٹو امیون امراض سے زیادہ متاثر ہوتی ہے اور پھر انہوں نے اس چوہے کے جینز میں ایک میوٹیشن کو دریافت کیا جسے Foxp3 کا نام دیا گیا۔ پھر انہوں نے ثابت کیا کہ یہ میوٹیشنز ایسے انسانوں کے ایک جین میں بھی موجود ہوتی ہے جن کو سنگین آٹو امیون امراض کا سامنا ہوتا ہے۔ 2003 میں ساکا گوچی نے 1995 کی دریافت کو ان دونوں ماہرین کے تحقیقی نتائج سے منسلک کیا اور ثابت کیا کہ Foxp3 جین ریگولیٹری ٹی سیلز کی تیاری میں کردار ادا کرتا ہے۔ نوبیل کمیٹی کے مطابق ان تینوں ماہرین کے تحقیقی کام سے کینسر اور آٹو امیون امراض کے علاج کو تشکیل دینے میں مدد ملی۔ 7 اکتوبر کو فزکس، 8 اکتوبر کو کیمسٹری اور 9 اکتوبر کو ادب کے نوبیل انعام کا اعلان کیا جائے گا۔ امن کے نوبیل انعام کا اعلان 10 اکتوبر جبکہ معیشت کا نوبیل انعام 13 اکتوبر کو دیا جائیگا۔ اس سے قبل 2024 میں نوبیل کمیٹی نے مائیکرو آر این اے اور اسکے افعال کی دریافت پر کام کرنیوالے 2 امریکی سائنسدانوں کو طب کا نوبیل انعام دینے کا اعلان کیا تھا۔

مغربی میڈیا کا دہشت گردی کے حوالے سے دہرا معیار کھل کر سامنے آگیا

لندن، (ایجنسیاں) اسلاموفوبیا سے نمٹنے کے لیے عالمی سطح پر اقدامات وقت کی اہم ضرورت ہیں جب کہ مغربی میڈیا کا دہشت گردی کے حوالے سے دہرا معیار کھل کر سامنے آگیا۔ مسلمانوں کے خلاف دہشت گردی اور نفرت انگیزی کے واقعات کو غیر ملکی میڈیا مخصوص زاویے سے پیش کرتا ہے، اسلاموفوبیا اب کئی مغربی معاشروں میں ایک انتہائی پیچیدہ مسئلہ بن چکا ہے۔ بی بی سی کے مطابق برطانیہ کے جنوبی ساحلی قصبے پیس ہیون میں مسجد کو آگ لگا دی گئی، برطانوی پولیس نے کہا کہ آگ نے مسجد کے دروازے اور باہر کھڑی گاڑیوں کو نقصان پہنچایا، دو نقاب پوش افراد نے مسجد کا دروازہ توڑنے کی کوشش کی۔ بی بی سی نیوز نے برطانیہ میں مسجد پر دہشت گردانہ حملے کو محض ایک نفرت انگیز جرم قرار دیا جب کہ امریکی نشریاتی ادارے سی این این نے بھی مسجد پر دہشت گرد حملے کو پرتشدد حملہ قرار دیا۔ عالمی جریدے دی گارڈین نے بھی مسلمانوں کے خلاف دہشت گردی کے واقعے کو ایک آگ لگنے کا واقعہ قرار دیا، دہشت گردی کے واقعہ پر برطانوی اعلیٰ حکومتی عہدیداران کے واضح مذمتی بیانات بھی منظر عام پر نہیں آئے۔ مغربی میڈیا میں دہشت گردی کے اس افسوسناک واقعہ کی واضح کوریج سامنے نہیں آئی، مسلمانوں کی عبادت گاہوں کو تحفظ فراہم کرنا مقامی حکومتوں کی ذمہ داری ہے۔ اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کے دیگر اداروں کو مغرب میں مسلمانوں کے خلاف تعصب پر موثر حکمت عملی اپنانا ہوگی۔

قابض اسرائیل نے جبری اغوا کی گئی نرس تسنیم الہمص کو عسقلان جیل میں قید کردیا

غزہ: غزہ میں انسانی حقوق کے ادارے 'الضمیر فاؤنڈیشن برائے انسانی حقوق' نے انکشاف کیا ہے کہ قابض اسرائیلی حکام نے نرس تسنیم مروان شفیق الہمص کو، جو چند روز قبل خان یونس کے علاقے المواصی سے اغوا کی گئی تھیں، عسقلان جیل میں قید کر رکھا ہے۔ ادارے نے بتایا کہ اس نے تسنیم الہمص کے اہل خانہ کی جانب سے ان کی قانونی پیروی کے لیے باقاعدہ وکالت نامہ حاصل کیا تھا، جس کے بعد قابض اسرائیلی حکام سے ان کے بارے میں معلومات اور حراست کے مقام کی تصدیق طلب کی گئی۔ الضمیر" کے ڈائریکٹر علاء السکافی نے ایک بیان میں بتایا کہ قابض اسرائیل نے تسنیم الہمص کو اپنے وکیل سے ملاقات کرنے سے 16 اکتوبر تک روک دیا ہے۔

ان کا کہنا تھا کہ کل نرس تسنیم الہمص کو بئر السبع کی عدالت میں پیش کیا گیا جہاں قابض عدالت نے ان کی حراست میں 45 دن کی توسیع کردی۔

الضمیر فاؤنڈیشن نے اس بہیمانہ کارروائی پر گہری تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ قابض اسرائیل کی زیر سرپرستی خصوصی مسلح ٹیمیں غزہ کے مختلف علاقوں میں فلسطینی شہریوں کے اغوا میں ملوث ہیں۔ ان مجرمانہ کارروائیوں کی تازہ مثال 23 سالہ نرس تسنیم مروان شفیق الہمص کا اغوا ہے۔ ادارے نے بتایا کہ 2 اکتوبر سنہ 2025ء کو صبح 9 بج کر 10 منٹ پر ایک مسلح صہیونی ٹیم، جو 'جیپ' گاڑی میں سوار تھی، وزارت صحت فلسطین کے زیر انتظام خان یونس کے علاقے مواصی میں واقع ایک طبی مرکز" الارض الطیبہ "میں داخل ہوئی اور وہاں سے نرس تسنیم الہمص کو اغوا کر کے نامعلوم مقام پر لے گئی۔

الضمیر" کے مطابق یہ جرم اس صہیونی تسلسل کا حصہ ہے جس کے تحت اس سے قبل تسنیم الہمص کے والد ڈاکٹر مروان شفیق الہمص کو بھی 21 جولائی سنہ 2025ء کو ایک صہیونی خصوصی ٹیم نے اغوا کرلیا تھا۔ وہ اب تک عسقلان جیل میں قید ہیں اور اپنے وکیل سے ملاقات سے محروم ہیں۔

ادارے نے شہریوں کے اغوا کی ان کارروائیوں کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا کہ قابض اسرائیلی فوج کی پشت پناہی سے کام کرنے والی یہ مسلح ٹیمیں فلسطینیوں کو غیر قانونی طور پر اغوا کر کے قابض اسرائیلی حکام کے حوالے کر رہی ہیں، جو بین الاقوامی قوانین اور انسانی اقدار کی کھلی خلاف ورزی ہے۔

امریکی شہر مونٹگمری میں فٹبال میچ کے بعد فائرنگ، 2 افراد ہلاک، 14 زخمی

نیویارک، (ایجنسی) مونٹگمری (الاباما): امریکہ میں ایک اور فائرنگ کا افسوسناک واقعہ پیش آیا ہے۔ ریاست الاباما کے شہر مونٹگمری میں فٹبال میچ کے بعد ہونے والی فائرنگ کے نتیجے میں 2 افراد

ہلاک اور 14 زخمی ہوگئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق، ہلاک ہونے والوں میں ایک 43 سالہ خاتون اور 17 سالہ لڑکا شامل ہیں، جب کہ زخمیوں میں سے 5 کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ پولیس کے مطابق فائرنگ کا واقعہ ہفتہ اور اتوار کی درمیانی شب شہر کے نائٹ لائف ڈسٹرکٹ میں پیش آیا۔ واقعہ اس وقت شروع ہوا جب دو جامعات کی فٹبال ٹیموں کے درمیان ہونے والے میچ کے بعد تکرار جھگڑے میں بدل گئی، جس کے فوراً بعد متعدد افراد نے ہتھیار نکال کر اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی۔ پولیس چیف نے میڈیا سے گفتگو میں بتایا کہ ابتدائی تحقیقات کے مطابق ہجوم میں کسی ایک شخص کو نشانہ بنایا گیا تھا، تاہم فائرنگ کے تبادلے نے پورے علاقے کو خوف و ہراس میں مبتلا کر دیا۔ واقعے کے بعد پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا اور ملزمان کی تلاش جاری ہے۔

چین میں غیر معمولی برفباری سے ماؤنٹ ایورسٹ کے قریب سیکڑوں ہائیکر پھنس گئے

تقریباً 350 کوہ پیما محفوظ مقام پر منتقل، مزید 200 سے زائد افراد سے کیا گیا رابطہ، ایورسٹ کے حسین علاقوں کو دیکھنے کے لیے ٹکٹوں کی فروخت اور داخلہ معطل

بیجنگ، (ایجنسیاں): ہمالیہ میں غیر معمولی برفباری اور بارشوں کے باعث ایورسٹ کے قریب تبتی ڈھلوانوں پر قائم کیمپ سائٹس میں سیکڑوں ہائیکرز اور دیگر افراد پھنس گئے۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق چینی سرکاری میڈیا کے مطابق تقریباً 350 کوہ پیماؤں کو محفوظ مقام پر ایک مقامی قصبے میں منتقل کر دیا گیا ہے، جبکہ مزید 200 سے زائد افراد سے رابطہ کرلیا گیا ہے۔ یہ واقعہ خطے میں کئی دنوں سے جاری شدید موسم کے دوران پیش آیا ہے، پڑوسی ملک نیپال میں جمعہ سے اب تک بھاری بارشوں کے نتیجے میں ہونے والے سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کے باعث کم از کم 47 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ ایورسٹ دنیا کی سب سے بلند چوٹی ہے جس کی اونچائی 8 ہزار 849 میٹر سے زیادہ ہے، اگرچہ ہر سال کئی لوگ اس چوٹی کو سر کرنے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن اسے دنیا کی سب سے خطرناک کوہ پیمائی کی مہم جوئی میں شمار کیا جاتا ہے۔ ایورسٹ کے مشرقی حصے تک جانے والی کرما کی وادی میں برفباری جمعہ کی شام شروع ہوئی اور ہفتے کے روز تک جاری رہی، جس کے باعث سیکڑوں کوہ پیما وہیں پھنس گئے تھے۔ مقامی میڈیا نے ابتدائی طور پر بتایا تھا کہ تقریباً ایک ہزار کوہ پیما پھنس گئے۔ پیر کے روز چینی سرکاری میڈیا نے رپورٹ کیا کہ 350 افراد کو محفوظ مقام پر منتقل کر دیا گیا ہے جب کہ تقریباً 200 دیگر سے رابطہ کر لیا گیا ہے۔ سیکڑوں مقامی دیہاتیوں اور ریسکیو ٹیموں کو علاقے تک جانے والے راستوں سے برف ہٹانے کے لیے تعینات کیا گیا ہے، یہ علاقہ سمندر کی سطح سے 4 ہزار 900 میٹر (تقریباً 16 ہزار فٹ) کی بلندی پر واقع ہے۔ مقامی حکام کے مطابق شدید برف باری کے باعث ہفتے کے روز سے ایورسٹ کے حسین علاقوں کو دیکھنے کے لیے ٹکٹوں کی فروخت اور داخلہ معطل کر دیا گیا ہے۔ گزشتہ ہفتے کے دوران چین میں اندرونِ ملک سیاحت میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا تھا، کیونکہ ملک میں 'گولڈن ویک' کے نام سے معروف قومی دن کی ایک ہفتے طویل تعطیلات جاری ہیں۔

اکتوبر کا مہینہ ایورسٹ اور اس کے گرد و نواح میں کوہ پیمائی کے سیزن کے عروج میں سے ایک سمجھا جاتا ہے، جب درجہ حرارت معتدل ہوتا ہے اور آسمان صاف رہتا ہے۔ لیکن اس سال، جمعہ کی شام شروع ہونے والے برفانی طوفان نے کوہ پیما اور گائیڈز کو اچانک حیران کر دیا، جو تبت میں ماؤنٹ ایورسٹ کی مشرقی ڈھلوانوں پر مزید شدت اختیار کر گیا۔ ایک کوہ پیما (جسے قودانگ ٹاؤن شپ منتقل کیا گیا) نے 'رائٹرز' کو بتایا کہ پہاڑوں میں موسم بہت نم اور سرد تھا اور جسم کا درجہ حرارت خطرناک حد تک گرنے (ہائپوتھرمیا) کا حقیقی خطرہ موجود تھا۔ اس نے مزید کہا کہ اس سال موسم معمول کے مطابق نہیں، گائیڈ کا کہنا تھا کہ اس نے اکتوبر میں ایسا موسم پہلے کبھی نہیں دیکھا، اور یہ سب کچھ بہت اچانک ہوا۔

فرانس کے صدر نے وزیر اعظم کا استعفیٰ قبول کرلیا

پیرس (یو این آئی) فرانس کے صدر امانوئیل میکرون نے پیر کے روز وزیر اعظم سیبسٹین لیکورنو کا استعفیٰ قبول کرلیا۔ مسٹر لیکورنو نے پیر کی صبح حکومت کے سربراہ کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ فرانس میں دو سال سے بھی کم عرصے میں پانچ وزرائے اعظم نے استعفیٰ دیا ہے اور لیکورنو ایسے پانچویں وزیر اعظم ہیں۔ انہیں پچھلے ماہ نیا وزیر اعظم مقرر کیا گیا تھا۔ استعفیٰ کے اعلان کے بعد تجارتی اعداد وشمار کے مطابق ڈالر کے مقابلے میں یورو کی قدر تقریباً 7.0 فیصد گر گئی۔ ہندوستانی معیار وقت کے مطابق دوپہر 1:28 بجے تک یورو-ڈالر کی شرح تبادلہ 1.1743 امریکی ڈالر فی یورو سے کم ہوکر 1.1666 امریکی ڈالر فی یورو ہوگئی، یعنی اس کی قدر میں 0.66 فیصد کی کمی درج کی گئی۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: ''صحافت'' میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔